یہ ستارے یہ کہکشاں یہ فلک OCTOBER 2017 رہبرِ راہِ زندگانی ہیں!

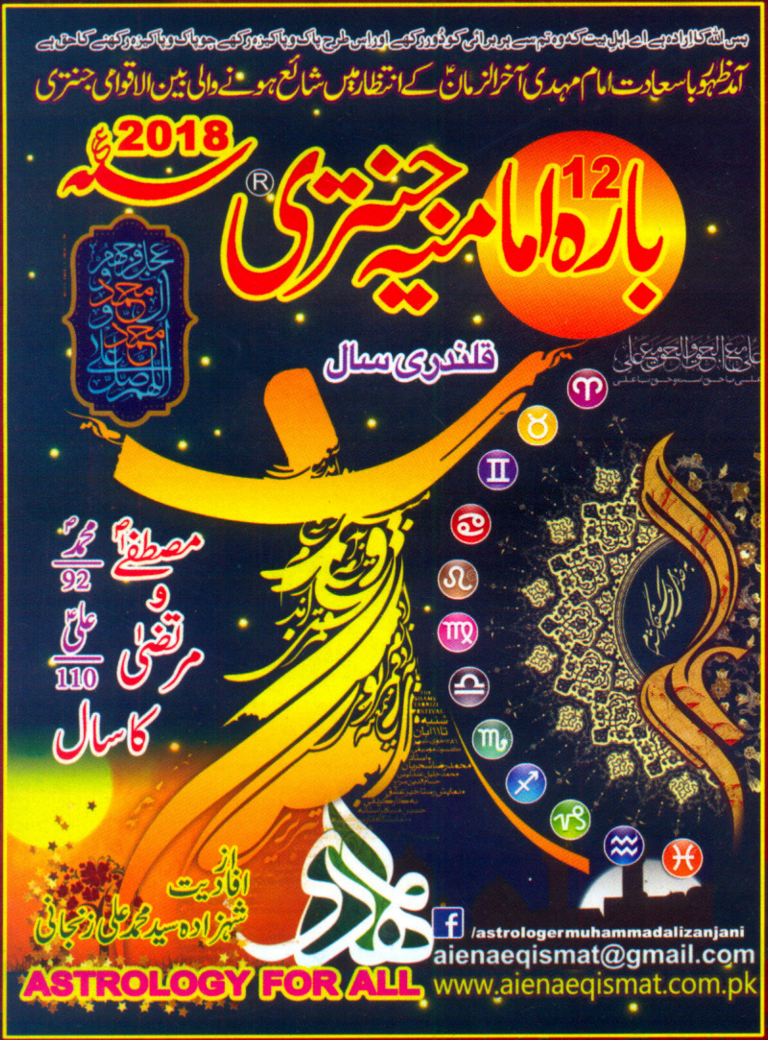
GOLDEN YEARS 70 سالہ مسلسل اشاعت

آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت ®

لاہور



سیّد الشہداء نمبر



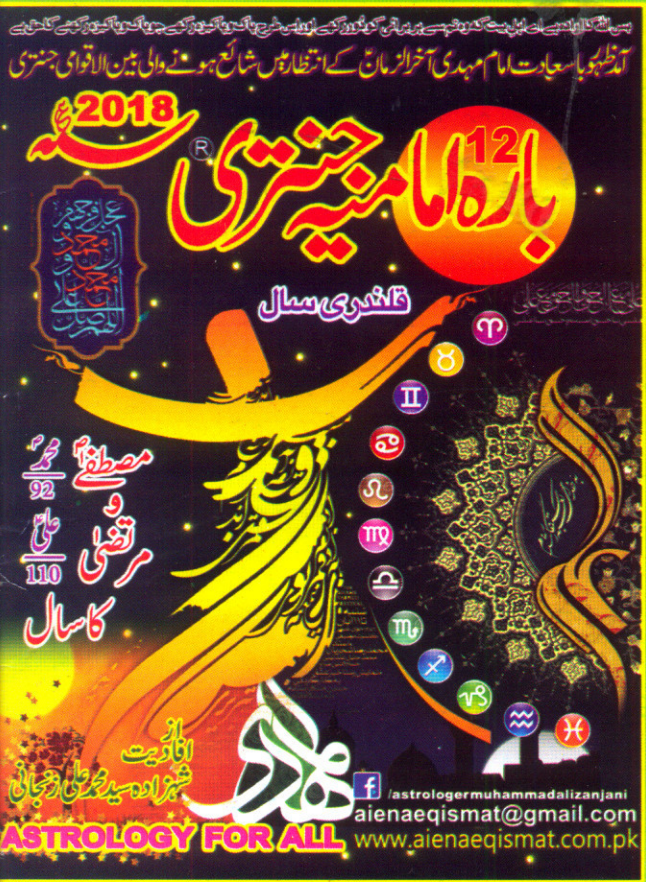


اوجِ عطارد

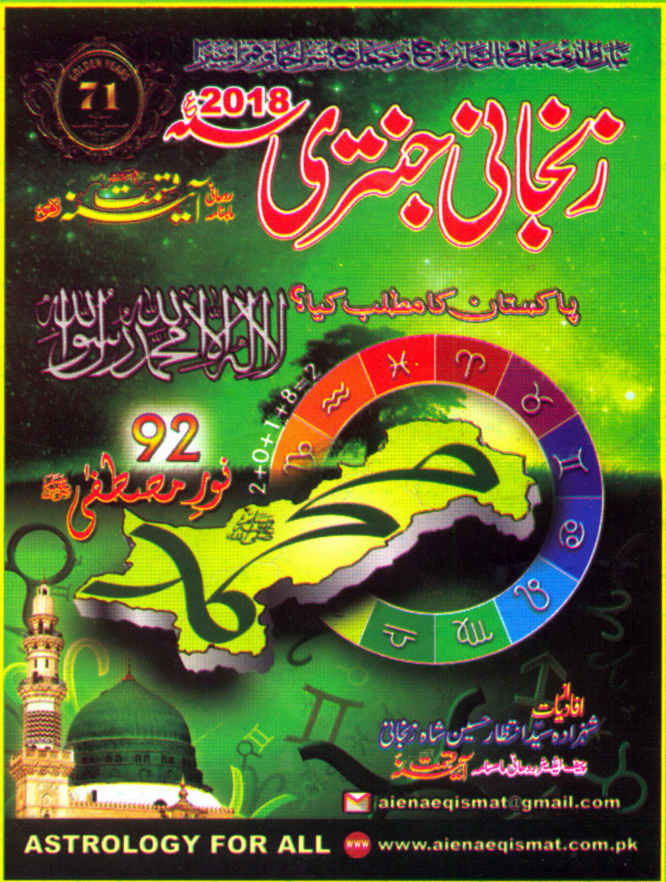
برجِ میزان کی شخصیت

اکتوبر سے تمام بڑی بک شاپس پر دستیاب ہوگی

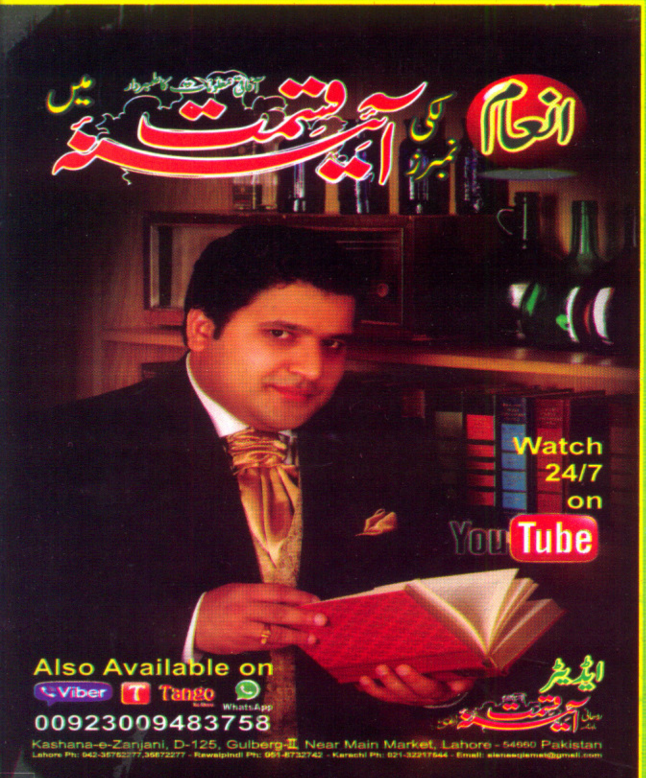
ASTROLOGY FOR ALL



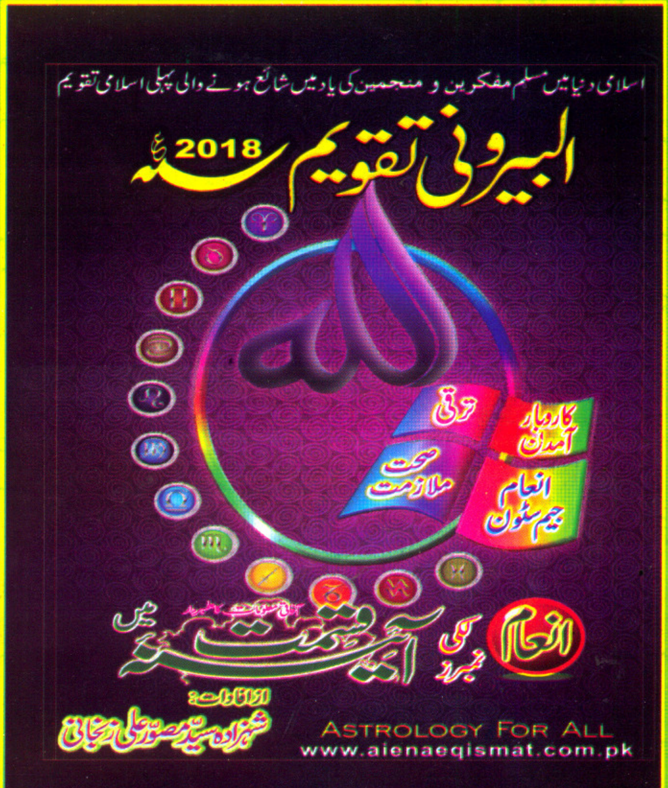
بارہ امامنیہ جنتری
12
سنہ 2018
قلندری سال
مصطفےٰ و مرتضیٰ کا سال
محمد 92
علی 110
از افادیت
شہزادہ سید محمد علی زنجانی
/astrologermuhammadalizanjani
aienaeqismat@gmail.com
www.aienaeqismat.com.pk
ASTROLOGY FOR ALL



71
زنجانی جنتری
سنہ 2018
پاکستان کا مطلب کیا؟
92
نورِ مصطفیٰ
2+0+1+8=2
aienaeqismat@gmail.com
ASTROLOGY FOR ALL
www.aienaeqismat.com.pk



انعام نمبرز کی آئینہ قسمت میں
Watch 24/7 on YouTube
Also Available on
Viber Tango WhatsApp
00923009483758
Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore - 54660 Pakistan
ایڈیٹر



اسلامی دنیا میں مسلم مفکرین و منجمین کی یاد میں شائع ہونے والی پہلی اسلامی تقویم
البیرونی تقویم
سنہ 2018
ترقی
کاروبار آمدن
صحت ملازمت
انعام جیم سٹون
انعام نمبرز کی آئینہ قسمت میں
از افادات:
شہزادہ سید مصور علی زنجانی
ASTROLOGY FOR ALL
www.aienaeqismat.com.pk

بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ® لاہور

آفاقی علوم کا علمبردار

جلد نمبر 70 | October 2017 | شمارہ نمبر 6

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سیدنا ظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

جانشین خاندان زنجانیہ عالیہ

شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی

شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی

شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی

بیرون ممالک سالانہ چندہ

مڈل ایسٹ 7000 روپے

انڈیا، ایران، سری لنکا 7000 روپے

یورپ، فارایسٹ 8000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 9000 روپے

قیمت 70 روپے

سالانہ چندہ 750 روپے

لائف ممبرشپ 9000 روپے

لائف ممبرشپ 1000 ڈالر For 12 Years

حمد و نعت منقبت	3	رحمکاریہ جفر طلسم المرض معدہ	29
مظلوم مسلمان اور عالم اسلام	4	اسمائے اعظم کے ذریعے ہر مشکل کا	30
عالمی و سیاسی پیشگوئیاں	5	لوحِ شرفِ زحل	31
نواسہ رسولؐ کی عظیم قربانی	6	اہرام شرف مشتری	32
اعمال شبِ عاشور	9	بندش لگانے و کھولنے کے تیر بہدف	33
اعمال روزِ عاشور	10	دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض	36
سلام	11	لکی نمبرز کے فارمولے	38
سلام حسینؑ	12	برج میزان کی شخصیت	40
عاشورہ، شہدائے بنی ہاشم	13	طلسماتی الواح برج حمل تا حوت	46
ادرکنی	19	آپکا ماہ اکتوبر کیسا ہوگا؟	47
حکمراں زینبؑ	20	لوحِ مصطفائی	54
کربلا کعبہ صاحب نظراں آج بھی	21	سوتو شہ اصحاب کہف	55
لوحِ محفوظ	26	سوال و جواب	56
اقوالِ امام حسینؑ	27	فہرست کتب	57

چیف ایڈیٹر ◄ شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

گروپ ایڈیٹر ◄ شہزادہ سید محمد علی زنجانی

آئینہ قسمت | زنجانی جنتری | ماہنامہ جنتری | البیرونی تقویم

ایڈیٹر ◄ شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی

سب ایڈیٹر ◄ شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

کاشانہ زنجانی 125۔ڈی، گلبرگ 2

بلمقابل یونین کونسل حضرت میراں حسین زنجانی روڈ نزد مون مارکیٹ لاہور 54660

Ph: 042-35752277 - 35872277

Mobile: 0300-9483758

کاشانہ زنجانی 19-A، جی ٹی روڈ (جہلم روڈ)، بالمقابل کالج کلب آرمی ہاؤس، عقب پی ایس او پٹرول پمپ راولپنڈی

PH: 051-8732742

051-8732764

کاشانہ زنجانی نزد انصار برنی ٹرسٹ و ہمدرد دواخانہ آرام باغ روڈ، کراچی-74200

Ph: 021-32217544

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي

النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ، لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد

شاعر فصیح حق ربانی

"چاند سورج کو روشنی بخشی"
پھولوں کلیوں کو تازگی بخشی
ذرے ذرے کو زندگی بخشی
اپنے ہونے کی آگہی بخشی
جس کو نعمت حیات سی بخشی
اس کو لذت ممات کی بخشی
اپنے بندوں کو بندگی بخشی
نورِ ایماں کی سرخوشی بخشی
زہد و تقویٰ پہ برتری بخشی
ورنہ سب کو برابری بخشی
چار شعروں پہ شاد ہوں کہ فصیحؔ
رب نے توفیق حمد کی بخشی

نعت

رشید ملنگی

مدینہ مدینہ مدینہ ہے کافی
یہی رب سے ملنے کا زینہ ہے کافی
مدینہ تو ہے رحمتوں کا خزینہ
ہمارے لیے یہ خزینہ ہے کافی
الٰہی مجھے بھی دِکھا دے مدینہ
وہاں چند لمحوں کا جینا ہے کافی
جو مِل جائے نعلین رکھنے کا سر پہ
تو سر کے لیے یہ قرینہ ہے کافی
اگر وہ نگاہِ کرم سے پِلا دیں
تو پھر زندگی بھر وہ پینا ہے کافی
رشیدؔ ملنگی جو سچ پوچھیے تو
مہکنے کو اُن کا پسینہ ہے کافی



منقبت

مظہر بھوپالی

کھلے ہیں پھول اور چٹکی کلی ہے
نبی کی گود میں ان کا وصی ہے
علی کا تذکرہ ہے ہر زباں پر
ہوا بھی آج اِٹھلا کر چلی ہے
پڑھو صلے علیٰ مل کر عزیزو
حرم میں آج میلاد علی ہے
ولائت جس کو کعبے سے ملی ہے
کہا حق نے یہی میرا ولی ہے
ولادت کے لیے مخصوص کب تھا
شرف یہ دیکھ کر دنیا جلی ہے
خزاں کا دور چھٹنے کو ہے مظہر
نسیم صبح یہ کہہ کر چلی ہے



مظلوم مسلمان اور عالم اسلام

میانمار میں مسلم نسل کشی کے خلاف ایران نے آواز بلند کی اور یو این کو قدم نا اٹھانے کی صورت میں خود کاروائی کا اعلان کر دیا پر سعودیہ خاموش رہا؟

حالیہ مہینوں میں سوشل میڈیا پر برما (میانمار) کے مسلمانوں کی مظلومیت پر جو کچھ دکھایا گیا اسے دیکھ کر رونگٹے کانپ جاتے ہیں۔ محرم 61ء میں سانحہ کربلا کے مناظر تب تو کسی نے دیکھے نہ تھے۔ ایام محرم ہم ذاکرین، علماء اکرام سے کربلا پر نواسہ رسول سیّد الشہداء امام اعلیٰ مقام حسینؑ ابن علیؑ اور انکے خاندان عزیز و اقرباء دوستوں پر جو ظلم کیا گیا آج آپ اس کی منظر کشی کی جھلک برما، کشمیر، فلسطین، شام میں دیکھ رہے ہیں۔

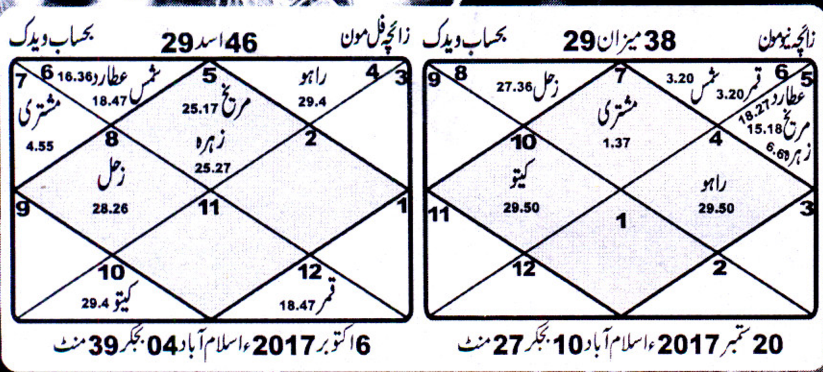
فرمانِ رسولؐ ہے:۔ حسین علیہ السلام منی و انا من الحسین علیہ السلام ترجمہ:۔ حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں۔

قرآن نے اس قربانی کو ذبح عظیم قرار دیا ہے۔ تب اسلام نیا نیا آیا تھا اور اب تو ڈیڑھ ہزار سال گذر جانے پر دنیا میں مسلمانوں کی کل آبادی 7 ارب میں سے کم از کم اڑھائی $2\frac{1}{2}$ ارب ہے۔ ان مظلوم مسلمانوں کے خلاف 57 اسلامی ممالک کا عمل ملاحظہ فرمائیں۔

☆ فلسطین کے مسئلے پر ایران نے آواز اٹھانے کے ساتھ اقدام بھی کیئے اور سعودیہ خاموش رہا۔ ☆ یمن کے مسئلے پر ایران چلایا اور سعودیہ بیگناہ یمنی مسلمانوں کا خون بہاتا رہا۔ ☆ بحرین کے مسئلے پر ایران چلایا اور سعودیہ بیگناہ بحرینی مسلمانوں کے خون بہاتا رہا۔ ☆ نائیجیریا کے مسئلے پر ایران نے آواز بلند کی دنیا کو متوجہ کیا پر سعودیہ نائیجیریا کے ظالم حکمران کہ خلاف کچھ نا بولا اور ملاقاتیں کرتا رہا۔ ☆ افغانستان میں امریکی مداخلت پر ایران چلایا پر سعودی عریبیہ چپ رہا اور حمایت کی۔ ☆ عراق میں امریکی اور داعش کہ خلاف ایران میدان میں آ گیا پر سعودیہ خاموش رہا۔ ☆ شام میں داعش و اسرائیل اور امریکی مداخلت کے خلاف ایران میدان میں آ گیا پر سعودیہ امریکا و داعش کی حمایت و مدد کرتا رہا۔ ☆ میانمار میں مسلم نسل کشی کہ خلاف ایران نے آواز بلند کی اور یو این کو قدم نا اٹھانے کی صورت میں خود کاروائی کا اعلان کر دیا پر سعودیہ خاموش رہا۔ ☆ پاکستان کو امریکی دھمکیوں کے بعد ایران نے امریکا کو کھری سنا دیں پر سعودیہ خاموش رہا۔ ☆ کشمیر کے معالے پر ایران نے دنیا کو دوٹوک پیغام دیا پر سعودیہ خاموش رہا۔ ☆ مصر میں بیرونی مداخلت پر ایران نے مخالفت کی اور سعودیہ حمایتی اور مدد کرتا رہا۔ ان سب کہ علاوہ اور بھی مسائل ہیں جن پر ایران واضع طور پر سامنے آیا اور سعودیہ خاموشی کے ساتھ اندر سے دشمن کی حمایت و مدد بھی کرتا رہا! ☆ اب لوگوں کو سوچنا چاہیے اُمت مسلمہ کا خیر خواہ کون ہے اور کس کو مسلم دنیا کا لیڈر بننے کا حق ہے۔ ☆ کیا سعودیہ والوں کا صرف یہی کام ہے کہ مسلمانوں کے لیئے دن بہ دن حج کو مہنگا کیا جائے 5 لاکھ فی آدمی تک پہنچا کر مسلمانوں کی آس و آرزو کو مشکل کیا جائے یا جہادی دہشتگرد تنظیمیں بنا کر اسلامی ممالک کا چین و سکون چھین لیا جائے؟ آخر میں علامہ اقبالؒ کا شعر ہدیہ ہے۔

تہران ہو گر عالمِ مشرق کا جنیوا شائد کرہِ ارض کی تقدیر بدل جائے

عالمی و سیاسی پیشگوئیاں اکتوبر 2017ء



محرم الحرم میں دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ کا خدشہ دیگر سیاسی حادثات بھی بعید از قیاس نہیں جس سے ملک اور قوم کو نقصانات کا سامنا کرنا پڑے کرنسی کی قدر کم ہو سٹاک مارکیٹ میں بحرانی کیفیت وزرائے داخلہ کو چوکنا رہنا ہوگا، وزارت خارجہ میں تبدیلی سے عالمی سطح پر ملک کا وقار بلند کرے

زائچہ نیو مون: ۔آسمانی کونسل پر نیومون بارہویں نحس گھر ہونا اندرون ملک عوام اور خواص کیلئے بدقسمتی لانے جیسے واقعات رونما ہونے کے خدشات بڑھ جاتے ہیں۔ سیاسی حکومت خصوصاً وزیر داخلہ ملکی دفاع اداروں کو چوکنا رہنا ہوگا۔ بارہواں گھر مذہبی مقامات ہسپتالوں جیل خانہ جات خفیہ دشمن سیاسی و مذہبی تنظیمیں جرائم فراڈ حکومت کے اعلیٰ افراد کے پیغامات کا افشاں ہونا۔ اندرون ملک مزید بے چینی بڑھے بعض اہم اعلیٰ افراد کے سیکنڈل منظر عام پر آئیں۔ حکومت کے خلاف افواہیں سیاسی تخت یا تختہ کر سکتی ہیں۔ خفیہ قوتیں متحرک رہیں گی۔ گیارہویں پارلیمنٹ کا ستارہ شمس بارہویں نحس گھر جبکہ یہاں مریخ عطارد زہرہ کا اجتماع پارلیمنٹ سینٹ کی سرگرمیوں میں اضافہ مریخ کی یہاں موجودگی پارلیمانی حلقوں کو درہم برہم کرنے سیاسی غیر سیاسی جھگڑے تنازعے ممبران کے بارے میں ناخوشگوار واقعات اور بحث مباحثے پارلیمانی حلقوں میں سراسیمگی بے چینی پھیلے بعض ممبران میں پارٹی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پارٹی تبدیل کرنے کا عمل جاری ہوسکتا ہے۔ مندرجہ بالا سب خرابیوں کے باوجود طالع میں سعد اکبر ستارہ مشتری کا قیام نیک فال ہوگا۔ زراعت فصلوں باغات کے حالات بہتر ہوں سی پیک منصوبے پر کام کی رفتار تیزی سے جاری رہے تجارت اور کاروبار کے حالات میں ٹھہراؤ بہتری کے آثار ہونے لگیں سٹاک مارکیٹ اور ملکی کرنسی میں عارضی بہتری آئے۔

زائچہ فل مون: ۔آسمانی کونسل پر طالع کا حاکم شمس ملکی معیشت عطارد یہاں شرف یافتہ تاہم غروب جبکہ مقابل قمر آٹھویں ہونے سے ملکی معیشت کو بہتر بنانے کیلئے حکمران اور ملکی ماہرین معیشت اپنی بہترین کاوشیں ضرور کریں۔ شرف یافتہ غروب عطارد کا اپنے ملکی معیشت کے گھر میں ہونا ملک کے خزانے پر اخراجات کا بوجھ اور عوام پر خفیہ غیر متوقع ٹیکس لگائے جائیں جس کے نتیجہ میں سٹاک اور شیئر مارکیٹ میں اُتار چڑھاؤ ملکی کرنسی کا ڈالر کے مقابلے میں اچانک گرنے سے مہنگائی اور غیر یقینی سیاسی صورتحال بعض مزید سیاستدان اور سربراہ مملکت کے خلاف بھی ریفرنس اعلیٰ عدالتوں میں پیش کئے جائیں میڈیا پر بریکنگ نیوز اور تبدیلی نظام اور عبوری حکومت بنائے جانے کیلئے زور دیا جائے۔ ردالفساد مشن کو دہشت گردوں کے خلاف متعدد کامیابیاں ملیں۔

قمر در عقرب

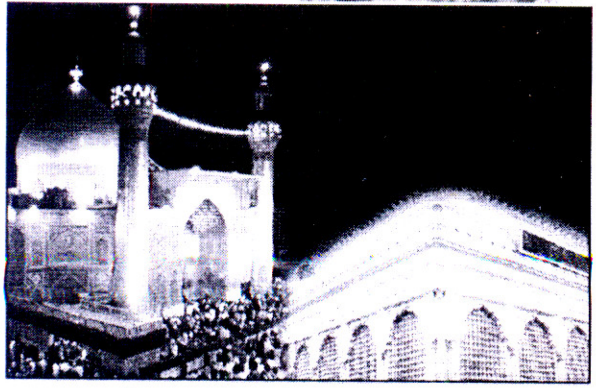
اس نحس وقت کی ابتداء 20 اکتوبر 06 بجکر 40 منٹ، خاتمہ 23 اکتوبر 16 بجکر 56 منٹ تک رہے گی۔
اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ نئے کام کا آغاز کرنا بے برکتی کا باعث بنتا ہے۔

نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم قربانی

پروفیسر حسن عسکری کاظمی

خانوادۂ رسالت مآبؐ کی فضیلت کا بیان مقصود ہو تو اتنا کہہ دینا ہی کافی ہے کہ ''ہر فرد یہاں ایک ہی سانچے میں ڈھلا ہے'' حضور نبی اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نسبی رشتے میں منسلک ہستیوں میں سیّدہ فاطمہ زہرؑا ان کے شوہر نامدار حضرت علیؑ اور حسنینؑ شریفین کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ بنی نجران سے مباہلہ میں یہی افراد اس معیار پر پورا اُترے کہ صداقتِ حق کی خاطر ان سے بہتر اور برتر کوئی اور دوسرا ہوتا تو اسے بھی حضور صلعم اپنے ہمراہ لے کر جاتے جب کہ ان کے علاوہ دوسروں کو ہمراہ لے جانے کی گنجائش بظاہر موجود تھی۔

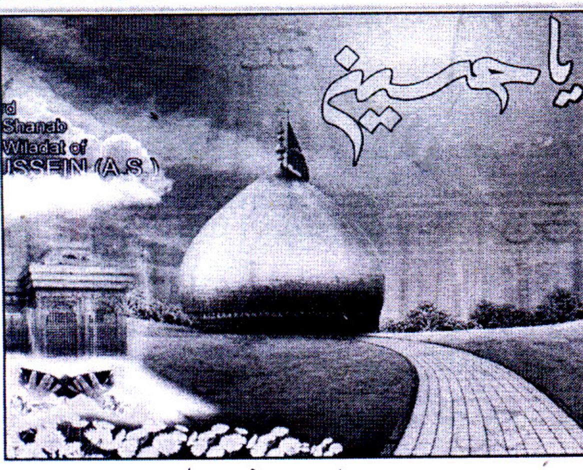
اللہ تعالیٰ نے ان تمام ہستیوں کو ہر قسم کے رجس سے دُور رکھا اور ان کو ایسا پاک و پاکیزہ بنا دیا کہ جیسا پاک و پاکیزہ بنانے کا حق تھا، اہلِ بیتؑ نبوت کا مقام و مرتبہ سمجھنے کیلئے قرآن وحدیث کا مطالعہ ضروری ہے مگر حضور نبیؐ پاک کی معرفت کے بغیر ان تمام نفوسِ قدسیہ کے مقام و مرتبہ کی تفہیم ممکن نہیں۔ جنابِ سیّدہ طاہرہ سلام اللہ علیہا کو بضعۃ' منی فرمایا گیا، گویا آپ پارۂ محبوبِ حق ہیں جو صفات واوصاف حضور نبی کریم صلعم کی ذات میں بدرجۂ اتم موجود ہیں وہی صفات واوصاف جنابِ فاطمہؑ کی ذات میں در آئے' اسی طرح حضرت علیؑ کا وجودِ مسعود قرآن کی رو سے نفسِ رسولؐ ہے جس پر آیۂ مباہلہ دلیل ہے، اسی لحاظ سے حدیث میں علیؑ کا گوشت۔۔ نبی کا گوشت۔۔ علیؑ سے محبت۔۔ نبیؐ سے محبت۔۔ علیؑ سے جنگ۔۔ نبیؐ سے جنگ۔۔ علیؑ دروازۂ شہرِ علمِ نبوت اور



جس کا رسولؐ مولا ہے۔۔ اس کا علیؑ مولا ہے۔ تاریخ کے آئینے میں علیؑ سے محبت کرنے والوں نے علیؑ کا ساتھ دیا اور علیؑ سے جنگ کرنے والوں نے مرکز گریز قوت کا ساتھ دیا، علیؑ سے پیچیدہ سوال کرنے والوں نے دیکھا کہ تاجدِ علم نظر رکھنے والے صرف علیؑ ہیں جو زمین سے بڑھ کر آسمانوں کے راستے اس طرح جانتے ہیں جیسے کوئی شخص اپنے ہاتھ کی اُنگلیوں کو صبح وشام دیکھتا ہے، اسی طرح عہد نبوت میں حسنینؑ شریفین کو یہ اعزاز ملا کہ دوشِ مصطفیٰؐ پر سوار ہیں، سطحی نظر رکھنے والے نے سمجھا کہ سواری خوب ہے لیکن خانوادۂ رسالت کے ان دو شہسواروں کا تعارف اس طرح پیش کیا گیا کہ یہ جوانانِ جنت کے سردار ہیں، بچپن میں ان کے لباس جنت سے آئے، ان کی نشست وبرخاست اسوۂ رسولِ مقبول صلعم کی آئینہ دار ہے، اگر صلحِ حدیبیہ ہوئی تو صلحِ حسنؑ بھی ہوئی، اگر معرکۂ خیبر و خندق ہوا تو کربلا بھی برپا ہوئی۔ گویا ان کا ہر عمل معنوی اعتبار سے حضور نبی اکرمؐ کے عمل کی پیروی سے عبارت ہے جس طرح حضورؐ نے مخالف قوت کی معاہدہ شکنی کے بعد اقدام کیا اسی

طرح میدانِ کربلا میں بیعت کے طلب گار کے ہاتھ میں ہاتھ دینے کی بجائے اسلام کی بقا کی خاطر جانوں کا نذرانہ پیش کرنے کا عزم پیشِ نظر رکھا گیا۔ کربلا میں دریا پر پہرہ بٹھانا صرف عہدِ یزیدی کا سیاہ کارنامہ نہیں بلکہ اس سے پہلے بھی جنگِ صفین میں دریائے فرات پر پہرے بٹھائے گئے، اسی ذہنیت کا مظاہرہ قابلِ مذمت قرار پاتا ہے جب انسانیت سے گری ہوئی حرکت کا ارتکاب کرنا عادت بن جائے تو اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند نہ کرنا بے ضمیری نہیں تو اور کیا ہے۔

امام حسین علیہ السلام پروردۂ آغوشِ رسالت، اشجع الناس حضرت علیؑ کے فرزند و دلبند اور مخدومۂ کونین حضرت فاطمہؑ زہرا کے لختِ جگر کربلا کے امتحان میں اسی طرح کامیاب و کامران ہوئے جس طرح ان کے جدِ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے خواب کو حقیقت بنانے کیلئے عالمِ انسانیت کا سر بلند کر دیا کہ اپنے خالق و معبود کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی گردن پر چھری پھیر دی۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی قربانی کو ذبحِ عظیم میں بدل دیا، اسی عظیم قربانی کو سرزمینِ کربلا میں امام عالی مقام نے اس طرح پیش کیا کہ آیۂ ذبحِ عظیم کی عملی تفسیر اپنے خون سے تحریر فرمائی اور اپنے ہاتھوں سے جواں سال بیٹے کے سینے سے برچھی کا پھل نکالا، اپنے بھتیجے قاسم ابن حسنؑ کی لاش کے ٹکڑے چادر میں جمع کیے اور اپنے شیر خوار معصوم علی اصغر کی نازک گردن سے رِستے ہوئے خون سے اپنی ریشِ مبارک کو خضاب کیا، بہتّر افراد کی قربانی کے بعد نواسۂ رسول حضرت امام حسین علیہ السلام جس دھج سے مقتل کی سمت گئے ان کا وہ لمحۂ زندگی آج بھی اسی طرح تروتازہ ہے، آپ کے جسمِ مبارک پر زخموں کا لباس اور کٹے پھٹے ہونٹوں پر نانا کی اُمت کیلئے مغفرت کی دُعائیں، سر پر سورج کا شامیانہ اور زمین پر بکھری ہوئی لاشیں، تین دن کی بھوک پیاس سے نڈھال مگر ثباتِ قدمی کا یہ عالم کہ



اپنے مقصدِ حیات میں کامیابی کی بدولت نفسِ مطمئن اور رضائے حق کے حصول پر شاداں قدم بہ قدم موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جامِ بقا پینے کی خاطر گرم ریت پر سجدۂ شکر میں سر جھکایا کہ بدنہاد قاتل نے سر تن سے جدا کر کے قامتِ نیزہ پر بلند کر دیا گویا یہ بلندی اعلانِ حق کی خاطر نوک سناں پر جا کر آیاتِ قرآنی کی تلاوت کا اعزاز پانے کی خاطر ضروری تھی، شاعرِ مشرق نے اسی منظر کو پیشِ نظر رکھ کر بجا طور پر فرمایا کہ

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن

حرفِ حق بلند کرنے کا یہی انداز یزیدیت کے سینے میں تیر بن کر ترازو بنا رہا۔ کربلا سے کوفہ اور کوفے سے شام تک امام عالی مقام اور ان کے جاں نثاروں کے سروں کو نیزے کی انی پر اور حضور نبیؐ پاک کے خاندان کی عصمت مآب بیبیوں کو بے مقنع و چادر اور بے کجاوہ اونٹوں کی پشت پر میلوں کی مسافت کا سفر طے کرنا پڑا، بظاہر یزیدی لشکر اپنی فتح کا اعلان کرتا ہوا قریہ قریہ، گاؤں گاؤں بستی بستی اور شہر شہر گھومتا رہا لیکن یہی اعلان یزید کے مکروہ عزائم کو بے نقاب کرنے کا سبب بنا اور یوں!

"قتلِ حسینؑ اصل میں مرگِ یزید ہے۔"

اور امام عالی مقام کا یہ اقدامِ جہاد یزید کے ناپاک ارادوں کو

خاک میں ملانے کا تاریخ ساز واقعہ بن کر ابدیت سے ہمکنار ہوا۔

دین اسلام کی حقانیت سے بے بہرہ اموی حکمران یہ سمجھتا تھا کہ ملوکیت قائم ہونے کی صورت میں مسلم عوام مصلحت کے پیشِ نظر خاموش ہو جائیں گے یا وہ عافیت کوش بن کر اس کے ہر اقدام کے حق میں اپنی رضامندی کا اظہار کرنے پر مجبور ہوں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ عوام حکمران کے سامنے اپنی زبان نہیں کھولتے اور حکمران کو عوام سے زیادہ اہل الرائے، باشعور اور حق شناس افراد سے دھڑکا لگا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ان کو اپنا ہمنوا بنانے کی خاطر ایڑی چوٹی کا زور صرف کر دیتے ہیں۔

کتابوں میں یہی بات کہی گئی کہ خانوادۂ رسالت مآبؐ کے عظیم فرزند سے بیعت طلب کرنا ضروری ہے، چنانچہ اس نام نہاد خلیفہ نے برسراقتدار آتے ہی امامِ عالی مقام اور ان کے علاوہ بزرگ صحابہ کرام کے بیٹوں سے بیعت لینے کا اہتمام کیا، اس کڑی آزمائش میں استقامت دکھانا آسان نہ تھا، خانۂ کعبہ میں پناہ لینا بھی کام نہ آیا مگر امام حسین علیہ السلام وہ فردِ منفرد ہیں جو کمالِ حکمت کے ساتھ خون خرابے سے بچنے اور فساد کی بھڑکتی آگ بجھانے کی تدبیر کرتے صحراؤں کا سفر اختیار کرتے اور ایامِ حج میں عمرہ ادا کر کے اپنا احرام کھولتے ہوئے ایک ایسی منزل کی جانب روانہ ہوئے جس کی بشارت بہت پہلے آپ کو مل چکی تھی۔ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی ''سر الشہادتین'' میں اس کی تفصیل موجود ہے کہ حضور نبی پاک صلعم کو امام حسین علیہ السلام کی ولادت کے بعد یہ خبر جبرئیل امین نے دی کو آپ کا یہ نواسہ سرزمینِ عراق

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی ''سر الشہادتین'' میں اس کی تفصیل

دینِ اسلام کی بقا اسی صورت میں ہوگی کہ اس کی رگوں میں خونِ حسینؑ کی بدولت، زندگی کی حرارت قائم رہے گی، جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یاد ہمیشہ تازہ رہے گی اسی طرح نواسۂ رسول کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور معنیٔ ذبحِ عظیم کو قیامت تک خراجِ عقیدت پیش کیا جاتا رہے گا۔ امام عالی مقام نے وہ کارنامہ سرانجام دیا کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، تمام انبیاء کرام کی محنت خصوصاً حضور نبی اکرم صلعم اور ان کے وفا پرور اور جان نثار ساتھیوں کی شبانہ روز جدوجہد، تاریخی معرکوں اور اسلامی تعلیمات کی عملی تفسیروں کو حیات جاودانی عطا کی، جادۂ حق پر امام عالی مقام کے قدموں کے نشان اس حقیقت کی شہادت دے رہے ہیں کہ آپ کے خون سے اسم محمدؐ کو نئی زندگی ملی، بقول حضرت معین الدین چشتیؒ۔

سر داد نہ داد دست در دستِ یزید
حقا کہ بنائے لا الہ ہست حسینؑ

امامِ عالی مقام کی یاد کو تازہ رکھنا اور ان کے اسوۂ حسنہ پر ثابت قدمی سے آگے بڑھنا قوتِ باطل کو سرنگوں کرنے کے مترادف ہے۔ ہماری نجاتِ اخروی اسی میں ہے کہ ہم کربلا کی جانب سے آنے والے پیغامِ حق کو سمجھنے کا حوصلہ پیدا کریں، قلت اور کثرت بے سروسامانی اور سرمایہ جیسے الفاظ کو وہی معانی پہنائیں جو امام عالی مقام کے پیش نگاہ تھے نقش الا اللہ رقم کرنے کیلئے خون کی ارزانی چاہئے اور استعماریت اور یزیدیت کے تابوت میں آخری کیل گاڑنے کیلئے قوتِ ایمانی کی ضرورت ہے۔

نقش الا اللہ بر صحرا نوشت
سطرِ عنوانِ نجات ما نوشت

ہزار سجدے زمینِ حرم پہ ہوں لیکن
حاصل رُوحِ عبادت نہیں تو کچھ بھی نہیں
بتا دیا ہے نبی پاکؐ کے طویل سجدے نے
حُسینؑ تجھ سے محبت نہیں تو کچھ بھی نہیں

اعمالِ شب عاشور

نوائے صالحین

از تحریر: سلطان محمود

☆ امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص شب عاشور گریہ وزاری کیساتھ شب بیداری کرے اور عبادت الٰہی میں مشغول رہے تو وہ بروز قیامت شہدائے کربلا کی طرح اپنے خون میں آلودہ محشور ہوگا

☆ روایت میں ہے کہ اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے۔

☆ اس رات ذکرِ الٰہی وقرآن مجید کی تلاوت کرنا مغفرت وبخشش کا موجب ہے۔

☆ کتاب مصباح کفعمیؒ میں حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو کوئی شبِ عاشور (اور روزِ عاشور) چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے گا تو اسکے پچاس سال کے گناہانِ صغیرہ وکبیرہ بخشے جائیں گے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

☆ نماز کے بعد درج ذیل تسبیحات مع ذکر اور استغفار ستر مرتبہ پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے پاک ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لئے ہیں اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

وَلَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

اور نہیں کوئی حرکت وقوت ماسوائے اللہ بلند برتر صاحب عظمت کے میں مغفرت چاہتا ہوں اپنے رب اللہ سے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

☆ اس رات شب بیداری کے ساتھ درجِ ذیل کلمات کا پڑھنا اجرِ عظیم اور خوشنودئ امامِ مظلومؑ کا موجب ہے

یَا لَیۡتَنِیۡ کُنۡتُ مَعَکُمۡ فَاَفُوۡزَ مَعَکُمۡ فَوۡزًا عَظِیۡمًا اے کاش میں آپ کے ساتھ ہوتا میں بھی کامیاب ہوتا بہت زیادہ کامیاب

☆ اس رات امام حسین علیہ السّلام اور شہدائے کربلا کے قاتلوں پر اس طرح لعنت بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ الۡعَنۡ قَتَلَۃَ الۡحُسَیۡنِ وَاَصۡحَابِہٖ۔ اے اللہ امام حسینؑ اور انکے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت بھیج

فضیلت زیارت: حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص شب عاشور (اور روزِ عاشور) زیارت امام حسینؑ بجالائے تو ایسا ہے کہ گویا وہ آپ کی نصرت میں آپ کے سامنے شہید ہوا ہو۔

طریقہ: آستین کو کہنیوں تک اُلٹ کر سر ننگے گریبان کھول کر زیر آسمان با چشم گریہ کربلا کی طرف انگلی سے اشارہ کر کے یہ درج ذیل مختصر زیارت یا زیارتِ وارث جو صفحہ (۱۷۸) پر درج ہے پڑھے زیارت کے بعد دو رکعت نماز بجالائے۔

مختصر زیارت امام حسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا اَبَا عَبۡدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا بۡنَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا بۡنَ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا بۡنَ فَاطِمَۃَ الزَّھۡرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

☆ روزِ عاشور امام حسینؑ اور ان کے اصحاب کی شہادت کا دن ہے یہ دن مومنین کیلئے حزن و ملال کا دن ہے اس دن جو دنیاوی کام کیا جائے اس میں برکت نہ ہوگی۔اس روز عزادار بغیر روزہ کی نیت سے فاقہ کریں اور بعد عصر فاقہ شکنی کریں آستین الٹ دیں گریبان چاک رکھیں غم امام حسینؑ میں رونا سنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جو کوئی اس روز گریہ و بکا میں مصروف رہے گا بروز قیامت اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو شخص روزِ عاشور کو مصیبت و غم کا دن قرار دے گا تو اللہ تعالیٰ بروز قیامت اس کے لئے خوشی کا دن قرار دیگا۔

☆ روایت میں ہے کہ اگر کوئی شخص آج کے دن لوگوں کو پانی پلاتا رہے تو اس شخص کی مانند ہوگا جس نے حضرت امام حسینؑ کے لشکر کو پانی پلایا اور آپ کے ساتھ کربلا میں موجود رہا ہو۔

☆ کتاب مصباح میں حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو کوئی روزِ عاشور چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے گا تو اسکے پچاس سال کے گناہانِ صغیرہ و کبیرہ بخشے جائیں گے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی روز عاشور ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر نظر رحمت فرمائیگا حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بروزِ عاشور حضرت امام حسینؑ کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرے گا تو اسے اجرِ عظیم نصیب ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَ اَصْحَابِهٖ۔ اے اللہ امام حسینؑ اور انکے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت بھیج

خاص عمل: حضرت امام حسینؑ کی طرح عزادار بھی بوقت لاشِ علی اصغرؑ خیمہ لے جانے کی نیت سے جس طرح امام مظلوم نے چند قدم آگے بڑھتے اور چند قدم پیچھے ہٹتے پڑھا تھا یہ نوحہ پڑھے

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِهٖ وَ تَسْلِيْمًا لِاَمْرِهٖ

بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ہم راضی ہیں اس کی قضا پر اور تسلیم شدہ ہیں اسکے امر پر

☆ روزِ عاشور بوقت زوال آفتاب زیر آسمان سو مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** پڑھنا سال بھر کی سلامتی کا موجب ہے

☆ اس دن زیارتِ وارث زیارتِ عاشور اور دعائے علقمہ کا پڑھنا انصارانِ امام میں سے ہونے کا سبب ہے

زیارت امام حسینؑ: بروز عاشور عزادار سر اور پاؤں ننگے آستین الٹ کر اور گریبان چاک کر کے زیر آسمان مختصر زیارتِ امام حسینؑ جو صفحہ (۲۴۳) پر یا زیارتِ وارث جو صفحہ (۱۷۸) پر درج ہے پڑھے

سلامتیٔ سال کیلئے: اپنی سال بھر کی سلامتی کیلئے یہ دُعا عاشورہ کے دن (بعد عصر) دس مرتبہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَ جَدِّهٖ وَ اَبِيْهِ وَ اُمِّهٖ وَ اَخِيْهِ فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِيْهِ

اے اللہ میں تجھ سے حسینؑ انکے نانا انکے والد انکی والدہ اور انکے بھائی کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میں جس مشکل میں ہوں اس سے مجھے نجات دے



لب فرات جو پیاسا دکھائی دیتا ہے
وہ اپنی ذات میں دریا دکھائی دیتا ہے

غضب کا سرخ ہے کرب و بلا کا صحرا بھی
جہاں سے خون اُبلتا دکھائی دیتا ہے

جو لے کے سینے پہ نکلوں غمِ حسینؑ کا داغ
تو رات میں بھی اُجالا دکھائی دیتا ہے

جو دِل میں رکھتا ہے آلِ نبیؐ سے بغض و عناد
زمانے بھر میں وہ رسوا دکھائی دیتا ہے

حصارِ جبر میں کہتا ہے جو حسینؑ حسینؑ
وہ شخص ہی مجھے اچھا دکھائی دیتا ہے

جو دِل میں رکھتا نہیں ہے غمِ حسینؑ کا عکس
وہ آئینہ مجھے دھندلا دکھائی دیتا ہے

مقامِ آلِ محمدؐ سمجھ سکیں گے وہ کیا
جنہیں رسولؐ بھی خود سا دکھائی دیتا ہے

سنے حسینؑ کا نام اور جو بگڑ جائے
یزید ہی کا وہ چہرہ دکھائی دیتا ہے

نظر میں عظمتِ عباسؑ گھوم جاتی ہے
جہاں علم کا پھریرا دکھائی دیتا ہے

اگرچہ گزری ہیں صدیاں رضا جہاں میں مگر
حسینؑ آج بھی پیاسا دکھائی دیتا ہے



کوئی سمجھ سکا نہ سیاست حسینؑ کی
اِک رازِ ایزدی ہے شہادت حسینؑ کی

اکبرؑ کے بعد کہہ گئے اصغرؑ بھی الوداع
ایسے میں کوئی دیکھتا حالت حسینؑ کی

جھکتا ہے عرش، روضۂ اقدس کے سامنے
اتنی بلند، منزلِ عظمت حسینؑ کی

اے ارض کربلا، تری قسمت کے میں نثار
دامن میں تیرے دفن ہے دولت حسینؑ کی

زخموں پہ زخم کھا کے تبسم لبوں پہ ہے
یہ تابِ صبر و ضبط، یہ ہمت حسینؑ کی

کی لفظِ اِنّمَا کی وضاحت حسینؑ نے
کی لفظ اِنّمَا نے وضاحت حسینؑ کی

طاہر! جہاں میں چھائی ہوئی ہے انانیت
محسوس کر رہا ہوں ضرورت حسینؑ کی

از: پیر طاہر سجاد کاظمی زنجانی، مصطفیٰ آباد (للیانی)

سلام حسین علیہ السلام

تذکرہ سنیے اب اُن کا دِل بیدار کے ساتھ
جن کا ذکر آتا ہے اکثر شہِ ابرار کے ساتھ

حضرت زینبؑ کا وہ خطبہ سرِ دربار نہ تھا
رعب حیدر کا بھی تھا جراَتِ اظہار کے ساتھ

بیڑیاں' صدمہ' سفر' پیاس' نقاہت' صحرا
ظلم کیا کیا نہ ہوئے عابد بیمار کے ساتھ

ہائے کس طرح وہ بازار سے گزرے ہوں گے
نام تک جن کا نہ آیا کبھی بازار کے ساتھ

ایک کم سن کی وہ ننھی سی لحد کیا دیکھی
رو دیئے ہم تو لپٹ کر در و دیوار کے ساتھ

درحقیقت وہ سمجھتے ہیں علیؑ کا لہجہ
بات کرتے ہیں مقابل سے جو تلوار کے ساتھ

خود کو وہ فوجِ حسینی کا سپاہی سمجھے
جس کا کردار بھی پاکیزہ ہو گفتار کے ساتھ

کر لیا مصلحتوں نے اُسے پابند ہوس
وقت کیا خاک چلے گا تیری رفتار کے ساتھ

دے گئے درس یہ امت کو حسینی تیور
سر کو کٹوائو مگر نشۂ پندار کے ساتھ

اُن پہ طاری تھا ترے سامنے اک رعشۂ خوف
رقص کرتے تھے جو پازیب کی جھنکار کے ساتھ

اِک سکینہ کے لئے کرب کی سولی پہ چڑھا
دیکھئے دار کو عباسِ علمدار کے ساتھ

یہ بجا تو ہی ہدف تھا سرِ مقتل لیکن
دشمنی اصل میں تھی احمدِؐ مختار کے ساتھ

کون دے اپنی تباہی کو بھلا خود آواز
کون ٹکرائے ترے طالع بیدار کے ساتھ

مر کے خود پائی بقا اور اُسے مار دیا
تو نے کیا چال چلی دشمن عیار کے ساتھ

بولے عباس کہ ہم لوگ ہیں میداں کے دھنی
ہولیاں کھیلی ہیں چلتی ہوئی تلوار کے ساتھ

میرے سجاد! یہ دکھ کیسے بھلا دوں تیرا
سختیاں جھیلیں سفر کی تن بیمار کے ساتھ

آلِ زہرؑا کا سنا ہے کہ ثنا خواں ہے نصیر
آئیے ملتے ہیں اس شاعرِ دربار کے ساتھ

عاشورا۔ شہدائے بنی ہاشم
قہر وجلال وشجاعت کی تاریخ

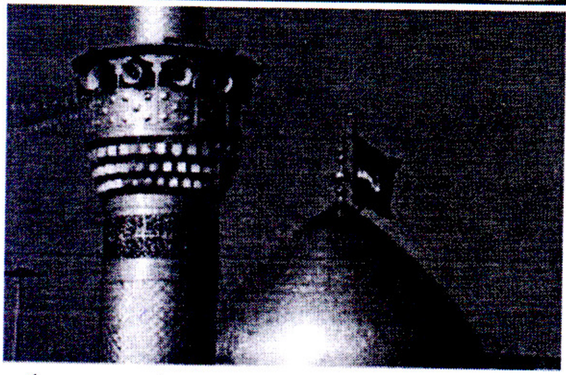
تالیف: مظفر اقبال

حضرت امام حسین علیہ السلام کے انتہائی زیرک۔ شجاع۔ شریفِ النفس بینظیر اور عالی ظرف اصحاب کی شہادت کے بعد خاندانِ رسالت کے شجاع جانثاری۔ فداکاری۔ عظیم الشان جہاد کے منتظر۔ ظلم وستم، جور و بربریت کی افواج کے انبوہ کثیر سے مقابلہ کے لیے تیار تھے۔ شرافت۔ شجاعت۔ نجابت۔ طہارت۔ دین۔ اُصول۔ زہدوتقویٰ کا درس آئندہ نسلوں کے لئے رقم کرنے کیلئے عشق وایمان کے بستر شہادت پر اپنے ہی لہو میں ڈوب گئے۔

شبیہ پیغمبرؐ۔ شہزادہ علی اکبر علیہ السلام

علی اکبرؑ جو کہ اُم لیلیٰ سلام اللہ علیھا کے پُر شکوہ۔ باوقار۔ زیبا ترین اور نیکوترین جوانمرد فرزند تھے۔ سیرت واخلاق میں شائستہ اور آراستہ تھے۔ وہ قد وقامت شکل وصورت۔ سیرت۔ اخلاق۔ کردار۔ رفتار۔ گفتار اور منطق میں رسالت مآبؐ سے انتہائی مشابہت کیوجہ سے حضرت امام حسینؑ اور اُن کے خانوادہ کو حضور ختمی المرتبتؐ کے شوقِ دیدار کا احساس دلاتے۔ شہدائے بنی ہاشم میں سب سے پہلے علی اکبرؑ نے حضرت امام حسینؑ سے مبارزہ کی اجازت طلب فرمائی تو اُنہوں نے اپنی والدہ محترمہ اور پھوپھی سے اجازت لینے کا عندیہ دیا۔

حضرت امام حسینؑ نے مبارزہ کی اجازت دیتے ہوئے مہر ومحبت اور نا اُمیدی سے علی اکبرؑ کے قد وقامت اور شبیہ پیغمبرؐ کو دیکھا تو بے ساختہ اُن کی آنکھوں سے آنسوؤں کے مروارید بہنے لگے۔



اُنہوں نے اپنی ریش مبارک پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی جانب انتہائی تضرع وزاری سے نگاہ کی اور فرمایا۔ ''خدایا! اس سپاہ ظلم۔ بربریت اور استبداد پر گواہ رہنا اس قوم ستم شعار کی جانب وہ جوانِ رعنا بھیج رہا ہوں جو آپ کے پیغمبر کی شبیہ ہے۔''

علی اکبرؑ نے گھوڑے پر سوار آخری بار وداع ہونے کے بعد بلند اور گوبخدار آواز میں رزمیہ اشعار پڑھے۔ اپنا تعارف کرایا۔ فوج اشقیاء کو اُن کا حسب نسب یاد دلایا۔ دُشمن پر اچانک اِس قدر بھرپور اور زوردار حملہ کیا کہ یزیدی سپاہ کے پاؤں اکھڑ گئے اور ان کے ۱۲۰ فوجی واصل جہنم ہوگئے۔ انہیں خود بھی کافی زخم آئے۔ واپس پلٹے۔ اپنے باباجانؑ سے پیاس کی شدت اور ہتھیاروں کی سنگینی کا ذکر کرتے ہوئے تھوڑے سے پانی کے حصول کا ذکر فرمایا۔ ایک عرب شاعر کے مطابق حضرت امام حسینؑ اپنی پیاس کی شدت کا تذکرہ بھی نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن پدری محبت جوش میں غالب آگئی اور فرمایا: ''میرے عزیز ترین بیٹے اس انگوٹھی کو منہ میں رکھ لو۔ اللہ پر اعتماد اور بھروسہ کے ساتھ دُشمن کی جانب پلٹ جاؤ تم

پر خدا تعالیٰ کی رحمت۔ برکات۔ درود و سلام ہو۔ مجھے اُمید ہے کہ تم بہت جلد رسالتمآبؐ کے گرانقدر ہاتھوں سے سیراب ہوجاؤ گے۔''

علی اکبرؑ نے رزمیہ اشعار کی تکرار کے ساتھ دوبارہ دُشمن پر شدت سے حملہ کیا اور مزید بیس فوجیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اُس وقت ایک ناپاک شخص مرۃ بن منقذ عبدی ملعون نے کمین گاہ سے علی اکبرؑ پر وار کیا۔ دوسرے ملعونوں نے بھی اُن پر بیشمار تلواروں کے وار کیئے۔ علی اکبرؑ گھوڑے کی گردن میں بانہیں ڈالے دُشمن کی سپاہ سے دور نکل گئے۔ لیکن ضربوں کی شدت سے وہ نینوا کے ریگستان کی گرم اور تپتی ریت پر گرے تو اُنہوں نے اپنے گرامی القدر بابا جانؑ کو آواز دی۔ حضرت امام حسینؑ برق رفتاری سے اپنے خوبرو۔ دانشمند۔ زیرک اور شجاع بیٹے کے پاس پہنچے جو کہ اُس وقت اپنے ہی لہو میں غرق تھے۔ حضرت امام حسینؑ کی صدائے گریہ بلند ہوئی۔ اُنھوں نے ہاشمی جوانوں کو طلب فرمایا تا کہ اُن کے نورانی پیکر کو خیمہ گاہ تک پہنچایا جا سکے۔ خیمہ گاہ میں جب اُم لیلیٰ سلام اللہ علیھا نے دیکھا تو احسان سے جھک گئیں۔ اپنی پیشانی زمین پر رکھی۔ اور رب العزت کے حضور سجدہ شکر ادا کرتے ہوئے بار بار فرمایا: ''سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہٖ''

حتیٰ کہ۔۔۔۔ خیام نذر آتش ہو گئے۔۔۔۔۔۔

حضرت امام حسنؑ کی یادگار ارجمند۔ شہزادۂ قاسمؑ

''میرے نزدیک موت شہد سے زیادہ شیریں ہے۔''

علامہ مجلسیؒ نے جلاء العیون اور بحار الانوار میں لکھا ہے۔ ''حضرت امام حسنؑ کے فرزند قاسمؑ کا چہرہ مہتاب کی طرح چمک رہا تھا۔ آفتاب کی شعائیں نکل رہی تھیں۔ قاسمؑ نے میدان جنگ کو اپنے حسن و جمال سے روشن کردیا'' علامہ محمد عسکری زبدۃ المصائب میں فرماتے ہیں۔'' قاسمؑ کا چہرہ مثل آفتاب درخشاں تھا۔ تمام میدانِ کارزار چہرہ انور سے روشن ہوگیا۔'' تاریخ طبری کے مطابق: ''حمید بن مسلم نے ایک طفل کو دیکھا جیسے چاند کا ٹکڑا ہاتھ میں تلوار لئے معرکہ کارزار کی جانب بڑھا۔ گلے میں کرتہ۔ پاؤں میں پائجامہ اور نعلین میں بائیں پاؤں کے جوتے کا تسمہ ٹوٹا ہوا تھا۔ لوگوں نے بتایا کہ یہ یادگار ارجمند حضرت امام حسنؑ ہے۔''

سیّد ابن طاؤس لعوف میں لکھتے ہیں۔'' قاسمؑ تیرہ سال کے نوجوان تھے۔ میدان میں آئے تو اُن کا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند تھا۔ جب میدان کارزار میں پہنچے تو معلوم ہوا کی تاریکیٔ لشکر شام میں سیّدہ فاطمہؑ زہرا کا چاند نکل آیا ہے۔'' آپ نے میدانِ جنگ میں نہ صرف شجاعت حیدری کے جوہر دکھائے۔ بلکہ آپ کی شیریں سخنی۔ فصاحت و بلاغت اور حسنی اوصاف نے عمر ابن سعد اور لشکر یزید کو لرزہ براندام اور تہ و بالا کردیا۔

عاشورہ کے روز جب شہزادۂ قاسمؑ ازرق سے معرکتہ الآراء تھے تو آپ کا گھوڑا ''میمون'' زخمی ہوگیا۔ اُسی وقت حضرت امام حسینؑ نے اپنی سواری کا خاص گھوڑا ''ذوالجناح'' قاسمؑ کے لئے میدان جنگ میں روانہ کیا۔ قاسمؑ نے ذوالجناح پر سوار ہو کر حملہ کیا۔ ازرق نے تلوار شہزادہ قاسمؑ کے ہاتھ میں دیکھ کر افسوس کا برملا اظہار کیا تو قاسم نے فرمایا: ''اے ناپاک بدبخت! اسی تلوار سے تجھے بھی ہلاک کرونگا۔'' قاسمؑ نے ایک ہی ضرب کاری سے ازرق شامی کو جہنم رسید کردیا۔ تمام لشکر بدانجام میں غل مچ گیا قاسمؑ نے ذوالجناح سے اتر کر ازرق کے گھوڑے پر سوار حضرت امام حسینؑ کی خدمت میں حاضر ہو کر فرزندِ ابوترابؑ کی رکاب کو بوسہ دیا۔ حضرت امام حسینؑ نے شہزادۂ قاسم کو گھوڑے پر سوار کرا کر اشکبار آنکھوں سے دوبارہ رخصت کیا۔

شہزادۂ قاسمؑ نے ازرق شامی اور اُس کے چار بیٹوں کے علاوہ ۳۵ فوجیوں کو جہنم واصل کیا۔ شہزادۂ قاسمؑ بڑی بہادری اور جانفشانی سے ٹڈی دل دُشمن کا مقابلہ کررہے تھے۔ ہر جانب سے

تیروں، تلواروں، نیزوں اور پتھروں سے حملہ کیا جارہا تھا۔ کمینگاہ سے عمرو ابن نوفیل ازدی ملعون نے چھپ کر شہزادۂ قاسمؑ کے سر پر تلوار سے وار کیا تو وہ گھوڑے کی زین سے خاک پر منہ کے بل گرے تو اُنہوں نے اس وقت اپنے عموجان سے مدد کی درخواست کی۔ حضرت امام حسینؑ برق رفتاری سے پہنچے۔ قاتل پر حملہ کر کے اُس کا ہاتھ اڑادیا۔ عمرو کی مدد کے لئے سپاہ یزید ٹوٹ پڑی۔ اُنہوں کے گھوڑوں کے پاؤں تلے وہ ملعون روندا گیا اور جہنم واصل ہوا۔

حضرت امام حسینؑ اپنے بھائی کی یادگار کے سرہانے انتہائی افسردہ کھڑے تھے کہ اُن کی روح عالم ملکوت کی جانب پرواز کر گئی۔ حضرت امام حسینؑ انہیں اپنے آغوش میں لئے خیموں کی جانب چل دیئے اور دوسرے شہداء کے قریب رکھ دیا۔

شہزادۂ قاسمؑ کی شہادت کے بعد اُن کے بھائی احمد میدان جنگ میں اترے اُنہوں نے دُشمنوں کے ساٹھ گھڑسواروں کو جہنم رسید کیا اُن کے بعد حضرت امام حسنؑ کے تیسرے فرزند ابوبکر نے بھی رزمیہ اشعار کے ساتھ دُشمن پر بڑی بے جگری سے حملہ کیا۔ بہادری اور شجاعت کے جوہر دکھانے کے بعد وہ بھی شہید ہوگئے۔

حضرت امیرالمومنین کے فرزندوں کی شجاعت

حضرت امام حسنؑ کے تینوں فرزندوں کی شہادت کے بعد ابوبکر بن علیؑ نے حضرت امام حسینؑ سے جنگ کی اجازت طلب کی۔ اُنہوں نے رجز پڑھتے ہوئے بڑی بہادری۔ شجاعت اور جوانمردی سے فوج اشقیاء پر حملہ کیا۔ فداکاری۔ اخلاص۔ ایمان اور شجاعت کے ساتھ دُشمنوں کو بھاری جانی نقصان پہنچانے کے بعد شہید ہوگئے۔

عون بن علیؑ نے حضرت امام حسینؑ سے مبارزہ کی اجازت ملنے پر اموی سپاہ کے قلب میں حملہ کر کے کشتوں کے پشتے لگادیے۔ دُشمن کے دو ہزار فوجیوں نے انہیں محاصرہ میں گھیر لیا۔ لیکن اُنہوں نے انتہائی قہر وغضب سے دائیں بائیں حملہ کر کے انہیں تاخت وتاراج کیا۔ اُن کی صفوں کو تتر بتر کر کے اپنے آپ کو بحفاظت باہر نکال لیا۔ اس قدر بہادری اور دلیری کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہ حضرت امام حسینؑ کی زیارت کے لیے واپس لوٹے تو حضرت امامؑ نے پے در پے اُن کے بوسے لئے اور فرمایا کہ اُنہوں نے بہت زخم کھائے ہیں۔ انہیں مزید صبر وحوصلہ کی تاکید فرمائی۔ وہ میدانِ جنگ کی جانب واپس لوٹے۔ بڑی بہادری۔ جانفشانی۔ ہمت۔ حوصلہ۔ جانبازی۔ جوانمردی اور شجاعت سے دُشمن کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوگئے۔

حضرت ام البنین سلام اللہ علیہا کے شجاع بیٹے

حضرت امام حسینؑ کے بھائیوں۔ بیٹوں اور اصحاب کی شہادت کے بعد پرچمدار عاشورا حضرت عباسؑ نے بہادر۔ شجاع۔ جری۔ دلیر اور جوانمرد بھائیوں کو اپنے امام۔ رہبر اور سردار کے بلند اہداف اور دفاع کیلئے قربان ہونے کی اجازت دی۔ سب سے پہلے عبداللہ جو کہ ۲۵ سال کے نوجوان تھے۔ انتہائی جوانمردی شجاعت اور بہادری سے میدان جنگ کی جانب گئے۔ اپنے رزمیہ اشعار میں حضرت امام علیؑ کی شجاعت۔ عظمت۔ افتخار اور شکوہ کا تذکرہ کرتے ہوئے دُشمن کی صفوں پر حملہ کر کے جہنم واصل کیا۔ بالآخر گہرے زخموں اور ہانی بن ثبت حضری جیسے ناپاک اور پلید دُشمن کی ظالمانہ ضرب کاری سے شہید ہوگئے۔

عبداللہ کے بعد جعفر نے حضرت امام حسینؑ اور حضرت عباسؑ سے اجازت اور پیشانی پر بوسہ لینے کے بعد میدان جنگ میں قدم رکھا۔ رزمیہ اشعار میں دُشمن کو اپنے حسب ونسب سے آگاہ فرمایا۔ حضرت امیرالمومنینؑ کی شجاعت۔ عظمت۔ جوانمردی۔ بہادری۔ بلند وبالا شخصیت۔ شرافت اور عزت کا تذکرہ فرماتے ہوئے

حضرت امام حسینؑ کے مقاصد ۔ اہداف اور حمائت کا ذکر کیا۔ اُنہوں نے انتہائی بہادری۔ دلیری۔ قہر وغضب اور فدا کاری سے دُشمن کو نقصان پہنچایا۔ ان کے قاتل کا نام ہانی بن ثبت حضرمی یا خولی بن زیاد تھا۔

پرچمدار عاشورا کے تیسرے بھائی عثمان زندگی کی ۲۱ بہاریں گزار چکے تھے۔ اُنہوں نے انتہائی جوانمردی ۔ قہر وغضب سے بلند آواز میں رزمیہ اشعار میں اپنا اور حضرت امیر المومنینؑ کا تعارف نمایاں اخلاقی اور انسانی افتخارات سے کروایا اور انتہائی شجاعت ۔ بہادری اور دلیری سے دُشمن کا مقابلہ کیا اور حضرت امام حسینؑ کے ارفع و اعلیٰ مقاصد کی خاطر بڑی جانفروشی سے اُن کا دفاع فرمایا۔ وہ خولی بن یزید کے تیر سے مجروح ہو کر خاک پر گرے اور سپاہِ ابن سعد کے ہاتھوں شہید ہو گئے۔

حضرت عباسؑ کا ایک اور امتیازی نشان پرچمدار عاشورا بھی ہے وہ تمام شہداء کی سپاہ کے سردار تھے اور یہ اعزاز ہر کسی کے نصیب میں نہیں ہے۔اُن کا ایک انتہائی قابل فخر اور برگزیدہ امتیاز ''سقائی اور پانی بہم پہنچانے والا تھا'' جب پانی کی بندش اور محاصرہ نے طول کھینچا تو ہر طرف سے بچوں کی پیاس کی شدت کی آوازیں آسمان کو چھو رہی تھیں حضرت عباسؑ نے اپنے بھائی سے پانی لانے کی اجازت طلب کی۔ حضرت امام حسینؑ رو پڑے اجازت نہ دی اور فرمایا ''تو میرا پرچمدار ہے اور شہید ہو گیا تو میری فوج پارہ پارہ ہو جائے گی۔''

حضرت عباسؑ عزم۔ حوصلہ۔ بہادری اور جرأت سے پانی پر محافظ فوج کو پراگندہ کر کے فرات میں اتر گئے۔ اُنہوں نے ہاتھ آگے بڑھایا اور صاف و شفاف پانی کو ہتھیلی میں لیکر دُشمن کو واشگاف الفاظ میں بتایا کہ اب فرات کس کی مٹھی میں ہے۔ اسی لمحے انہیں اپنے آقا حضرت امام حسینؑ اور باعظمت و باطہارت گھرانے کی پیاس یاد آئی اُنہوں نے اُسی پانی کو واپس پھینک دیا۔ مشک سے پانی کو لبریز کیا۔ اپنے کندھے پر ڈالا اور بڑی جرأت ۔ متانت اور بہادری سے خیمہ کی جانب تیزی سے اپنے راہوار کو بڑھا دیا۔ اسی اثناء میں بکھری ہوئی سپاہِ اشقیاء تازہ دم فوجیوں کے ساتھ تن تنہا اکلوتے بہادر اور جری حضرت عباسؑ پر حملہ آور ہوگئی۔

حضرت عباسؑ کے دونوں بازو قلم ہو چکے تھے۔ اُن پر تیروں کی برسات جاری تھی۔ لیکن اُس کے باوجود اُن کی یہ انتہائی کوشش تھی کہ پانی کا مشکیزہ جو اُنہوں نے اپنے دانتوں میں دبایا ہوا تھا بچوں تک پہنچ جائے۔ لیکن اچانک ایک تیر دُشمن کی جانب سے مشک پر لگا اور پانی زمین پر بہہ گیا۔ جس سے پرچم دار عاشورا مایوس ہو گئے۔ ایک اور ملعون نے نزدیک جا کر اُن کے مبارک سر پر آہنی گرز سے وار کیا۔ جس سے قمر بنی ہاشمؑ کا ماہتابی چہرہ تاریک ہو گیا۔ آئندہ آنے والے زمانوں اور نسلوں کے بہترین شجاع اپنے گھوڑے سے زمین پر تشریف لائے اور آواز دی۔'' آقا! عباسؑ کو تلاش کیجئے۔''

سیّدہ زینبؑ اور عبدؑاللہ کی عظیم قربانیاں

محمد بن عبداللہ بن جعفر اپنے گرانقدار ماموں حضرت امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اجازت ملنے کے بعد اپنی گرامی القدر والدہ سے وداع ہوئے۔ بدترین دُشمن سے رزمیہ خطاب کیا۔ اور بلند آواز میں رجز کا تکرار کیا۔ اخلاص۔ ایمان اور ہدف کی خاطر بدبخت امویوں سے نمایاں جنگ میں ایک بڑے گروہ کو جہنم واصل کر کے خود بھی شہید ہو گئے۔

محمد کی شہادت کے بعد اُن کے بھائی عون بھی جہاد کے لیے فدا ہونے کے لیے اپنے ماموں حضرت امام حسینؑ کی خدمت میں اجازت کیلئے حاضر ہوئے۔ اُن کے آخری دیدار کے بعد اپنی والدہ محترمہ سیّدہ زینب سلام اللہ علیہا سے بھی وداع ہوئے۔

اُنہوں نے ان رزمیہ اشعار کی تکرار بلند آواز میں کی اور فرمایا ''اگر تم مجھے نہیں پہچانتے تو جان لو کہ میں جعفر طیار کا فرزند ہوں جو صداقت ۔ صدق وصفا کے راستے میں شہید ہوئے۔ بہشت میں اپنے نورانی وجود اور سبز پروں کے ساتھ محو پرواز ہیں۔ ہمارے لئے قیامت کے روز یہی مقام و منزلت باعث افتخار ہے۔''

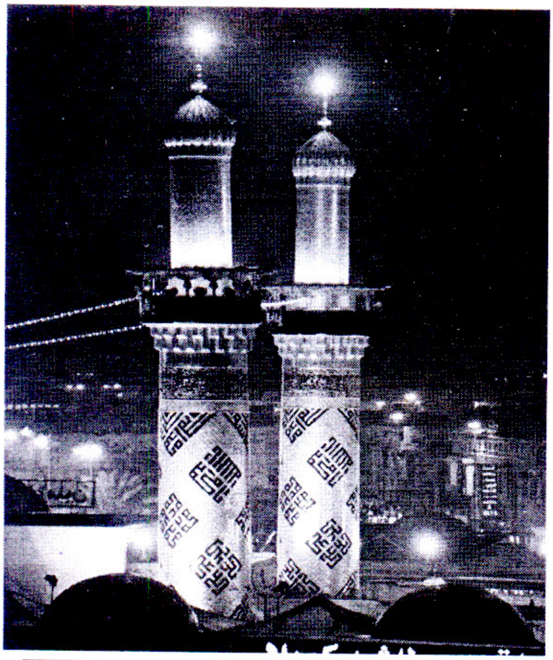
اُنہوں نے بڑی ہمت استقامت ۔ بہادری اور شجاعت سے اموی سپاہ پر حملہ کیا۔ بہت کو ہلاک کر کے پیوند خاک کر دیا۔ حق ۔ صداقت اور عدالت کی خاطر بڑی جرأت بہادری دلیری اور جوانمردی سے اپنی جان نثار کر دی اور عروس شہادت کو گلے لگالیا۔

سیّدہ زینب سلام اللہ علیہا اور عبداللہ کے قابل افتخار تیسرے فرزند کا نام عبداللہ تھا۔ وہ بھی اپنے دونوں بھائیوں کی طرح زیرک ۔ ذہین اور حالات پر گہری نظر رکھے ہوئے تھے۔ دلیری ۔ شجاعت ۔ ایمان ۔ اخلاص ۔ حق طلبی اور حق کی تلاش میں دو بزرگ خاندانوں (جعفر طیارؓ اور حضرت امیر المومنینؑ) سے بھی گہرا نسبی تعلق تھا۔ دونوں بھائیوں کی شہادت کے بعد وہ اپنے ماموں کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ اجازت ملنے اور اپنی والدہ گرامی القدر سیّدہ زینب سلام اللہ علیہا سے وداع ہونے کے بعد اُنہوں نے میدان جنگ میں قدم رکھا قہر وغضب سے دُشمن کی کثیر تعداد کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا۔ بڑی شان وشوکت ۔ امتیاز اور افتخار سے اپنا سر شہادت کے لیے قربان کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہوئے وہ آسمانوں کی بلندیوں کی جانب پرواز کر گئے۔

سیّدہ زینب سلام اللہ علیہا مصلیٰ پر مصروف عبادت تھیں۔ جب اُنہیں بیٹوں کی شہادت کا علم ہوا تو رب العزت کے حضور سجدہ شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا:

''سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ''

''یا اللہ زینب کی قربانی قبول فرما۔''



ننھے شہید بچے

جہاد کے شور وغوغا ۔ ہیبت ۔ خوف تشدد اور حضرت امام حسینؑ کے فدائیوں کی جان نثاری اور فداکاری کے دوران ایک چھوٹا سا خوبصورت بچہ کانوں میں آویزاں گوشوارے نورانی خیمہ گاہ سے باہر نکلا۔ یہ بچہ انتہائی خوفزدہ ہانپتے کانپتے دائیں بائیں دیکھتے ہوئے ادھر اُدھر دوڑ رہا تھا۔ تاریخی اسناد کے مطابق وہ عقیلؑ ابن ابی طالبؑ کا پوتا محمد بن ابوسعید تھا۔ ہانی حضرمی ملعون نے اس نہتے معصوم بچے کو شمشیر سے شہید کر دیا۔ اس بچے کی والدہ نے جب اپنے لاڈلے کے پیکر کو خون میں غرق دیکھا تو وہ اس دردناک اور ہیبت ناک منظر کو دیکھ کر وحشت زدہ مبہوت ۔ مفلوج اور قوت گویائی سے محروم ہوگئی۔

سیّد الشہداءؑ کی شہادت کے آخری لمحات میں حضرت امام حسنؑ کا لختِ جگر عبداللہ جس کی عمر صرف دس سال تھی۔ خیموں سے بڑی جدوجہد اور کوشش کے بعد باہر نکلا اور تیزی سے حضرت امام حسینؑ کی قربانگاہ کی جانب دوڑ کر جا پہنچا حضرت امام حسینؑ

نے اُسے محبت بھری آغوش میں لے لیا۔ اسی اثناء سفاک اور ظالم ابجر بن کعب ملعون حضرت امام حسینؑ پر شمشیر برہنہ سے حملہ کرنے کے لیے آگے بڑھا تو اُس عظیم اور گرانقدر بچے نے آواز لگائی۔ ''اے خبیث اور ناپاک! خبردار! کیا تو میرے چچا کو شہید کرنا چاہتا ہے؟'' عبداللہ نے کودکی میں ہی حضرت امام حسینؑ کے دفاع میں جام شہادت نوش کیا۔

شہزادہ علی اصغرؑ کی شہادت

خطیب آلِ محمدؐ مولانا سیّد اظہر حسن زیدی (ر) شب عاشورا کی بزبان حال عکاسی اور منظر کشی کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''حضرت امام حسینؑ نے بیت الشرف میں حضرت رباب سلام اللہ علیہا کی گفتگو سن کر فرمایا، رباب! خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ میں حسینؑ تجھ سے وعدہ کرتا ہوں کہ کل تیرے اصغرؑ کو اکبرؑ سے نہ بڑھادوں تو حسینؑ نہ کہنا۔ ذرا کل ہو تو سہی۔ کل بنتا کیا ہے؟ اُسے ایسا سیراب کرونگا کہ قیامت تک اُس کی پیاس کی یاد میں کروڑوں سبیلیں لگ جائیں گی۔ اگر ساری سبیلوں کے پانی اکٹھے ہوجائیں تو ہزاروں فرات بن جائیں گے اُس کی یاد میں۔''

حضرت عباس علمدارؑ جو کہ وفا شعار اور پیکر صبر و رضا تھے اپنی لازوال شجاعت۔ بہادری۔ عزمِ صمیم۔ استقامت اور بلند کرداری کے باوجود فوج کے سب سے ننھے سپاہی بلکہ عظیم ترین مجاہد۔ غازی اور شہید کی جنگ دیکھنے کی تاب نہ لاسکنے کیوجہ سے حضرت امام عالی مقام سے جنگ کی اجازت لیکر رخصت ہوگئے۔ شہزادہ علی اصغرؑ کی شخصیت۔ ابدی معصومیت اور عسکری ہیبت نے فوج اشقیاء میں سراسیمگی۔ خوف۔ تھرتھراہٹ اور لرزہ طاری کردیا۔ میدان کارزار میں ہی دُشمن پر ہزیمت۔ شکست اور ابدی لعنت کی مہر ثبت کردی۔ دُشمن مبہوت اور سراسیمہ ہوکررہ گیا۔ ننھے معصوم نے بے خودی سے اپنا سر اُٹھایا۔ گلاب کی کلی کی طرح منہ کھولا۔ خشک ہونٹوں پر اپنی ننھی سی زبان پھیری۔ لشکر اشقیاء کی جانب انتہائی بے نیازی اور بے اعتنائی سے نگاہ کی۔ گردن کو خم کیا۔ تیر سہ شعبہ کو اپنی انتہائی فطری معصومیت سے قبول کیا۔ چوما اور لافانی تبسم سے جان جانِ آفرین کے سپرد کردی اور عزم و ہمت۔ شجاعت۔ استقامت اور بہادری کی ایک نئی داستان رقم کردی۔

اچانک ندائے غیبی آئی: علی اصغرؑ سب سے بڑا درجہ رکھتے ہیں بچے کو ہمارے سپرد کردیجئے۔ جنت میں علی اصغرؑ کو دودھ پلانے کا انتظام کیا جارہا ہے۔

☆ علی اصغر علیہ السلام تشنہ فرات ہیں

☆ علی اصغر علیہ السلام اسلام کیلئے آبِ حیات ہیں

☆ علی اصغر علیہ السلام ابدی سرمایۂ حیات ہیں

☆ علی اصغر علیہ السلام کشتی نجات ہیں

میر نفیس کے نواسے میر عارف لکھتے ہیں۔

معصوم کے جب عضوِ بدن چھپ گئے سارے
بسمل ہوا قلب شہ دین درد کے مارے
منہ رکھ کے لحد پر بصد اندوہ پکارے
اے راحتِ جان بانوئے ناشاد کے پیارے
ننھا سا گلا زخم سے دُکھتا تو نہیں ہے
اصغرؑ کہو اب پیاس کی ایذا تو نہیں ہے

(امام عالی مقام حضرت امام حسینؑ)

مجھے جنت سے زیادہ نماز عزیز ہے
کیونکہ جنت میری رضا ہے،
نماز میرے رب کی رضا ہے

ادرکنی

پروین شاکر

خیمۂ بے گناہی سے میں،
شہرِ انصاف کی سمت جونہی چلی
اپنی اپنی کمیں گاہ سے۔
میرے قاتل بھی نکلے،
کمانیں کسے، تیر جوڑے، طمنچے چڑھائے
مچانوں پہ ناوک بدستوں کو تیار رہتے کے احکام
دیتے ہوئے
شاہراہوں میں پیاسی سنانیں لئے فتنہ کر، صف
بہ صف
چوک پر قاضیٔ شہر خنجر بکف
راستے دشنہ دار آستیں
گھات میں شہر کا ہر مکیں
میرے تنہا کجاوے کی آہٹ کو سنتے ہوئے
عنکبوتی، ہنر میرے چاروں طرف جال بنتے
ہوئے



کوئی میرے علم کا طلب گار
کوئی مرے سر کا خواہاں
تو کوئی ردا کا تمنائی بن کر
جھپٹنے کو ہے
حلقۂ دُشمناں تنگ ہونے کو ہے
موت سے آخری جنگ ہونے کو ہے
کوفۂ عشق میں
میری بے چارگی
اپنے بالوں سے چہرہ چھپائے ہوئے
ہاتھ باندھے ہوئے
سر جھکائے ہوئے
زیرِ لب ایک ہی اسم پڑھتی ہوئی
یاغفور الرحیم!
یاغفور الرحیم!

حکمراں زینبؑ

طاہر ناصر علی

ہوئیں اسیری میں بھی دیں کی پاسباں زینبؑ
اگرچہ کثرتِ غم سے تھیں ناتواں زینبؑ

جہاں سے مٹ گیا اہلِ ستم کا نام مگر
دیارِ شام میں اب بھی ہے حکمراں زینبؑ

وفا و شرم و حیا عزم و ہمت و عظمت
تھیں اپنی ذات میں صد رنگ کہکشاں زینبؑ

دیارِ شام میں عابدؑ کی ہم نوا بن کر
بنی ہیں حق کے قبیلے کی ترجماں زینبؑ

کیا تھا بھائی سے جو وعدہ کر دیا پورا
جہاں جہاں ہیں حسینؑ اب وہاں وہاں زینبؑ

نقاب اُتار کے تم نے رُخِ ستمگر سے
سُنا دی سب کو صداقت کی داستاں زینبؑ

فدا حسینؑ پہ دو لال کر دیئے اپنے
کوئی نہ دے سکا پھر ایسا امتحاں زینبؑ

دی اپنے خطبوں سے تم نے ملوکیت کو شکست
حسینیتؑ کو کیا تم نے جاوداں زینبؑ

جہادِ صبر کیا شانِ استقامت سے
نہیں ہے تجھ سا کوئی دیں کا پاسباں زینبؑ

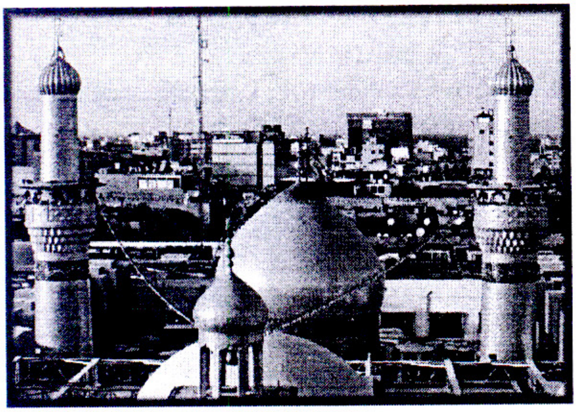
ہے کس یزید میں ہمت کہ اُس کو روک سکے
رواں رواں ہے ترا اب بھی کارواں زینبؑ

کربلا کعبہ صاحب نظراں آج بھی ہے

سید عباس حسین کاظمی

کربلا کی تاریخ کیا ہے یہ کیوں کعبہ، صاحب نظراں ہے؟ اور اس خونچکاں داستان پر غور کرنا کیوں ضروری ہے؟ دراصل تاریخ کسی کو معاف نہیں کرتی۔ تاریخ کی نظر میں نہ کوئی اپنا ہے نہ بیگانہ۔ افراد ہوں یا اقوام ان کو ان کے افعال و کردار کے ذریعے ہی جانا اور پہچانا جاتا ہے۔ اس جاننے اور پہچاننے کے پس منظر میں گذری ہوئی۔ تاریخ کی کڑیاں ملائی جاتی ہیں۔ افراد کیلئے ان کے اسلاف اور اجداد پر نظر ڈالنی پڑتی ہے اور اقوام کیلئے گردشِ ایام کے رخ بدل کر نقطۂ آغاز تک لے جانا پڑتا ہے تاکہ معلوم ہوسکے کہ اُنہوں نے کب اور کس مقام پر کیا کہا اور کیا کیا۔ علوم وشعور کے اس دور اور عقل و آگاہی کے اس زمانے میں جبکہ ہم بڑے طمطراق سے نئی صدی اور نئے ہزارے میں داخل ہو رہے ہیں، اسلام کے زرّیں اُصولوں کی مقیاس پر ''فلسفۂ حسینی'' کو تولنے اور پرکھنے کی نہ صرف ہمیں بلکہ تمام عالمِ اسلام کو اشد ضرورت ہے تاکہ دُنیا کے تمام اسلامی ممالک حسین علیہ السلام کے نام پر ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوجائیں اور حسین علیہ السلام کی فکر، تدبر، بلند کرداری، راستبازی اور اسلام کیلئے ان کی اور ان کے عزیز و اقارب اور دوستوں کی قربانیوں کو مشعل راہ بنا کر مذہبی جنونیت اور فرقہ واریت کے عفریت سے نجات حاصل کرسکیں اور پھر مخالف اسلام قوتوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کو تمکنت کے ساتھ بات کرسکیں۔

حضور اکرمؐ کو مکہ سے آئے ہوئے تیسرا برس تھا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی ولادت ہوئی اس وقت سے لیکر حضور اکرمؐ



کی وفات تک حضرت امام حسین علیہ السلام نے حضورؐ کے بصیرت افروز خطبے سنے، غریبوں کی دست گیری، مظلوموں کی دادرسی عملی طور پر دیکھی۔ گھر میں دن رات عباداتِ الٰہی دیکھی اور دین وشریعت کے تذکرے سنے۔ اس طرح حضور ختمی مرتبت پیغمبرؐ ایک معلم اخلاق اور ایک بزرگِ خاندان کی حیثیت سے حضرت امام حسین علیہ السلام کو کمسنی ہی کے عالم میں اپنے اخلاق واوصاف کو نمونہ بنا دیا تھا۔ حضور اکرمؐ سے امام حسینؑ کی غیر معمولی محبت اور شفقت کے مظاہرات احادیث، تاریخ اور سیرت کی بیشمار کتابوں میں موجود ہیں۔ آپؐ اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علھیم کو بھی ان سے محبت کرنے کی تاکید فرماتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ''حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں'' ''جس نے ''حسنؑ اور'' اور حسینؑ'' سے محبت کی اس نے مجھؐ سے محبت کی اور جس نے انہیں دُشمن رکھا اس نے مجھے دُشمن رکھا۔'' حضور ختمی مرتبتؐ کی ان دونوں بچوں سے محبت کرنے اور دوست رکھنے کی مشہور ومعروف احادیث، مختلف تواریخ اور سیرت کی کتابوں میں

یکساں طور پر درج ہیں حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ بچپن ہی سے اپنے ناناؐ کی شفقت، تربیت اور اسلام کے متعلق آپؐ کا انہماک دیکھتے ہوئے اور آپؐ کی بلند مرتبہ سیرت کا گہرا مطالعہ کرتے ہوئے یہ یقین رکھتے تھے کہ اگرچہ ہم سے ناناؐ بے حد محبت کرتے ہیں لیکن ہم سے زیادہ آپؐ اپنے دین یعنی اسلام، اس کے آئین وشریعت کو چاہتے ہیں۔ اس لئے اگر اسلام، اس کے آئین وشریعت پر کوئی برا وقت آیا تو یقیناً پیغمبرِ اسلامؐ ہم کو ان پر قربان کردینگے۔ اور یقیناً ہم بھی دینِ اسلام کو بچانے کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کردینگے۔ چنانچہ ۱۰ھ میں ایک اہم واقعہ پیش آیا یعنی عیسائیوں کے ساتھ روحانی مقابلہ جس کو "مباہلہ" کہتے ہیں۔ قرار یہ پایا کہ دونوں فریق اللہ سے دُعا کریں کہ جھوٹوں پر اللہ کا عذاب نازل ہو۔ یہ انتہائی مہتم بالشان مقابلہ عیسائیوں سے پیغمبرِ اسلام کا پہلا کھلم کھلا مقابلہ تھا۔ جو ہرشناس رسولِ کائناتؐ نے اس مقابلے کیلئے امام حسنؑ اور حسینؑ حضرت علیؑ اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کو منتخب فرمایا اور میدانِ مباہلہ میں تشریف لے گئے۔ یہ نورانی چہرے اور منظر دیکھ کر نجران کے عیسائی ایسے حیران اور مرعوب ہوئے کہ اُنہوں نے "مباہلہ" سے انکار کردیا اور خراج دینے پر آمادہ ہوگئے۔ اسلحے کے بغیر یہ فتح تاریخ اسلام کے ماتھے پر آج تک خوشنما جھومر کی طرح جگمگارہی ہے اور قیامت تک جگمگاتی رہے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حضور ختمی مرتبتؐ بہ نفس نفیس خود تشریف لیجا کر اس مہم کو سَر کرنے کیلئے حضورؐ اپنے اہل بیتؑ کو ساتھ لیجانے پر کیوں مامور ہوئے یقیناً اس کے دو مقاصد ہوسکتے ہیں ایک تو حق کے کامل نمائندوں کا تعارف کرانا اور دوسرا تعلیم وتربیت کے اثرات کا اندازہ لگانا تھا۔ گویا ابھی سے اہل بیتؑ رسولؐ پر ذمہ داریوں کا بار ڈالا جارہا تھا۔

حضرت پیغمبرِ اسلامؐ کی مہتم بالشان حدیث کی "حسنؑ وحسینؑ" جنت کے جوانوں کے سردار ہیں گویا یہ اعلان ہے کہ مسلمانانِ عالم ان سے تمسک رکھیں اور یہ اس وقت کی بات ہے جب آپؑ عالم طفولیت میں حضور اکرمؐ کی زیرتربیت زندگی بسر کررہے تھے۔ ابھی کل ہی کی تو بات ہے کہ پیغمبرؐ اسلام منبر پر خطبہ ارشاد فرمارہے ہیں، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہا مکمل یکسوئی سے خطبہ سن رہے ہیں کہ یہی بچہ مسجد نبوی میں داخل ہوتا ہے، صفوں میں الجھتا ہے اور گرجاتا ہے۔ سرکارِ رسالتؐ پناہ دیکھ رہے ہیں آپؐ فوراً اپنے خطبے کو قطع کرتے ہیں، منبر سے نیچے تشریف لاتے ہیں، حسینؑ کو اپنی آغوش مبارک میں لے کر دوبارہ منبر پر جلوہ افروز ہوجاتے ہیں، اس طرح اپنے عمل سے حسینؑ کا تعارف کرایا جارہا ہے۔ دُور کیوں جایئے اس کے کچھ دنوں بعد ہی ایک محیّر العقول واقعہ رونما ہوتا ہے۔ تاریخ کا انوکھا واقعہ بلکہ ایک تاریخ ساز واقعہ جس کی مثال کائنات میں نہیں ملتی۔ رسولِ عالمینؐ جماعت کی امامت کررہے ہیں یہی بچہ پھر مسجدِ نبویؐ میں داخل ہوتا ہے اس وقت جبکہ حضور ختمی مرتبتؐ بارگاہ احدیت میں اپنی پیشانی مبارک زمین پر رکھے ہوئے ہیں "حسینؑ" آتے ہیں آپ کی پشت! نہیں بلکہ مہر نبوت پر بیٹھ جاتے ہیں "حسینؑ" پشت مبارک سے اترتے نہیں عالمین کے رسولؐ سجدے کو طول دیتے ہیں۔ صحابہ کرامؓ سمجھتے ہیں کہ رسولؐ پر وحی نازل ہورہی ہے۔ پیغمبر اسلامؐ اس وقت تک سجدے سے سر نہیں اُٹھاتے جب تک حسینؑ خود پشت نبوت سے الگ نہیں ہوتے۔ اب کائنات کے تمام دانشوروں دقیق گتھیاں سلجھانے والے فلسفہ دانوں اور شہرت دوام حاصل کرنے والے مدبروں سے سوال ہے کہ یہ کیا ماجرا ہے! کیا یہ نواسے سے محبت کا اثر ہے، حضور اکرمؐ اپنی پشتِ مبارک سے بچے کو جدا نہیں کررہے ہیں ہم بھی ایسا کرسکتے ہیں؟ نہیں ہم ایسا نہیں کرسکتے۔ تو کیا نعوذ باللہ خاتم النبینؐ جذبات سے مغلوب ہوگئے تھے؟ کیا نبیؐ جذبات کے ماتحت ہوتا ہے؟ نہیں! نہیں ایسا نہیں ہے، سرکارِ دوعالمؐ ان تمام غلطی کے امکانات ولوازمات سے مبرا ہیں جس کیلئے اصطلاحی لفظ "معصوم" ہے "صاحبِ عصمت" یعنی آپؐ

بالکل غلطیوں کے امکانات ولوزامات سے مبرااور معصوم عن الخطا ہیں کیونکہ خداوند عالم نے عالمین کیلئے رسولؐ کونمونۂ عمل قرار دیا ہے جس کے بعد غلطی کے امکان کے کوئی معنی نہیں۔ حکم الٰہی ہے کہ رسولؐ جو تمہیں دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ رسولؐ اللہ کا کوئی کلام یا مرضی الٰہی کے خلاف ہوتا ہی نہیں! اس پر متعدد آیات قرآنی گواہ ہیں۔ کاوش تحقیق فطرت کا سرمایہ ہے، آیئے ایک حقیقت پسند انسان کی طرح اس سے استفادہ کریں۔ حق کے کامل نمائندوں کا حضورؐ اکرم کا عوام سے اس طرح تعارف یہ بتلا رہا ہے کہ آپؐ کے بعد بھی اگر اسلام پر کوئی نازک وقت آجائے تو یہ سب کے سب نصرتِ اسلام کیلئے گھر سے نکل کھڑے ہونگے جس طرح آج میں "مباہلے" کیلئے نکلا ہوں اور یہ سب کے سب اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے سے کبھی کوئی دریغ نہیں کرینگے۔ حضور ختمی مرتبتؐ کے اس عمل سے یہ بات بھی واضح ہوگئی کہ نصرتِ اسلام کے موقع پر مرد، عورت، بچہ، بوڑھا کوئی مستثنٰی نہیں ہوسکتا۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے اپنے نانا کی سیرت وکردار اور بلند حوصلگی کے اعلٰی معیار کو برقرار رکھتے ہوئے، بے پایاں محبت کرنے والے، بلند حوصلہ والد گرامی حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے تمام اقوال وکردار اور بے پناہ چاہنے والی والدہ گرامی کے تمام اوصاف کو اپنی زندگی کا جزو لاینفک بنالیا تھا۔ یزید حضرت امام حسین علیہ السلام سے کبھی بیعت طلب نہ کرتا اگر وہ صرف دُنیوی قسم کی ایک سلطنت کا دعویدار ہوتا مگر وہ جس قسم کی سلطنت کے مالک ہونے کا مدعی تھا وہ تو خلافت اسلامیہ والی حکومت تھی جو رسولؐ اللہ کی جانشینی کے مترادف سمجھی جاتی تھی۔ یزید کا نصب العین یہ تھا کہ بادشاہ مذہب کے جزو وکل کا مالک ہو اور مذہبی قوانین بادشاہ کی خواہش کے پابند ہوں۔ اس لئے وہ ضروری سمجھتا تھا کہ پیغمبر اسلامؐ کے وارث سے اپنی حکومت کو تسلیم کرائے اور وہ خوب سمجھتا تھا کہ اس وقت اس وارثت کی مالک صرف حسینؑ ہی کی ذات ہے۔ اس لئے وہ لازم سمجھتا تھا کہ آپؑ سے بیعت حاصل کرے۔ حضرت امام حسین علیہ السلام یہ سمجھتے تھے کہ اگر اس وقت میرے بھائی حسنؑ ہوتے تو بیعت کی خواہش ان سے کی جاتی مجھ سے نہ کی جاتی۔ اگر اس وقت میرے بابا علیؑ مرتضٰی ہوتے تو بیعت کا جھگڑا ان سے کیا جاتا۔ مجھ سے نہ کیا جاتا اگر اس وقت میرے جدِ امجد رسولؐ اللہ ہوتے تو اپنی حکومت کے جواز کی تصدیق ان سے کی جاتی۔ مجھ سے نہ کی جاتی اب تو میں ہوں مجھ سے بیعت طلب کی جارہی ہے ایسی صورت میں کیا یہ ممکن تھا کہ میرے بھائی حسنؑ ہوتے وہ بیعت کرلیتے، میرے پدر بزرگوار علی مرتضٰیؑ ہوتے اور وہ سرِ تسلیم خم کردیتے اور میرے نانا رسولؐ اللہ ہوتے تو وہ اسی حکومت کو جائز تسلیم کرلیتے۔ نہیں ممکن نہیں یہ تھا حضرت امام حسینؑ نے اِس پختہ احساس ذمہ داری کی بنا پر تمام مصائب اور مشکلات کو برداشت کرنا گوارا کرلیا اور طے کرلیا کہ میں بیعت نہیں کرونگا۔ یہ عزتِ نفس شرفِ حق اور وقارِ دینی کا سوال تھا جس پر پہلے ہی دن آپ نے آخر دم تک ثابت قدم رہنے کا عزم بالجزم کرلیا تھا۔ چنانچہ حفاظتِ خود اختیاری کے فرض کو انجام دیتے ہوئے، جو اسلامی شریعت کا ایک بنیادی حکم ہے، آپؑ نے اپنے تمام متعلقین کو جن میں عورتیں اور بچے بھی تھے، اپنے ساتھ لیا اور ۲۸ رجب المرجب کو روضۂ اقدس سے جدا ہوکر مدینہ چھوڑ دیا اور مکے میں پہنچے تا کہ تمام لوگوں کو آگاہ کرسکیں کہ یزید کا مقصد کیا ہے کردار کیا ہے اور وقت کا تقاضا کیا ہے۔

اسطرح آپؑ نے یہ ثابت کردیا کہ آپؑ کسی سے جنگ کرنا اور اپنی اور اپنے ساتھیوں کی زندگی کو معرضِ خطر میں ڈالنا نہیں چاہتے۔ اسلام کی رو سے مکہ جائے امن ہے لیکن یہاں بھی امامؑ کو اپنے قتل کا سامان نظر آیا۔ آخر ایامِ حج میں جب تمام عالمِ اسلام مکے کی طرف کھنچا چلا آرہا تھا آپؑ حج کو عمرے سے تبدیل کرکے مکے سے رخصت ہورہے تھے۔ آپؑ کوفے کی طرف روانہ ہوئے جہاں کے لوگ آپؑ کو اصرار کے ساتھ بلا

رہے تھے اور آپؑ سے مذہبی رہنمائی کے طالب تھے اور آپؑ اپنے چچازاد بھائی حضرت مسلم بن عقیلؑ کو حالات کا مشاہدہ کرنے کیلئے کوفہ بھیج چکے تھے کہ راستے میں آپؑ کو حضرت مسلمؑ کے قتل کی اطلاع ملی۔ اس کے بعد اب کوفے جانے کا بظاہر کوئی موقع نہیں تھا اور ایسی صورت میں مکہ یا مدینے جانے کا بھی کوئی امکان نہیں تھا، ادھر عبیداللہ ابن زیاد نے آپؑ کو گرفتار کرنے کیلئے کوفے سے فوج بھیج دی جس نے آپؑ کو آگے بڑھنے یا واپس جانے سے روکا۔ مجبوراً آپؑ کربلا کی سرزمین پر اتر پڑے دوسرے ہی دن سے یزید کا ٹڈی دل لشکر کربلا کے میدان میں آنا شروع ہو گیا راستے بند کر دیئے گئے اور آپؑ کو گھیر کر بیعت کیلئے مجبور کیا جانے لگا۔

دراصل ابھی تک دُنیا اور اس نفی بیعت کے معنی نہیں سمجھ سکی تھی کیونکہ وہ انکار بیعت کی صورت میں تشدد اور ظلم وستم کے ان درجوں کا اندازہ نہیں کر سکتی تھی جو بعد میں حضرت امام حسینؑ کے سامنے آئے۔ لیکن آپؑ جب یہ کہہ رہے تھے کہ میں بیعت نہیں کرونگا اس وقت آپؑ ظلم وستم کے تمام امکانات پر غور کر کے اور اپنے نفس کی قوتِ برداشت کا پورا جائزہ لے کر کامل اعتماد کے ساتھ انکار بیعت کر رہے تھے۔ یہی وجہ ہے آپ دیکھیں کہ ظلم و تشدد اپنی آخری حد تک پہنچ گیا لیکن امام حسینؑ کی صبر و برداشت کی قوت ختم نہ ہو سکی۔ آپؑ اپنی بات پر آخر دم تک قائم رہے اسی عزم و استقلال کے ساتھ جس کو آپؑ نے پہلے ہی دن طے کر لیا تھا۔ اسلام میں صرف بیعت نہ کرنا کبھی بھی کوئی قابل تعزیر جرم نہیں سمجھا گیا اور پھر یہ بھی کوئی قانون نہیں کہ اقلیت کو جبراً اپنی رائے تبدیل کرنے پر مجبور کیا جائے مگر کربلا میں ایسا ہی ہوا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام سے بیعت حاصل کرنے کیلئے سلطنتِ شام کی پوری مشینری اور شاہی جبروت کی تمام طاقت صرف کر دی گئی۔ مگر امام عالی مقامؑ اور ان کے جانباز ساتھیوں کے پائے استقلال میں ذرّہ برابر لرزش پیدا نہیں ہوئی۔ یزید نے شام اور ابنِ زیاد نے کوفے سے مزید فوج کربلا بھیج دی اور یزیدی لشکر نے محرم کی سات تاریخ کو آپؑ پر آپؑ کے ساتھیوں پر یہاں تک کہ چھوٹے، معصوم اور شیر خوار بچوں پر بھی پانی بند کر دیا، جان بلب بچے پیاس سے مضطرب نظر آرہے تھے اور ایک قطرہء آب بھی آپؑ کے خیمے تک پہنچنے کی جازت نہیں تھی۔ یہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی انتہائی فراست، دانشمندی اور مدبرانہ حوصلہ تھا کہ آپؑ یزیدی فوج کے سپہ سالار عمر ابن سعد سے محرم کی نو تاریخ تک صلح کی گفتگو کرتے رہے۔ اس طرح آپؑ نے یہ ثابت کر دیا کہ آپؑ کسی سے جنگ کرنا نہیں چاہتے بشرطیکہ یزید کی بیعت پر اصرار نہ کیا جائے۔ لیکن نویں محرم کی شام کو اُس بڑے لشکر نے آپؑ پر حملہ کر دیا۔ پھر بھی موقع کی اس نزاکت پر آپؑ نے ایک رات کی اجازت طلب کی۔ ''معروف شبِ عاشور'' ایک رات کی اجازت طلب کرنا اور اس میں کامیاب ہو جانا ایک داعیٔ حق کی انتہائی تدبر فراست اور قائدانہ صلاحیت کی اعلیٰ مثال ہے جو آپؑ نے قائم کی۔ اس طرح آپؑ نے دُشمنوں کو اپنے کردار کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کر دیا اور دوستوں کو بھی سوچنے کا موقع دیدیا یہ کہہ کر کہ کل ہماری زندگی کا آخری دن ہے جو ساتھ چھوڑ کر جانا چاہتا ہے وہ اس رات کے اندھیرے میں جس طرف چاہے چلا جائے۔ یہ ہے امامؑ کی دُور اندیشی اور یہ اسی کا نتیجہ تھا کہ تاریخِ عالم میں یہ حیران کن واقعہ رونما ہوا کہ دُشمن کی فوج کے ایک بڑے دستے کا سردار حر بن یزید بن ریاحی باطل فوج سے نکل کر خدمتِ امامؑ میں حاضر ہوا اور امامؑ سے جنگ کی اجازت لیکر اُسی دُشمنِ فوج سے شدید مقابلہ کر کے جنت الفردوس کو سدھار گیا اور زندہ جاوید ہو گیا اور دوسرا محیر العقول واقعہ یہ ہوا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے ساتھیوں میں سے کسی نے بھی امامؑ کے موقف سے ذرہ برابر بھی روگردانی نہیں کی اور آپؑ کے جانباز ساتھی جو آپؑ سے خاندانی تعلق بھی نہیں رکھتے

تھے دسویں محرم کو صبح سے دو پہر کے بعد تک برابر اپنی جانیں آپؑ اور آپؑ کے نصب العین اور اُصول کی خاطر قربان کرتے رہے۔ جب ان جانبازوں میں سے کوئی باقی نہ رہا تو عزیزوں کی نوبت آئی اور اب سورج اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ آگ برسا رہا تھا تمازت آفتاب میں جس قدر اضافہ ہو رہا تھا اتنی ہی پیاس کی شدت بڑھتی جارہی تھی اور اس نقطہء حدّت پہ کھڑے تھے شبیرؑ ''کہ جہاں دھوپ کچھ اس طور سے گرماتی تھی سینہ برف سے بھی آنچ نکل جاتی تھی۔'' حضرت امام حسین علیہ السلام کو اپنی قوتِ برداشت کا پُورا پُورا امتحان دینا تھا۔ اسی وجہ سے آپؑ نے سب سے پہلے اپنے کڑیل جوان اور ہم شکلِ پیغمبرؐ بیٹے علی اکبرؑ کو میدانِ کارزار میں بھیجا۔ اب عالم یہ تھا کہ علی اکبرؑ کی ماں خیمے میں تھیں اور باپؑ خیمے کے دروازے پر اور ان کا چاند فوج مخالف کی گھٹا میں چھپا تھا باپؑ نے دیکھا اور ماں نے سن لیا کہ علی اکبرؑ کا جسم تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا مگر امام عالیٰ مقامؑ کے صبر وسکون میں فرق نہ آیا۔ اس کے بعد دوسرے عزیز بھی ایک ایک کر کے آپؑ سے رخصت ہو کر راہِ حق میں نثار ہو گئے۔ آخر میں آپؑ کے ذی حشم اور جانباز بھائی حضرت عباس ابن علیؑ آپ سے رخصت ہوئے۔ یہ حسینیؑ جماعت کے علمدارؑ تھے ان کے شہید ہونے سے امام مظلومؑ کی کمر ٹوٹ گئی مگر ہمت شکستہ نہیں ہوئی۔ بھائی کی شہادت کے بعد حضرت امام حسین علیہ السلام نے ایک ایسا ہدیہ بارگاہِ احدیت میں پیش کیا جس نے دُشمن فوج کی صفوں میں تہلکہ مچا دیا، وہ تھا شیر خوار بچہ جو پیاس کی شدت سے سسکیاں لے رہا تھا۔ کربلا کے تپتے میدان میں پانی پلانے کیلئے امامِ عالیٰ مقامؑ نے علی اصغرؑ کو اپنے ہاتھوں پر بلند کیا اس وقت وقتِ گریزاں ٹھہر گیا۔ نبضِ کائنات رک گئی۔ انسانیت کے ہاتھ پیروں میں لرزہ پڑ گیا اور رحم وکرم کی دُنیا میں اندھیرا چھا گیا جب اس دُشمن فوج کے سپاہی حرملہ نے تیر چلۂ کمان میں جوڑا اور بچے کی گردن کو نشانہ بنایا۔ حسین علیہ السلام کا یہ آخری ہدیہ بھی رُب العزت کی بارگاہ میں قبول ہو گیا۔ اب حضرت امام حسینؑ کو حق کی حمایت میں خود جہاد کا قرض ادا کرنا اور اپنی جان کی قربانی پیش کرنا تھی چنانچہ آپ نے اس شکستگی، بے کسی اور تشنگی کے عالم میں تلوار نیام سے نکالی اور جتنا قانون اسلام کی رو سے آپؑ کو اپنا فریضہ محسوس ہوتا تھا اس حد تک انتہائی شدید مقابلہ کیا ایسا مقابلہ جو ایسے حالات میں عام انسانوں کی طاقت سے یقیناً بالاتر ہے۔ مگر کہاں ایک انسانی جسم اور کہاں فولادی تلواروں کا سیلاب۔ جسم زخموں سے چُور چُور ہو گیا آپؑ پشتِ ذوالجناح سے زمین پر تشریف لائے آپؑ نے سجدۂ آخر کیا اور سجدے ہی میں آپؑ کا سر قلم کر کے نیزے پر بلند کر دیا گیا۔ شہیدوں کی لاشوں کو گھوڑوں کی ٹاپوں سے پامال کیا گیا مال واسباب لوٹا گیا۔ خیموں میں آگ لگائی گئی۔ خاندانِ رسالتؐ کی مقدس خواتین کے سروں سے چادریں اُتاریں گئیں۔ حضرت امام زین العابدینؑ جو بیمار و ناتواں تھے انہیں طوق وزنجیر پہنایا گیا اور عرب کے شریف ترین خاندان کی غیرت مند بیبیوں کو اسیر کر کے کربلا سے کوفہ اور کوفہ سے شام کے درباروں میں لایا گیا۔ یہ ہے تاریخِ عالم کا وہ سب سے بڑا حادثۂ جانکاہ جو کربلا کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور جس کو ہر سال بڑے عزت واحترام کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ دُنیا دیکھے گی کہ نام یزید مقاماتِ پست میں رینگ رہا ہے اور فتح خود فریبِ شکست سے بدل گئی ہے اور امام حسین علیہ السلام کا نام منارۂ نور بن کر تمام عالم کو جگمگا رہا ہے۔

مرجع قلب دو عالم ہے مزارِ شبیرؑ
کربلا کعبۂ صاحب نظراں آج بھی ہے

حافظ شہزادہ سید محسن علی زنجانی



تحفتاً ادارہ سے مفت طلب کریں
لوح محفوظ

روحانی فوائد لوح محفوظ ان کو پڑھنے سے یا پاس رکھنے سے حفاظت از شر شیطان' سر دشمنان' شر حسد دین' شر بد حاوہان' شرا شرار' زبان بندی بد گویان' حفظ آبرو' حفاظت آفات' حفاظت بلیات' حفاظت نظر بد' وسعت رزق' رفع پریشانی' رفع بندش' کور چشم دشمن' دوستی' اخوت' محبت' عزت' احترام' شہرت اور نظر خلائق' باطل السحر' تیر بند' تیغ بند' حفاظت ساحران' رفع خرابی کارہا' کشائش کارہا' حفاظت ناگہانی موت' حفاظت حادثات' خاندان میں اتفاق اتحاد' محبت زن وشوہر' بیماریوں سے حفاظت' شفائے امراض' حفاظت جانکنی سختی' رفع عداوت' تسخیر ظالم' ہول اور وحشت کی دوری' حفاظت موذی جانور' حفاظت درندہ' موت کے وقت چہرہ نورانی' برے خیالات سے حفاظت۔ آپ اس زمانہ میں تنگی اور مشکلات کی زندگی بسر کر رہے ہیں خواہ کوئی وجہ ہو قرض نے نیند حرام کر دی ہو باوجود محنت اور کوشش کے روزگار نہ ملتا ہو پیسے میں برکت نہ ہو' ترقی نہ ہوتی ہو' ملازمت نہ ملتی ہو یا اور کسی بھی وجہ سے زندگی اجیرن ہو چکی ہو کاروبار دِن بدن نقصان میں ہو۔ کسی دشمن کا خفیہ ہاتھ کام کر رہا ہو تو **لوح محفوظ** تحفتاً شہزادہ حافظ سید محسن علی شاہ زنجانی سے لیکر اپنے پاس رکھیں یا فریم کروا کر گھر میں لٹکائیں فوائد بے بہا مشاہدہ ہونگے۔ یہ دعویٰ نہیں حقیقت ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح محفوظ ہوگی اس شخص کے سب کام قدرت الٰہی سے درست ہوتے جائینگے۔ دوسرا یہ کہ اُس شخص پر آفت' مصیبت' اذیت اور ناگہانی موت نہ آ سکے گی۔ آگ تیر تلوار اور گولی بھی اس شخص پر اثر انداز نہ ہو سکے گی۔ گویا کہ یہ ایک قسم کی بلٹ پروف جیکٹ ہی ہوگی مقصد یہ ہے کہ جب آپکے پاس لوح محفوظ ہوگی آپ کا اپنا تحفظ خود بخود ہوگا مختصر یہ کہ نہایت ہی مجرب اور کامیاب لوح ہے آپ استعمال کر کے دیکھیں فوائد بے شمار ظاہر ہونگے۔ انشاء اللہ

یہ لوح محفوظ مجموعہ احراز 150 مختلف دعاؤں قرآنی آیات اور ایک ہزار اسمائے حسنیٰ پر مشتمل ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

(1) حرز جواد علیہ السلام (2) حرز یمانی (3) حرز ابو دجانہ (4) دعائے معراج (5) دعائے الامان (6) دعائے نادعلیؑ کبیر (7) دعائے نور کبیر (8) دعائے جوشن کبیر (9) ایک ہزار اسمائے حسنیٰ (10) آیت الکرسی (11) چار قل (12) حرز یامن تحل (13) حروف مقطعات (14) حرز خدیجۃ الکبریٰؑ (2 عدد) (15) 4 عدد حرز النبیؐ (16) حرز فاطمۃ الزہراؑ (17) حرز علی علیہ السلام (دو عدد) (18) حرز حسن وحسین علیہ السلام (19) حرز حسن علیہ السلام (20) حرز حسین علیہ السلام (21) حرز زین العابدین علیہ السلام (تین عدد) (22) حرز باقر علیہ السلام (دو عدد) (23) حرز صادق علیہا السلام (دو عدد) (24) حرز موسیٰ کاظم علیہ السلام (چھ عدد) (25) حرز امام رضا علیہ السلام (تین عدد) (26) حرز محمد تقی علیہ السلام (27) حرز علی نقی علیہ السلام (28) حرز حسن عسکری علیہ السلام (دو عدد) (29) حرز ولی عصر علیہ السلام (دو عدد) ان کی بزرگ علمائے متقدمین نے انبیاءؑ وآئمہ اطہارؑ سے نسبت بیان فرمائی ہیں۔

اقوالِ امام حسین علیہ السلام

☆ عقل صرف حق کی پیروی کرنے سے کامل ہوتی ہے۔ (امام حسین علیہ السلام)

☆ اہل فسق و فجور کی صحبت بدنامی کی بات ہے۔ (امام حسین علیہ السلام)

☆ خوف خدا میں گریہ و زاری کرنا دوزخ سے نجات کا ذریعہ ہے۔ (امام حسین علیہ السلام)

☆ جس فعل پر عذرخواہی کرنا پڑے وہ کام ہی انجام نہ دو۔ (امام حسین علیہ السلام)

☆ مومن نہ برا کام کرتا ہے نہ عذرخواہی کرتا ہے۔ (امام حسین علیہ السلام)

☆ جب تک آنے والا اسلام نہ کرے اس کو اندر آنے کی اجازت نہ دو۔ (امام حسین علیہ السلام)

☆ غیر اہل فکر سے بحث و مباحثہ اسباب جہالت کی علامت ہے۔ (امام حسین علیہ السلام)

☆ جس نے سخاوت کی اس نے سیادت حاصل کی اور جس نے بخل کی وہ ذلیل ہوا۔ (حضرت امام حسین علیہ السلام)

☆ جو کسی مومن کی کرب و بے چینی کو دور کرے خدا اس کی دنیا و آخرت کی بے چینی کو دور کرتا ہے۔ (امام حسین علیہ السلام)

☆ اپنی حاجت صرف تین شخصوں سے بیان کرو۔ ۱۔ دیندار ۲۔ جوان مرد ۳۔ صاحب حسب (امام حسین علیہ السلام)

☆ جس کام کو کرنا چاہتے ہو اس کو اس شخص کی طرح انجام دو جو یہ جانتا ہے کہ ہر گناہ کی سزا اور ہر نیکی کی جزا ہے۔ (امام حسینؑ)

☆ اپنے برادر (مومن) کے پس پشت وہی بات کہو جو تم کو پسند ہو کہ تمہارے پس پشت کہی جائے۔ (امام حسین علیہ السلام)

☆ اے میری بہن زینب مجھے نماز شب کی دعاؤں میں یاد رکھنا (امام حسینؑ)

☆ میں شہید جور و جفا ہوں جب بھی کوئی مومن میرا ذکر کرے گا تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں گے (امام حسینؑ)

☆ اللہ نے جیسے باوفا اصحاب مجھے عطا فرمائے ہیں ایسے میرے نانا رسولؐ کو بھی نہیں ملے (امام حسینؑ)

☆ اے موت راہ خدا میں خوش آمدید، بہر حال تو میری عزت و بزرگی کو نابود نہیں کر سکتی اور میں موت سے ہراساں نہیں ہوں گا (امام حسینؑ)

☆ میں آنسوؤں کا ذبح شدہ ہوں (حضرت امام حسین علیہ السلام)

☆ ظالم کے ساتھ ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر ہے (حضرت امام حسین علیہ السلام)

☆ دنیا سے دل لگانے والے اس بات کو کبھی نہ بھولیں کہ اس کی عیش و عشرت ہمیشہ اور باقی رہنے والی نہیں (امام حسینؑ)

☆ خدا کی اطاعت کرنے والے دنیا کی زوال پذیر لذتوں کو خاطر میں نہیں لاتے۔ (امام حسینؑ)

☆ اس خدا پر بھروسہ کرو جو نافرمانی کے باوجود تمہارا رزق بند نہیں کرتا (امام حسینؑ)

☆ اگر تین چیزیں نہ ہوتیں تو فرزند آدم کس کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرتا۔ فقر و احتیاج، بیماری، موت (امام حسینؑ)

☆ مجھ (حسینؑ) جیسا اس (یزید) جیسے کی بیعت نہیں کرے گا (امام حسینؑ)

☆ سلام کرنا ستر نیکیاں ہیں انہتر سلام کرنے والے اور ایک جواب دینے والے کیلئے ہیں (امام حسینؑ)

☆ اگر میرے قتل سے دین محمدؐ بچ سکتا ہے تو تلوارو آؤ مجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دو (امام حسینؑ)

☆ اللہ مجھے سو بیٹے بھی عطا کرتا تو میں ہر ایک کا نام علی رکھتا (امام حسینؑ)

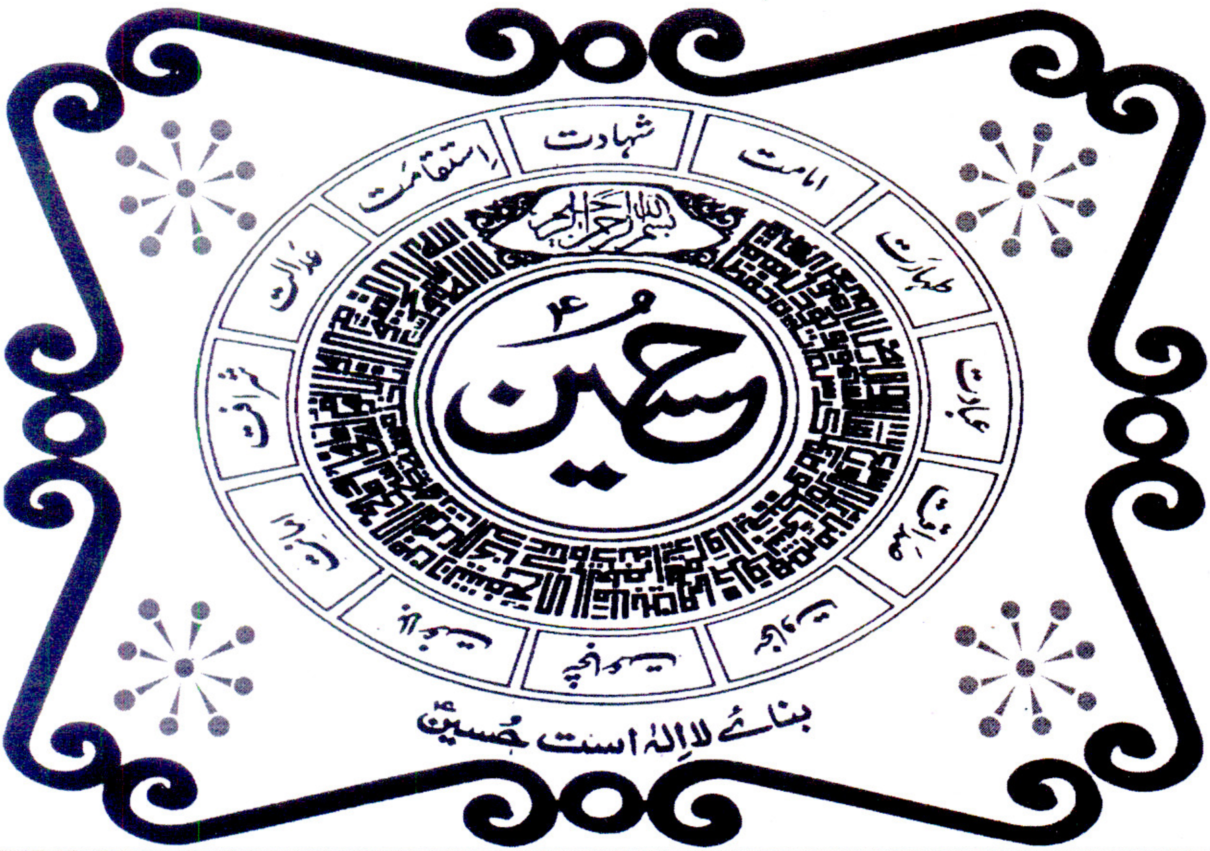
انسان کو اُس کی بُرائیوں سمیت قبول کرنے والا ہی اُس کا سچا دوست ہوتا ہے.......کیونکہ.......خُوبیاں تو دشمن کی بھی متاثر کرتی ہیں.

کسی کی مدد کرتے وقت اُسکے چہرے کی جانب مت دیکھو، ہوسکتا ہے اُسکی شرمندہ آنکھیں تمہارے دل میں غرور کا بیج بودے

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا

میں موت سے ڈرنے والا نہیں ہوں، عزت کی راہ میں حق کو زندہ کرنا میرے لیے آسان ہے عزت کی راہ میں مرنا جاودانی زندگی ہے اور ذلت کے ساتھ زندہ رہنا ایسی موت ہے جس کے ساتھ حیات نہیں ہے۔ کیا مجھے موت سے ڈراتے ہو؟ کیا تم میرے قتل سے زیادہ کچھ اور بھی کرسکتے ہو؟؟ خدا کی راہ میں شہادت "مبارک" ہے تم میری عظمت کو نہیں ختم کرسکتے اور میری عزت وشرافت کو بھی نہیں مٹا سکتے۔

کلمات الامام الحسینؑ، ص ۳۶۰، ح ۳۲۸

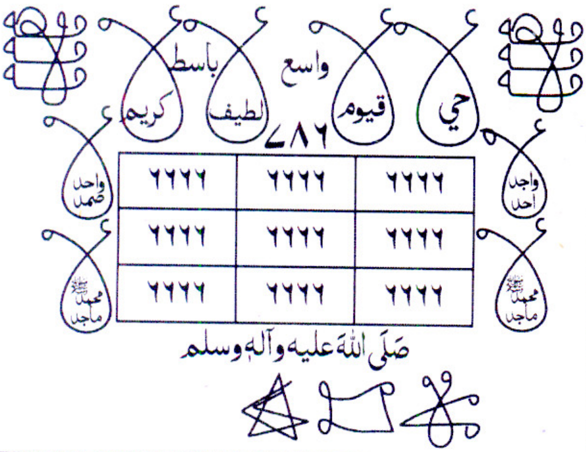




اس سال 20 عطارد 20 اکتوبر رات 12:16 سے 20 اکتوبر شام 4:10

طلسم امراض معدہ شرف عطارد اوج عطارد یا عطارد کسی ستارے سے تثلیث بنا رہا ہو۔ میں بنائی جاتی ہے۔ امراض معدہ اکثر آجکل ہر تیسرے آدمی کو ہے۔ معدے کیوجہ سے پریشان آئے دن دل پھڑکتا ہو، ہر کام میں رکاوٹ آتی ہو، شوگر کیوجہ سے صحت خراب ہوگئی ہو، جسم میں درد رہتا ہو، شوگر کیوجہ سے قوت باہ میں کمزوری ہو، یا شوہر بیوی ضرظلم کر رہا ہو، یا بیوی شوہر پر زیادتی کر رہی ہو، تو یہ طلسم اسکی کامیابی کی ضمانت ہوگی۔

اوج عطارد کے دوران خالص چاندی کی پلیٹ پر اسکو بنوا کر پاس رکھیں پھر (41) مرتبہ سورۃ یوسفؑ پڑھ کر دم کریں پھر اسکا ثواب میرے والدین اور شاہ زنجانی صاحب کے والدین کو بخشیں پھر اسم اعظم مخفی یَافَتَّاحُ یَاعَزِیزُ بِحَقِّ الوَکِیل یہ (111) مرتبہ روزانہ پڑھیں اللہ پاک ایسے حالات پیدا فرمائے گا کہ نحوست ٹل جائیگی۔ آخر میں مجھ گنہگار سیّد شعیب الرحمٰن شاہ اور میرے صاحبزادے شہزادہ سیّد محمد ابوعبداللہ کے حق میں دُعائے خیر کریں۔



٦٦٦٦	٦٦٦٦	٦٦٦٦
٦٦٦٦	٦٦٦٦	٦٦٦٦
٦٦٦٦	٦٦٦٦	٦٦٦٦

از تحریر: سیّد عامر علی نقوی، سیالکوٹ

اوجِ عطارد

اسمائے اعظم کے ذریعے ہر مشکل کا حل

1:۔ اگر کوئی پریشان حال ضرورت مند اور مشکلات کے مؤثر حل کے لئے اس عمل کو بجالائے تو ہر مشکل ہر پریشانی دور ہوگی۔ ہر واجب نماز کے بعد اپنا معمول بنالے اوّل آخر درود شریف پڑھ کر تین مرتبہ اسمائے اعظم کا ورد کر کے مقصد کی دعا مانگے۔ ''یا حیُّ یا قیومُ'' بِسمِ اللہِ الرحمٰن الرَّحیم ط ذکر یونیسہ "فَنَادیٰ فِی الظُّلمَاتِ اَن لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ سُبحَانَکَ اِنِّی کُنتُ مِنَ الظَّالِمِین ط

(بحوالہ: روح ریحان ص 87)

2:۔ تین راتوں کا مجرب عمل ہر مشکل پریشانی، مصیبت کے خاتمے کے لئے اسمائے اعظم کی بدولت ہر جائز دعا قبول ہوگی۔ ''یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ یَا صَادِقَ الْوَعدِ یَا مُوفیاً بِالْعَھدِ یَا مُنجِزَ الْوَعدِ یَا حَیُّ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ صَلَّ اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَسَلم ط درج بالا اسمائے اعظم کا ورد تین شب کریں اوّل آخر 11,11 مرتبہ درود شریف پڑھ کر 11 مرتبہ ورد کریں۔

(ماخذ مصباح کفعمی اور کلیم الطیب ص 80)

3:۔ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا۔ ہر واجب نماز کے بعد 3 مرتبہ بعد درود شریف اوّل آخر اس کلام کو پڑھ کر اپنی حاجت طلب کریں ہر حاجت پوری ہوگی۔ '' اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ بِاسمِ یَا اَللہ یَا اَللہ یَا اَللہ یَا اَللہ یَا اَللہُ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ العَرشِ العَظِیم ط

4:۔ جلال الدین سیوطی اپنی کتاب ''مجربات سیوطی'' میں صفحہ نمبر 114 پر لکھتے ہیں کہ!

سورۃ یٰسین میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے اعظم میں سے ایک اسم ہے جو شخص اس کو جان لے اور باوضو ہو کر لکھ کر دھو کر پئے یہ عمل 5 روز کرے اللہ تعالیٰ اس پر حکمت کے دروازے کھول دے گا۔ اور عوالم کے اسرار سے واقف کردے گا۔ وہ اسم سورۃ یٰسین کے وسط میں ہے اس کے پانچ کلمے ہیں اور سولہ حروف ہیں چار سقوط ہیں دو حرفوں پر نقطے ہیں اور دو پر نیچے نقطے ہیں۔ آئمہ اطہارؑ نے اس عقدے کا حل فرمایا ہے یہ اسرار الٰہی ہے سورۃ یٰسین کی آیت نمبر 58 ''سَلٰمٌ قَولاً مِن رَّبٍّ رَّحِیمٍ ط'' اس آیت کے اعداد 817 ہیں۔ انسانی ضرورتوں اور مشکل کا حل اس آیت کے ورد میں پوشیدہ ہے۔ 817 مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے لاعلاج مریض کو 16 دن بلا ناغہ پلائیں وہ انشاء اللہ صحت یاب ہوگا۔ اس آیت کا نقش بھی تحریر کرتا ہوں۔ مثلث آبی چال سے لکھیں۔



11 نقوش لکھیں ایک گلے میں ڈالیں دس نقوش پانی میں ڈال کر دس دن پئیں۔

30 سال بعد شرفِ زحل تحفۃً مفت

لوح شرفِ زحل (مفت) تحفۃً طلب کرنے کا طریقہ

زنجانی جنتری اور ماہنامہ آئینہ قسمت کے قارئین کو یاد ہوگا کہ تقریباً بارہ سال قبل ''شرف مشتری'' کے زمانہ میں -/5 روپے کا کشادگی رزق کا تیار شدہ ''شرفِ مشتری کا نوٹ'' بھی جذبہ خدمت خلق کے تحت تقسیم کیا گیا تھا، جو قارئین اور عام عوام میں بہت مقبول ہوا۔ اسکا سبب غالباً یہ تھا کہ اسکا کوئی ھدیہ ہی نہ تھا اور اسے صرف خوشنودی خدا اور ان بہن بھائیوں کی خدمت کے لیے الہامی طور سے بنایا گیا جو مہنگی لوح مشتری حاصل نہ کر سکتے تھے۔ پانچ کے بدلے پانچ روپے برکت کا شرف مشتری کا نوٹ پیش کیا گیا، جس سے لاکھ سوا لاکھ بہن بھائیوں نے فائدہ اُٹھایا اور 99.99 فیصد بہن بھائی اس روحانی تحفہ سے فیض یاب ہوئے اور ان کا رزق رحمٰن ورحیم کے کرم سے کشادہ ہوگیا۔ یہ روحانی سلسلہ اب پانچ کے نوٹ کی بجائے سو روپے کے نوٹ میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ہر مرد وزن کی زندگی میں کم از کم تین مرتبہ ستارہ زحل کی نحوست ساڑھ ستی (7½ سالہ) آتی ہے، تب ترقی میں التواء، کاروباری، معاشی رکاوٹیں، نحوستیں، سحر جیسے بداثرات (زحل) سیارگان میں مبتلا کروانے کا دور زندگی میں شروع ہو جاتا ہے۔ عموماً ساڑھ ستی 22 سال بعد دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ جتنی بڑی حیثیت وشخصیت اُتنی ہی بڑی پریشانیاں آتی ہیں۔ تا زندگی تحفظ کیلئے آپ لوح شرفِ زحل مفت تحفۃً طلب فرما سکتے ہیں۔ ہم اپنے پروردگار کا شکر بجا لاتے ہیں جس سے ہمیں بلا امتیاز مذہب وملت سب کی روحانی خدمت کرنے کی توفیق عطا کی۔ شرفِ مشتری نوٹ کی طرز پر آج پھر 30 سال بعد آپ کے لیے شرفِ زحل (عکس شرفِ زحل) مفت منگوانے کی روحانی پیشکش سب کیلئے ہے۔ سبھی بہن بھائی مومنین ومومنات لوح شرفِ زحل منگوانے کی معمولی روحانی شرائط پر عمل کر کے 100 فیصد مفت تحفۃً لوح شرفِ زحل طلب کر سکتے ہیں، جبکہ ''لوحِ محفوظ'' مفت تحفتاً دینے کا سلسلہ بھی گذشتہ دس بارہ سال سے جاری ہے، جس سے اب تک لاکھوں بہن بھائی میرے خاندانِ زنجانیہ عالیہ کے اس نایاب وروحانی تحفہ سے فیض یاب ہو چکے ہیں۔ شرفِ زحل منگوانے کا روحانی طریقہ 8 نوافل 2-2 رکعت کر کے ادا کریں۔ ☆ دو نفل کا ثواب ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کی بارگاہ میں خصوصاً سرکار دو عالمؐ کی خدمت اقدس میں ہدیۃً تحفۃً پیش کریں۔ ☆ پھر دو نفل کا ثواب چہاردہ معصومینؑ کو ہدیۃً تحفۃً پیش کریں، ☆ پھر مزید دو نفل کا ثواب حالیہ دہشت گردی کے شہداء اور جن کی کوئی فاتحہ پڑھنے والا نہیں ہے، خصوصاً اپنے والدین (حیات ہونے کی صورت) یا اپنے خاندان کے بزرگان، گزشتگان کی ارواح کو ایصال ثواب کریں ☆ اور آخر میں دو نفل کا ثواب خاندانِ زنجانیہ عالیہ کے بزرگان کی ارواح کو پڑھ کر ھدیہ کریں۔ جب آپ یہ شرائط پوری کر چکیں تو ادارہ آئینہ قسمت، کاشانۂ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، لاہور سے لوح شرفِ زحل (مفت) پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ (نام بمعہ والدین) بھیج کر تحفۃً طلب فرما سکتے ہیں۔ بیرونِ ملک رہنے والے بہن بھائی صرف ڈاک خرچہ ویسٹرن یونین سے بنام سیّد محسن علی زنجانی بھیج کر منگوا سکتے ہیں، ویسٹرن یونین کا پن نمبر اور پتہ موبائل 0092-300-4303429 پر ایس ایم ایس کر کے منگوالیں۔

اہرام شرفِ مشتری Pyramid

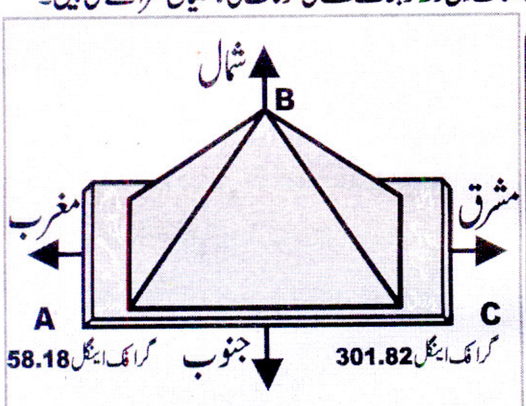
اہرام کے فوائد اور تجربات

☆ مراقبہ میں ارتکاز توجہ یکسوئی پانے کے لیے اس میں اپنی تصویر رکھ دیں یا بڑے اہرام میں بیٹھ کر مراقبہ کریں، نتائج مخفی اسرار و رموز سو فیصد ملتے ہیں۔ ☆ اہرام نیک خواہشات وخیالات کو مادی شکل بھی فراہم کرتے ہیں۔ اہرام میں ناقابل عمل خواہشات لکھ کر رکھیں، پوری ہو سکتی ہیں۔ ☆ اپنے بیڈ کے نیچے اہرام رکھیں، آپ کو پُرسکون میٹھی نیند آئے گی۔ شادی شدہ ہونے کی صورت میں ازدواجی مسرتیں بڑھ جائیں گی۔ ☆ اہرام میں بلیڈ رکھ دیں تو بلیڈ تیز ہو کر پھر سے کارآمد ہو جاتا ہے۔ ☆ اہرام میں موذی امراض کینسر، سرطان کی ادویات رکھیں، ادویہ میں روحانی تاثیر شفاء کی قوت بڑھ جائے گی۔ ☆ اہرام میں پھل، سبزیاں رکھ کر کھائیں مزید توانائی بخش غذا بن جائے۔ ☆ اہرام میں بیج یا قلمیں رکھیں تو اُن کی افزائش حیرت انگیز طور پر بڑھتی ہے۔ ☆ اہرام میں رکھا گیا دودھ یا پانی پینے سے بڑھاپا طاری نہیں ہوتا۔ اس دودھ یا پانی سے چہرہ دھونے سے خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ☆ اہرام میں کوئی اسم اعظم یا قرآنی نقش اپنے نام مقصد کے ساتھ لکھ کر عروج ماہ میں رکھیں، روحانی تاثیرات آپ کو حیران کر دیں گی۔

ترکیب استعمال: اہرام کے اندر کاغذ پر دعائیں لکھ کر رکھ سکتے ہیں، دعائیں رکھنے سے پہلے دو نفل حاجت ادا کر کے اہرام کا ڈھکن اٹھا کر سنٹر پوائنٹ پر سکاچ ٹیپ لگا کر دعائیں کر کے رکھ دیں، اہرام لیول سے سیدھا کر لیں، اہرام کے نیچے پلیٹ فارم پر چار یکساں لائنیں ہیں۔ ایک لائن کو قطب نما (Compass) سے شمال کی سمت کریں، یوں اہرام میں رکھی ہوئی دوا یا دعائیں تاثیر شروع ہو جائے گی۔ بہتر وقت رکھنے کا عروج ماہ چاند کی یکم تا 14 تواریخ ہیں۔

زنجانی جنتری 2002ء میں کرشمات اہرام کے ذکر سے اندازہ ہوا کہ اہرام سے فیض یابی اور اس میں دلچسپی رکھنے والے شائقین ساری دنیا کی طرح وطن عزیز پاکستان میں بھی خاصی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ مختلف اوقات میں کل پرائیویٹ ٹیلی ویژن کے نغمات اور اشتہاری فلم DHL نے اہرام میں ایک بار پھر عوامی دلچسپیاں بڑھا دی ہیں۔ سال بھر وقفہ وقفہ سے ملنے والے تجربات میں چند نئے تجربات کا اضافہ ہوا ہے۔

☆ اہرام میں بانجھ پن کے لیے رکھی گئی ادویات کے مسلسل استعمال سے بانجھ پن کا مرض جاتا رہا۔ ☆ روٹھے ہوئے (محبت) دوستوں کو منانے کے لیے رکھی گئی دعا قبول ہوئی۔ ☆ ہمارے دوست میجر (ر) خالد اسماعیل قاضی و میجر (ر) نوید اکبر نے بتایا کہ اُن کے ایک دوست نے اہرام کے اندر پرائز بانڈ اور نکلنے کی دعا لکھ کر رکھی اور ان کا پچاس لاکھ روپے کا انعام نکل آیا۔ اہرام کے اَن گنت فوائد میں یہ ایک نیا اضافہ ہے۔ ☆ اہرام گھر میں رکھنے سے خبیث ارواح جنات، آسیب کے اثرات کا خاتمہ ہوا۔ ☆ اہرام عین سرہانے کے نیچے رکھ کر سونے سے خواب میں استخارہ جلد نصیب ہوتا ہے۔ ☆ اہرام بستر کے عین تکیہ کے نیچے رکھ کر بہ نیت پرائز بانڈ زنمبرز معلوم کرنے کے لیے باوضو سونے سے خواب میں متوقع لکی نمبرز معلوم ہوتے ہیں۔ ☆ اہرام میں کوئی سکن کریم رکھ کر استعمال کرنے سے چہرے کی خوبصورتی، داغ دھبے دور ہوتے ہیں۔ ☆ اہرام میں بادام رکھ کر کھانے سے نظر اور دماغ تیز ہوتا ہے۔ ☆ اہرام میں نام بمعہ والدہ لکھ کر رکھنے سے تحفظ احساس رہتا ہے جیسے کوئی آپ کے ساتھ ہو اور آپ کی حفاظت کر رہا ہے۔ ☆ اہرام میں بخورات (صندل، لوبان، ہرمل، گوگل، دال چینی) سات دن رکھ کر جلانے سے مخفی مخلوقات کی جھلکیاں نظر آنے لگتی ہیں۔



اہرام بنانے کی ترتیب

اہرام گتے، لکڑی، جست، ایلومینیم، مٹی یا پتھر یا کسی بھی چیز کا بنائیں۔ AB کا ایک گرافک زاویہ 58.18 اور BC کا گرافک زاویہ 301.82 ہے۔ یہ زاویہ کمپیوٹر سے بنائیں۔ دونوں نقطے B کو ملنے چاہئیں، کمپیوٹر پرنٹر سے پرنٹ نکلوالیں۔ یہ اہرام کی، کی Key بن جائے گی۔ اس فارمولا سے اہرام کی سائیڈ تیار ہوگی، اس طرح کی چار سائیڈز بنا کر نقطہ B کو ملاتے جائیں، درست اہرام بن جائے گا۔ درجنوں غلط اہرام بنانے کے بعد یہی آسان طریقہ ہاتھ لگا ہے۔



بندش لگانے و کھولنے کے تیر بہدف اعمال

از قلم: قیصر احمد بی۔اے کراچی

(قسط نمبر 2)

عمل بندش ہر چیز کو باندھنا

عمل:۔ اللہ نے رسول بدھے پیر، بدھے ساجی احمد، احمد کبیر بدھے سبھ نال، بل بدھال گنہاں نال، ایسی بادی بدھاں جیسی بدھے نہ کوئی پھر منتر ایسر مانڈے کا تیری واچھیاں پُھرے کم سوئی آپ اللہ تے آپ رسول کرے۔

طریقہ:۔ مندرجہ بالا عمل کو گیارہ مرتبہ مٹی پر یا قبرستان کی سات کنکریوں پر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس جگہ پھینک دیں انشاء اللہ فوراً وہ جگہ ویران اور بندھ جائے گی۔

ہر چیز بند کرنا

عمل:۔ یا الٰھی بند یا الٰھی بند، یا الٰھی بند، بِحُرمَت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بند، یَا قَابِضُ یَا قھارُ یا جَبّار یا صنارُ آحَدُ رَسَصُ طَعَكَ لَمَوہ پڑھ کر پھینکوں جس پر خاک اس کی دکان یا جو بھی چیز باندھنی ہو بند بِحَقِّ جبرائیل علیہ السلام بند بِحَقِّ اسرافیل علیہ السلام بند بِحَقِّ میکائیل بحق عزرائیل بند بحکم خدا بند ریتی اُتے رِیتا سَتی اُتے سَنّاں فلاں دی دکان بنا یا جو چیز بند کرنی ہو اس کا نام لیں الٰھی بِحُرمَتِ چارے یار بند۔

طریقہ:۔ 108 مرتبہ بغیر بسم اللہ بغیر درود شریف پڑھ کر عمل مذکورہ بالا کو کسی مٹی پر یا قبرستان کی مٹی پر دم کر کے پھینک دیں وہ جگہ وہ چیز فوراً بندھ جائے گی۔

ہر چیز بند کرنا

دکان، فیکٹری یا جو بھی چیز بن کرنی ہو تو منگل یا سنیچر کو دن بارہ بجے سات عدد قبرستان کی کنکریوں پر 101 بار یہ آیت پڑھ کر بغیر بسم اللہ بغیر درود کے دم کریں اور اس جگہ ڈال دیں وہ چیز فوراً بند ہو جائے گی آیت یہ ہے۔ اِنَّھُمۡ یَکِیدُونَ کَیۡدًا وَّ اَکِیدُ کَیۡدًا ۝

بندش ہر چیز باندھنا

عمل:۔ دَربَنّاں دَربار بَنّاں راجہ بَنّاں پَر جابَنّاں نگرنا بَنّاں تلوار بَنّاں کالی مائی کے چارے ہٹے چوھاں سر بھروئیاں نہ پتن بٹھ نہ پکن روٹیاں پار سمندر کیڑا وَسے جاں مچھی مول نہ پھسے جلتی بنھ بلتی بنھ بنھوں (چلتی دکان) اگن سرائیں سوئے مُکھ سن کا مُکھ بنھ ہنومان کی دھائی۔

طریقہ:۔ سات عدد قبرستان کی کنکریاں یا قبرستان کی مٹی لیکر عمل مذکورہ بال کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے ڈال دیں۔ وہ چیز فوراً بندھ جائے گی۔

بندش ہر چیز باندھنا

عمل:۔ جَل باندھوں جَلیائی باندھوں، باندھوں لتیل کڑاھی، چھتیس بوند کا جھونپڑا باوا آدم علیہ السلام کی دھائی۔

طریقہ:۔ قبرستان کی 21 عدد کنکریاں لیکر ہر کنکری پر عمل کو 21 مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس جگہ پھینک دو فوراً وہ چیز بندھ جائے گی۔

بندش یعنی ہر چیز کو باندھنا

عمل:۔ اللہ اللہ حق فرید، یا فرید بابا فرید کملی مس اندھیری رات، پانی باندھوں پون باندھوں، چاروں کھونٹ باندھوں، جِن باندھوں جنات باندھوں، بھوت باندھوں، پری باندھوں، چڑیل باندھوں، ڈائن باندھوں ہر چیز باندھوں، دکان باندھوں مکان باندھوں، کاروبار باندھوں، میرا باندھے نہ بندھے تو بابا فرید کی کملی نہ کھلائوں، حق فرید یا فرید بابا فرید۔

طریقہ:۔ 21 مرتبہ عملی کو پڑھ کر کسی چیز مثلاً قبرستان کی مٹی یا قبرستان

کے کنکروں پر دم کر کے اس جگہ ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز فوراً بندھ جائے گی۔ (آزمودہ است)

اعمال بندش اور خلاص صدری

عمل بندش (1):۔ اِندری بَنّھاں بِندری بَنّھاں، بَنّھاں بُوند ستارے سکے گیٹ کا پیٹ بنھاں وچے بنھاں ناڑے بھار وٹا کی ڈھووے میرا بھیرو، پیر پیارا چلے منتر پُھرے جنتر ویکھاں کالیا بھوت تیری حاضری کا تماشا بنھ مار کلام کچے فلاں شئے دامنہ بجھے۔

عمل بندش (2):۔ حاضر ماتا تارنی نیل سنگل گاڑنی بیٹھا میں تادلیر بنڈ کھڑا ھیں تا شیر بند ککھ بنھ، مُکھ بنھ، ھتھیار بنھ، دِل دِل دریا بنھ فلاں چیز بنھ ایسا بَنّھے جیسا آپ دانا تارنی بَنّھے۔

عمل خلاص (کھولنا)

عمل:۔ حاضر ماتا تارنی پنل سنگل جھاڑنی بیٹھا ھیں تا کھڑا کر کھڑا ھیں تارہ چھوڑ، کُکھُ چھوڑ مُکھ چھوڑ، ھتھیار چھوڑ، دِل دِل دریا چھوڑ، فِلاں جیز سحر و جادو تروڑ ایسا جادو چھوڑ جیسی آپ نا تارنی چھوڑے۔

مندرجہ بالا اعمال پُر تاثیر و تجربہ کی کسوٹی پر پورے اُترے ہیں۔ ان اعمال بندش کو جائز جگہ پر استعمال کریں۔

فوائد (1):۔ اگر کسی چیز کو باندھنا ہو تو عمل بندش سات بار مٹی کے کنکروں پر پڑھ کر جس چیز کو باندھنا ہو اس کو ایک ایک کر کے ماریں، یا مٹی پر دم کر کے مٹی ڈال دیں انشاء اللہ وہ چیز فوراً بندش میں آجائے گی۔ اگر اس کو کھولنا ہو تو عمل خلاص کو سات بار پڑھ کر سات عدد مٹی کے کنکروں پر دم کر کے اس چیز کو ماریں انشاس اللہ فوراً خلاص ہوگی۔

(2):۔ اگر کسی عورت کے حمل اسقاط ہو جاتے ہوں تو آپ عمل بندش نمبر 2 یعنی حاضر ماتا تارنی نیل سنگل گاڑنی سات بار پڑھ کر نئے تالے پر دم کر کے تالہ کو بند کر لیں اور چابی اس عورت کو دیں۔ عورت تالا اور چابی اپنے گھر میں محفوظ جگہ رکھے۔ جب بچہ کی ولادت کا وقت آجائے تو پھر عمل خلاف یعنی عمل نمبر 3 کو سات بار پڑھ کر اُسی تالہ پر دم کر کے چابی لگا کر کھولیں انشاء اللہ جلد ہی ولادت ہوگی۔ اگر عورت کی ککھ نہ کھولی گئی تو بچہ آپریشن سے ہوگا۔

(3):۔ اگر کسی گائے، بکری، بھیڑ، ڈنبی، اونٹنی یا بھینس یا کوئی مادہ جانور کا حمل اسقاط ہو جاتا ہو تو آپ عمل بندش سات بار پڑھ کر نمبر 2 والا یعنی حاضر ماتا تارنی نیل سنگل گاڑنی پڑھ کر تالے کے اوپر سات بار پڑھ کر دم کر کے تالے کو بند کر دیں اور چابی تالے سے نکال لیں اور جب بچہ کی پیدائش کا وقت وہ تو اسی تالے کے اوپر سات بار عمل خلاص پڑھ کر دم کر کے تالا کھول دیں انشاء اللہ بچہ کی جلدی پیدائش ہوگی۔

(4):۔ اگر کسی عورت یا مرد پر کسی نے جادو کر دیا ہو تو آپ عمل خلاص حاضر ماتا تارنی نیل سنگل جھاڑنی سات بار پڑھ کر مسحور پر پھونک ماریں انشاء اللہ فوراً اسی وقت جادو کا اثر ختم ہو جائیگا۔

(5):۔ اگر کسی نے کسی کا ہتھیار باندھ دیا ہو تو وہ ہتھیار اس کو تنگ کر رہا ہو یا ہتھیار ہاتھ اور پاؤں کو لگ کر زخمی کرتا ہو یا خراب رہتا ہو تو آپ عمل خلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس پر پھونک ماریں انشاء اللہ فوراً ہتھیار خلاص وہ جائیگا۔

(6):۔ اگر کسی نے دکان، ٹریکٹر، موٹر سائیکل، انجن، بھٹہ یا بھٹی، آٹا پیسنے کی میشن، ورکشاپ، کاروبار، فٹ بال، کبڈی، اکھاڑہ، کرکٹ، والی بال باندھ دیا ہو تو آپ عمل خلاص سات بار پڑھ کر اس پر پھونک ماریں انشاء اللہ وہ چیز فوراً ہی خلاص (کُھل) جائے گی۔

ہمہ قسم بندش کھولنے کے تیر بہدف اعمال سحر جادو اور ہر قسم کی بندش کھولنا

(1):۔ ڈب چھوڑاں، ڈب جھاڑ چھوڑاں، اگ دا نار چھوڑاں، کالی گانیاں سَت سُریاں، سَت بیٹیاں چھوڑاں، آڑے چھوڑاں، جڑے چھوڑاں، سلطان احمد کبیر دے کڑے چھوڑاں، بارہ کوہ اگاڑی بارہ کوہ پچھاڑی چھوڑاں، ایسی چھوڑ چھوڑاں جیسی چھوڑ چھڑے، حضرت سلیمان پیغمبر علیہ السلام ما عیسیٰ علیہ السلام تیری واچہ، چھوڑاں کا ھو اللہ استاد پیر بادشاہ چھوڑے، اللہ دے نبی دا بچن کوئی نہ سکے پھیر،

ما عیسٰیل پھرے منتر ایشور مهادیو، قدرے الله قدرے رسول ﷺ، الله دی الهی محمد ﷺ دی بادشاهی۔

طریقہ:۔ سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پئیں اگر آپ پر کسی بھی قسم کی بندش سحر یا جادو ہوگا انشاس اللہ فوراً ہمیشہ کیلئے ختم ہوگا۔

اگر کسی کی دکان، فیکٹری یا کارخانہ بند ہو تو سات مرتبہ عمل پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی صبح اور شام چھڑکیں انشاء اللہ ہر قسم کی بندش ختم ہوگی۔

عمل نمبر 2 بندش ختم کرنا

الله دی الهی، محمد دی بادشاهی، جو قرآن پاک پڑھے کرے سچے نبی کو سلام ۔ اودس پکھی پچاس دی بنی بائی، بائی سیٹھر مانٹر مس مانٹر چھوڑی ایڑا پیڑا میں چھوڑاں رس چھوڑاں رسکار چھوڑاں، دریاں چھوڑاں، دردی دردی چھوڑاں، سو موار آیا۔

طریقہ:۔ عمل مذکورہ بالا کو پانی پر سات بار پڑھ کر دم کر کے پئیں اگر دکان، مکان، فیکٹری، کارخانہ بند ہو تو پانی دم کیا ہوا صبح اور شام چھڑکیں انشاء اللہ ہمہ قسم کی بندش فوراً ختم ہوگی۔

سحر و جادو و همه قسم کی بندش کھولنا

منتر:۔ هتھ بجے هتهیار بجے، کو کھ بجے پھوك بجے گر صُراحی، لکھ ٹکے دا دَستہ بجے، هنومان دی دُهائی، ایسی بجنی بجے جیسے ساگر سمندر دی نهر بجے۔

طریقہ:۔ مذکورہ بالا عمل کو سات یا گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں اور اگر کسی نے دکان، مکان، فیکٹری، کارخانہ یا کوئی بھی شے باندھ دی ہو تو پانی کو روزانہ صبح وشام چھڑکیں تین یوم میں انشاء اللہ ہر قسم کی بندش وسحر دُور ہو۔

سحر و جادو اور ہر قسم کی بندش کھولنا

سورہ کوثر اور سورہ الم نشرح 101 بار دونوں پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں اور دکان، فیکٹری، کارخانہ یا کوئی بھی چیز بند ہو تو پانی پر دم کر کے پانی کو صبح وشام چھڑکیں کیا مجال ہے کہ تین چار دن میں بندش ختم نہ ہو عمل کیا ہے معجزاتی کرشمہ ہے۔ آزمائیں اور احقر کو دُعاؤں میں یاد فرمائیں۔

سحر و جادو اور همه قسم کی بندش ختم کرنا

عمل:۔ سورہ عبس 21 مرتبہ پڑھیں اور دم کریں اور کہیں کہ جس نے مجھ پر جادو کیا ہے وہ جادو سحر اس پر پلٹ کر جائے اور اُسی پر پڑے ایسا ہی ہوگا۔ اور اگر کسی نے دکان، فیکٹری، کارخانہ یا کوئی اور دوسری چیز بند ہو تو مذکورہ بالا عمل کو 21 مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے صبح وشام دکان پر یا فیکٹری پر چھڑکیں تین چار یوم میں بندش ختم ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

دنیا کی ہر قسم کی بندش ختم کرنا

عمل:۔ سورہ الم نشرح، سورہ کوثر۔ اَلٓمٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۔ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ یٰسین شریف آیت 12

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ يَا بَاسِطُ. يَا خَالِصُ يَا مُخْلِصُ يَا خَلَاصُ بِحَقِّ خواجه خضر ﷺ و الیاس علیه السلام وَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ تمام آیتیں صرف 101 بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ اور اگر دکان، کارخانہ، فیکٹری یا کوئی اور چیز باندھ دی ہو تو مذکورہ بالا عمل 101 بار پانی پر پڑھ کر دم کریں اور صبح شام پانی چھڑکیں برسہا برس کی بندش انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں ختم ہو جائے گی۔ (آزمودہ است مجرب المجرب است)

ہر قسم کی بندش سحر و جادو ختم کرنا

عمل:۔ بجری (بجلی) بجرِی بجار بجرِی کو اڑ باندھوں، بجری دسوں دوار، بجری آئے بجرِی جائے سب جگ سمائے جادو ٹونہ سب رَد ہو جائے جو جو کرے سو سو میرے، اُلٹ پَلٹ کر اُسی پر پڑے بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه محمد رسول اللّٰه ۝ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۝

طریقہ:۔ عمل مذکورہ بالا کو صرف گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں ہر قسم کا سحر و جادو ختم ہوگا اور اگر کسی نے مکان، دکان، فیکٹری، کارخانہ یا کوئی بھی چیز باندھ دی ہو تو عمل مذکورہ بالا کو صرف گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھڑکیں انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بندش فوراً ختم ہوگی۔

(جاری ہے)

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہِ اکتوبر 2017ء

آسمانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔
قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات بن عملیات میں شامل کرکے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے اِستفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہردن طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوعِ آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہوجاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری **2017**ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظراتِ سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعثِ فخر تبھی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے **2** رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردانِ خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں، اُن کی طرف بادب رُخ کرکے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس سمت کھڑی کرکے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب،مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالُ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَّ نْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ یَا اَوْتَادُ یَا قُطْبُ یَا غَوْثُ اَعِیْنُوْنِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے **6** کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ، دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جاکر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کرکے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

شمار	پہلی								دوسری								تیسری							چوتھی
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

قران زہرہ مریخ: اس سعد وقت کی ابتداء 4 اکتوبر 5 بجکر 55 منٹ، مکمل نظر 5 اکتوبر 21 بجکر 53 منٹ اور خاتمہ نظر 7 اکتوبر 13 بجکر 44 منٹ پر ہوگا۔ تسخیر مرد و زن زوجین میں صلح صفائی کیلئے سورۃ یوسف کا نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں یا پھلدار درخت سے باندھیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

قران شمس عطارد: جدید علم نجوم میں اس سعد وقت کی ابتداء 7 اکتوبر 13 بجکر 44 منٹ، مکمل نظر 9 اکتوبر 1 بجکر 53 منٹ اور خاتمہ نظر 10 اکتوبر 10 بجکر 24 منٹ پر ہوگا، ڈپریشن سے نجات شفایابی اور ابتداء کاروبار کیلئے اسم اعظم ''یاقوی'' کا مثلث نقش لکھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱ یاقوی	۱۴ یاقوی	۱۱ یاقوی	۸ یاقوی
۱۲ یاقوی	۷ یاقوی	۲ یاقوی	۱۳ یاقوی
۶ یاقوی	۹ یاقوی	۱۶ یاقوی	۳ یاقوی
۱۵ یاقوی	۴ یاقوی	۵ یاقوی	۱۰ یاقوی

تربیع زہرہ زحل: اس نحس وقت کی ابتداء 7 اکتوبر 21 بجکر 22 منٹ، مکمل نظر 8 اکتوبر 17 بجکر 53 منٹ اور خاتمہ نظر 9 اکتوبر 14 بجکر 25 منٹ پر ہوگا، حاسدین میں فتنہ وفساد پیدا کرنے کیلئے سورۃ مائدہ کا خالی البطن نقش لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں، ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۷۰۷۱۲	۵۶۵۶۹۸	۲۱۲۱۳۶
۳۵۳۵۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۹۴۹۸۶
۴۲۴۲۷۴	۲۸۲۸۴۸	۱۴۱۴۲۴

تربیع مریخ زحل: اس نحس وقت کی ابتداء 9 اکتوبر 23 بجکر 57 منٹ، مکمل نظر 11 اکتوبر 18 بجکر 37 منٹ اور خاتمہ نظر 13 اکتوبر 13 بجکر 27 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کو ذلیل وخوار کرنے کیلئے اگر اشد ضروری ہو تو روزانہ ہر نماز کے بعد 101 مرتبہ سورۃ کوثر پڑھ کر دعا کریں اور خالی البطن نقش لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۲۲۹	۱۸۳۸	۶۸۷
۱۱۴۵	یہاں مقصد لکھیں	۱۶۰۹
۱۳۸۰	۹۱۶	۴۵۸

تسدیس عطارد زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 12 اکتوبر 17 بجکر 9 منٹ، مکمل نظر 13 اکتوبر 8 بجکر 2 منٹ اور خاتمہ نظر 13 اکتوبر 22 بجکر 59 منٹ پر ہوگا، برائے حل المشکلات ہر قسم نقش نادعلی بنا کر باپرہیز پاس رکھیں، دن بدن نیکی پائیں گے۔



تسدیس شمس زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 15 اکتوبر 14 بجکر صفر منٹ، مکمل نظر 16 اکتوبر 16 بجکر 13 منٹ اور خاتمہ نظر 17 اکتوبر 18 بجکر 27 منٹ پر ہوگا، برائے ترقی روزگار، کشادگی رزق کیلئے سورۃ نور کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۳۳۵۳۸	۲۶۸۳۰۵	۱۰۰۶۱۴
۱۶۷۶۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۳۴۷۶۷
۲۰۱۲۲۹	۱۳۴۱۵۲	۶۷۰۷۶

قران عطارد مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 17 اکتوبر 20 بجکر 51 منٹ، مکمل نظر 18 اکتوبر 13 بجکر 54 منٹ اور خاتمہ نظر 19 اکتوبر 7 بجکر 2 منٹ پر ہوگا، ترقی علوم کیلئے سورۃ طٰہٰ کی آیت کا نقش ساعت عطارد میں لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ		
۸ زدنی	۱ رب	۶ علماً
۳ علماً	۵ زدنی	۷ رب
۴ رب	۹ علماً	۲ زدنی

قران شمس مشتری: جدید علم نجوم میں 25 اکتوبر 16 بجکر 21 منٹ، مکمل نظر 26 اکتوبر 23 بجکر 9 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 28 اکتوبر 5 بجکر 56 منٹ پر ہوگا، ہمت وحوصلہ بڑھانے اور روحانیت کھولنے کیلئے سورۃ فاتحہ کا نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۷۸۸	۶۳۰۹	۲۳۶۴
۳۹۴۰	یہاں مقصد لکھیں	۵۵۲۱
۴۷۳۳	۳۱۵۲	۱۵۷۶

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔



اکتوبر 2017ء کیلئے پرائز بانڈز خریدنے کی تواریخ بمعہ اوقات

3	5
8	9

تاریخ: 02-10-2017
دن: پیر
شہر: ملتان
مالیت بانڈ: 15000

1	3
2	4

تاریخ: 16-10-2017
دن: پیر
شہر: حیدر آباد
مالیت بانڈ: 750

اکتوبر 2017ء کے لئے پرائز بانڈز خریدنے کی لکی تواریخ بمعہ اوقات

نمبر شمار	تاریخ	نیک وقت خریداری
1	6 اکتوبر 2017ء	11 بجکر 6 منٹ سے لے کر 12 بجکر 2 منٹ تک
2	10 اکتوبر 2017ء	13 بجکر 2 منٹ سے لے کر 13 بجکر 2 منٹ تک
3	15 اکتوبر 2017ء	14 بجکر 6 منٹ سے لے کر 14 بجکر 46 منٹ تک
4	20 اکتوبر 2017ء	9 بجکر 1 منٹ سے لے کر 9 بجکر 30 منٹ تک
5	26 اکتوبر 2017ء	14 بجکر 9 منٹ سے لے کر 15 بجکر 6 منٹ تک

نوٹ: یہ اوقات پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق دیے جا رہے ہیں۔

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولے	
0		01			04			07		09	041	097
1				13		15			18	19	153	189
2		21		23	24				28		213	284
3		31		33		35	36		38		315	386
4		41		43			46			49	413	496
5		51		53			56		58	59	531	589
6		61		63		65			68	69	651	698
7	70				74			77		79	740	797
8		81				85	86		89		816	895
9		91		93		95	96		98		935	986

تاریخ: 02-10-2017
دن: پیر
شہر: ملتان
مالیت بانڈ: 15000

13	61	95	15
59	30	73	57

تاریخ: 16-10-2017
دن: پیر
شہر: حیدر آباد
مالیت بانڈ: 750

51	96	91	89
61	58	85	68

	9	
1	5	6
	8	

	9	
6	1	3
	5	



521760	
04	52
17	60

تاریخ: 02-10-2017
دن: پیر
شہر: ملتان
مالیت بانڈ: 15000

274169	
21	41
92	16

تاریخ: 16-10-2017
دن: پیر
شہر: حیدر آباد
مالیت بانڈ: 750



7489-4789

333	3	4	47
396		7	74
478			33
748	8	9	39
789			78

3339-3960

تاریخ: 16-10-2017
دن: پیر
شہر: حیدر آباد
مالیت بانڈ: 750

4256-5379

425	7	8	42
357		4	53
537			79
792	3	9	66
795			

3579-6648

تاریخ: 02-10-2017
دن: پیر
شہر: ملتان
مالیت بانڈ: 15000

ازتحریر: اقبال غنی
ہری پور ہزارہ

مقدر کا سکندر

F			S
31	6	0	85
41	2		56
81	5	7	45
91			21

تاریخ: 16-10-2017
دن: پیر
شہر: حیدر آباد
مالیت بانڈ: 750

اوپن: 3 - 4 - 8 - 9

فسٹ	314-413-817-914
سیکنڈ	567-757-521-394
سیکنڈ	456-866-964-285

F			S
48	1	3	26
58	0		98
68	2	9	71
88			01

تاریخ: 02-10-2017
دن: پیر
شہر: ملتان
مالیت بانڈ: 15000

اوپن: 5 - 6 - 8 - 4

فسٹ	483-583-682-882
سیکنڈ	693-451-572-321
سیکنڈ	982-719-012-264

گولڈن انعام لکی نمبرز

ملتان — تاریخ: 02-10-2017 — مالیت بانڈ: 15000
069/609 =906
184/481 =184

حیدر آباد — تاریخ: 16-10-2017 — مالیت بانڈ: 750
420/042 =240
174/714 =417

انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں

ملتان — مالیت بانڈ: 15000 — تاریخ: 02-10-2017

81	62	40	31	19	06	(بونس) 6941

حیدر آباد — مالیت بانڈ: 750 — تاریخ: 16-10-2017

94	79	51	36	21	12	(بونس) 5869

لکی نمبرز

ہماری دعا ہے کہ آپ ان لکی نمبرز سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے پرچی نمبر کی بجائے پرائز بانڈز کی خرید پر توجہ دیں۔ ماہرین علم الاعداد کی تمام تر ذہانت آپ کے لیے وقف ہے۔ (ادارہ)



دائرۃ البروج میں میزان ساتویں نمبر پر ہونے کی وجہ سے شراکت اور اختلاف، یعنی دوستی اور جنگ دونوں کا مظہر ہے اور یہ ایک بڑی عجیب حقیقت ہے، جس کا تضاد قابل غور ہے۔ میزان افراد دوستی، محبت، کاروباری شراکت اور ازدواجی زندگی میں مصالحانہ رویہ رکھتے ہیں اور اپنی طرف سے کوئی تنازع پیدا نہیں ہونے دیتے۔ ان کا جارحانہ رویہ زیادہ تر مدبرانہ امور، عقل و دانش کے معاملات، عوامی بہبود کے مسائل اور دیگر بیرونی امور میں نمایاں ہوتا ہے۔ میزان افراد بہت ذہین ہوتے ہیں اور ان کی فہم وفراست بھی نمایاں ہوتی ہے۔ یہ غیر حقیقی یا مبہم نوعیت کی نہیں ہوتی۔ لوگوں سے میل جول اور انفرادی تعلقات کی انہیں ضرورت ہوتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ میزان افراد میں توازن کی قدر اور ہم آہنگی کی خصوصی طلب ان کے اندر ایک طرح کی بیگانگی یا لاتعلقی بھی پیدا کردیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میزانی افراد کی دوستیاں اور قربتیں بعض اوقات دیرپا اور پائیدار نہیں ہو پاتیں بلکہ بعض اوقات تو یہ لوگ ایک نکتے پر آکر اپنی پرانی رفاقت اور قریبی تعلق تک کو ختم کرتے ہوئے نہیں ہچکچاتے۔ یہ اچھے دوست تو بنا لیتے ہیں لیکن یہ کوئی مثالی تعلق نہیں ہوتا۔ میزانی افراد دوسروں سے تعلقات اور باہمی رابطے میں بہت کامیاب رہتے ہیں، کیوں کہ یہ بہت باتدبیر، موقع شناس، متاثر کن اور مصلحت اندیش ہوتے ہیں۔ بعض اوقات یہ ہوشیار اور فطین ہونے کے ساتھ کسی حد تک خودغرض بھی ہو سکتے ہیں۔ طبیعتاً یہ لوگ کسی کو صاف انکار نہیں کر سکتے۔ ایسے افراد کو ہچکچاہٹ یا پس وپیش کی عادت پر قابو پا کر زیادہ مثبت اور واضح انداز اختیار کرنا چاہیے تاکہ آئندہ کی تکلیف دہ اور ناپسندیدہ صورت حال سے محفوظ رہ سکیں۔ برج میزان کے زیر اثر افراد میں کسی معاملے میں تنہا فیصلہ کرنے کی قوت کم ہوتی ہے اور یہ پے چیدہ معاملات سے نبرد آزما ہونے میں بڑی دقت محسوس کرتے ہیں۔ کہا جا سکتا ہے کہ ان میں دنیا کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں ہوتی۔ یہ لوگ دوسروں کی خاطر اور خواہش کے لیے بہت کچھ کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ یہ چیز ان لوگوں کی سادہ لوحی کی نشان دہی کرتی ہے۔ کبھی کبھی یہ عادت خوشامد پسندی یا خود پسندی کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے۔ خود پسندی اور اپنی تعریف کی خواہش بھی ان کی شخصیت کا حصہ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ صنف مخالف کی طرف جھکاؤ بھی ان میں پایا جاتا ہے۔

میزان باپ

بحیثیت باپ میزان افراد نہایت کھلے دل کے مالک اور سخی ہوتے ہیں۔ ان کی ناراضی کو دور کرنا زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔ یہ اپنے بچوں کے لیے بڑے مہربان وشفیق ہوتے ہیں اور بعض اوقات بچے ان کی اس کم زوری سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ اپنے بچوں کو اتنی زیادہ ڈھیل نہ دیں کہ وہ ان پر حاوی ہو جائیں۔ ویسے ان میں اپنے اور اپنے بچوں کے حقوق کی خاطر ہر طرح کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت اور جذبہ ہوتا ہے۔

میزان ماں

میزان خواتین میں اپنے بچوں کے اندر نرم دلی کے جذبات پیدا کرنے کا جذبہ زیادہ ہی ہوتا ہے۔ وہ اپنے بچوں کے کردار کی بلندی اور اعلیٰ جذبات پیدا کرنے کی خاطر انہیں ہر ممکن سہولت اور مدد فراہم کرتی ہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ ان کے اندر نظم وضبط پیدا کرنے کے لیے سختی تک سے باز نہیں رہتیں۔ وہ اپنے گھر میں ہم آہنگی کی خاطر ہر لمحہ مصروف رہتی ہیں اور ان کی صرف ایک نگاہ ہی حالات کو سدھارنے کے لیے کافی ہوتی ہے۔ یہ اپنے گھر اور خاندان میں سکون اور یگانگت قائم رکھنے میں کامیاب رہتی ہیں۔

میزان دوست

یہ لوگ عموماً دوسروں سے الگ تھلگ رہنا پسند کرتے ہیں لیکن اسے ان کی سرد مہری نہیں کہا جا سکتا۔ یہ بڑے خوش اخلاق اور ملنسار ہوتے ہیں۔ ان کی صحبت و رفاقت بہت دل چسپ ہوتی ہے مگر ان کی توازن پسندی دوسروں سے تعلقات میں بھی ایک حد مقرر کرتی اور انہیں زیادہ گھلنے ملنے سے روکتی ہے یا یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ یہ غیر ضروری طور پر دوسروں کے معاملات میں دل چسپی اور دخل اندازی سے گریز کرتے ہیں۔ ان کی نصیحت اور مشورے بہت معقول اور مفید ہوتے ہیں۔ ان لوگوں میں ایک خاص قسم کی نفاست اور عمدگی پائی جاتی ہے جس سے انسانی رشتوں اور تعلقات میں بھی ایک اچھی اور رواں لہر پیدا ہوتی ہے۔

میزان شوہر

میزان شوہر ایک جذباتی مرد ہوتا ہے جس کے نزدیک محبت ایک اعلیٰ درجے کا آرٹ ہے۔ اس کے جذبات ہمہ گیر ہوتے ہیں اور وہ ان کے اظہار میں بلندیوں تک پہنچ جاتا ہے۔ اس قسم کے مرد کو اپنے جذبات کا آسودگی بخش جواب نہ ملے تو وہ بڑا مایوس ہو جاتا ہے اور اگر اس کی شریک حیات بہت زیادہ قابل قبول بھی نہ ہو تو اس میں دیگر عورتوں سے رابطے کا رجحان پیدا ہو سکتا ہے۔ میزان شوہر اس وقت تک مکمل علیحدگی کے بارے میں نہیں سوچتا جب تک اس کی پُرامن و پُرسکون زندگی کو شدید نوعیت کے تنازعات سے جہنم نہ بنا دیا جائے۔ وہ وجدانی طور پر غیروں اور ناتجربہ کار لوگوں پر اعتماد نہیں کرتا۔ وہ اپنی نازک مزاجی کی تسکین کے لیے اپنی منصفانہ خصوصیات سے گھریلو امور میں رہنمائی کرتا ہے۔ میزان شوہر کو آسانی سے خوش نہیں رکھا جا سکتا۔ وہ یکسانیت سے جلد بے زار ہو جاتا ہے لیکن روایات اور دوسروں کے جذبات کا احترام کرنے والا شخص ہوتا ہے۔ معقولیت پسندی، انصاف اور نظم و ضبط اس کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ گھر اور اہل خانہ کی رہنمائی کے لیے اس کی اعلیٰ صلاحیتیں اس کا سب سے بڑا سرمایہ ہوتی ہیں۔ منفی کردار کے حامل میزانی افراد میں یہ صلاحیت نہیں پائی جاتی۔ یہ وہ میزانی ہوتے ہیں جن کا پیدائش کے وقت حاکم سیارہ زہرہ کم زور پوزیشن رکھتا ہو۔ میزان شوہر اپنے اہل خانہ کے کھانے پینے اور دیگر ضروریات زندگی کا بڑا خیال رکھتے ہیں اور وہ بھی میزان خواتین کی طرح اپنے گھر کو صاف ستھرا اور عیش و آرام کی قیمتی اشیا سے آراستہ دیکھنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

میزان بیوی

سیارہ زہرہ کو حسن و عشق کی دیوی کہا جاتا ہے، پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ میزان بیوی اپنے حاکم سیارے کی اہم خصوصیت کا مظہر نہ ہو۔ وہ سیارہ زہرہ کے زیر اثر مکمل نسوانیت، محبت اور دل موہ لینے والی کشش کی حامل ہوتی ہے۔ نازک و آرٹسٹک مزاج اور رومان پسند میزان بیوی شراکتی معاملات میں بڑی ذہانت و سمجھ داری کا عملی مظاہرہ کرتی ہے۔ اس کی سب سے بڑی خوبی ہم آہنگی پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔ شوہر سے اور دیگر اہل خانہ سے اس ہم آہنگی کی خاطر وہ اپنے مزاج اور پسند کے خلاف سمجھوتے بھی کر لیتی ہے تاکہ گھریلو ماحول میں کوئی عدم توازن پیدا نہ ہو۔ وہ اپنی گھریلو خوشیوں کا بے حد خیال رکھتی ہے اور انہیں برقرار رکھنے کے لیے کسی محنت، جدوجہد اور قربانی سے دریغ نہیں کرتی۔ ایسے رفیق حیات کی خواہش کرتی ہے جو اس سے عقیدت کی حد تک محبت کرتا ہو اور اس کے عزیز و اقارب سے بدظن نہ ہو یا ان کے لیے کسی تنگ دلی کا مظاہرہ نہ کرتا ہو۔ میزان بیوی ایسے رفیق حیات کو پسند کرتی ہے جو اس کی خامیوں اور محرومیوں کو دور کر دے۔ اگر وہ خود غریب گھرانے سے تعلق رکھتی ہو تو ایک دولت مند گھرانے کا شوہر اس کی ترجیحات میں شامل ہوگا۔ اگر وہ خود تعلیم کے میدان میں پیچھے رہ گئی ہو تو اعلیٰ تعلیم یافتہ شوہر کی خواہش کرے گی۔ الغرض اپنی کم زوریوں کا متبادل اسے شوہر کی صورت میں درکار ہوتا ہے۔ اس میں جبر، دباؤ اور حالات کی سختی برداشت کرنے کے لیے بھی بڑا حوصلہ اور ہمت ہوتی ہے۔

میزان کے تعلقات

دائرۂ بروج میں ساتویں درمیانی گھر میں واقع ہونے کی وجہ سے میزان کو شادی اور شراکت کا برج کہا جاتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ میزانی افراد کو شادی سے خصوصی دل چسپی ہوتی ہے۔ شادی ان کے لیے خوشی کا باعث ضرور ہوتی ہے مگر باہمی ہم آہنگی نہ ہو تو یہ اس تعلق سے بھی راہ فرار کے بارے میں سوچنے لگتے ہیں۔ ان سے تعلقاتی شراکت کوئی آسان کام نہیں ہے، کیوں کہ یہ محبت جیسے معاملے میں بھی ہاتھ میں ترازو تھامے بیٹھے ہوتے ہیں اور اس ناپ تول میں مصروف رہتے ہیں کہ جتنی محبت وہ کسی سے کر رہے ہیں، اتنی انہیں جواباً مل رہی ہے یا نہیں؟ یہ خصوصیت مرد اور خواتین دونوں میں پائی جاتی ہیں۔ یہ کہنا تو کچھ درست نہیں کہ میزان ایک پیار کرنے والا برج ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ میزان افراد کے طور طریقے بڑے پیارے ہوتے ہیں، جن کی تہ میں کہیں نہ کہیں کوئی مفاد یا غرض پوشیدہ ہوتی ہے۔ میزان خواتین بہترین مہمان نواز ہوتی ہیں لیکن اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کا اظہار کرنے کے لیے انہیں بہت سے ملازمین کی ضرورت ہوتی ہے، کیوں کہ وہ جسمانی مشقت کے کام کرنا پسند نہیں کرتیں۔ وہ اپنی ذہنی اور تخلیقی صلاحیتوں سے دوسروں کو متاثر کرتی ہیں۔ میزان مرد سے بھی محنت طلب کاموں کی توقع نہ رکھیں۔

میزان اور قوس کا ساتھ

قوس کا عنصر آگ ہے جسے میزانی ہوا کی ضرورت ہے۔ علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی یہ دوستی کا میلان رکھتے ہیں۔ قوس ایک قانون دان دانا و بینا عارف ہے۔ اصول پسند، دیانت دار لیکن بے صبرا اور پُرشوق۔ بے تکلف، صاف گو، بے خوف، اکھڑ، دلیل پسند، فلسفی اور من موجی۔ میزان سے قوس کا تعلق بہت خوب صورت ہو سکتا ہے۔ قوس میزان کی دل کش گفتگو اور صاف گوئی پر فدا رہے گا اور میزان شخصیت کی جاذبیت پر رشک کرے گا۔ ان دونوں بروج کی شخصیات گفتگو اور بحث و مباحثہ پسند کرتی ہیں اور گھنٹوں بات چیت میں یہ دونوں مگن رہتے ہیں، خواہ آدھی رات سے زیادہ بیت جائے اور یوں بوریت

ان کے قریب نہیں پھٹکتی۔ میزان اور قوس میں پُرامیدی کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ انہیں امید ہوتی ہے کہ طوفان کے بعد ایک حسین قوس قزح نظر آئے گی۔ ان مشترکہ خوبیوں یا خصوصیات کے ساتھ ہی ان دونوں میں کچھ تفرقات بھی پائے جاتے ہیں۔ قوس بعض اوقات کوئی بے تکی بات یا بغیر سوچے سمجھے بات چیت سے میزان کی دل آزاری کا سبب بھی بن جاتا ہے، بس یہی ایک کانٹا اس جوڑے کے درمیان کبھی کبھی کھٹکتا رہتا ہے جس کی چبھن میزان برداشت کر لیتا ہے۔ اس سے قطع نظر یہ ملاپ بہت حسین اور دل آویز ہوسکتا ہے اور یہ دونوں ایک ساتھ خوش گوار زندگی گزار سکتے ہیں۔

میزان اور جدی کا ساتھ

یہ ہوا اور مٹی کا ساتھ ہے، یعنی دو مخالف عنصر۔ علم نجوم کے اصول وقواعد کے مطابق بھی یہ دو مخالف زاویے ہیں۔ جدی حقیقت پسند اور فعال، جرأت مند، بدظن، شک کرنے والا، کم گو، مصلحت اندیش، تنہائی پسند، خود غرض، روایت پسند، سخت محنت کرنے والا ہوتا ہے۔ میزان اور جدی اپنے شخصی ومزاجی اختلاف کے باوجود اگر ایک رشتے میں بندھ جائیں تو ایک بہترین جوڑی بن سکتے ہیں۔ ان دونوں کا ملاپ بہت خوش گوار انداز میں شروع ہوتا ہے۔ بکری کے نشان والا جدی، میزان شخصیت کو اپنے لیے بہت ہم درد اور مہربان پاتا ہے۔ میزان فرد جدی کی رومان پسندی کے خفیہ جذبات کی بھی بہت اطمینان بخش طور پر تسکین کرتا ہے لیکن بالآخر جدی کی تنظیم پسندی، یعنی نظم وضبط کی عادت اور روایت پسندی براہ راست میزان کی نرم خواور لیت ولعل کی عادت سے متصادم ہوتی ہے پھر بھی میزان کی رجائیت پسندی (بہتری کے لیے پُرامید رہنا) اور روشن مستقبل پر یقین حالات کو خراب ہونے سے روکتا ہے۔ یوں جدی کے تحمل، دانش اور حکمت عملی کے ساتھ میزان کی امن پسندی دونوں کا اچھا جوڑ بنا سکتی ہے۔ بہ صورت دیگر یہ جوڑی کامیاب رفاقت کا نمونہ بن سکے گی۔

میزان اور دلو کا ساتھ

دونوں بروج ہوائی عنصر رکھتے ہیں جو مدافعت کی دلیل ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے تحت دونوں میں حقیقی دوستی کی نظر ہے۔ دلو کی شخصیت میں سچائی وایمان داری، ہر دل عزیزی، حق کی تلاش، وسیع النظری، رواداری، غیر جانب داری، نرم دلی جیسی خوبیاں موجود ہوتی ہیں، ساتھ ہی خامیوں میں تذبذب، بدظنی، باغیانہ سوچ، نااہلی وغیرہ نمایاں ہیں۔ میزان اور دلو کی جوڑی انتہائی کامیاب ثابت ہوسکتی ہے۔ دونوں برجوں کی طبیعت میں فرحت وتازگی ہوتی ہے اور یہ نئے دوست بنانا پسند کرتے ہیں۔ انہیں نئے نئے خیالات اور پُرمسرت لمحوں میں دل چسپی ہوتی ہے۔ میزان کو اپنے دلو ساتھی کی اس خوبی سے بہت مدد ملتی ہے کہ وہ معاملات کو سمجھنے اور کسی نتیجے پر پہنچنے میں ملکہ رکھتا ہے۔ بس یوں سمجھ لیجیے کہ میزان اور دلو کا تعلق ایسا ہے جیسے کسی کاریگر کے ہاتھ میں (میزان کے) نرم، گندھی ہوئی مٹی (دلو) جس کو وہ اپنی مرضی کے مطابق شکل دے سکے۔ ان دونوں میں ذہنی اور جذباتی یکسانیت بہت زیادہ ہوتی ہے، اس لیے ان کے درمیان اوّل تو کبھی غلط فہمی پیدا ہونے کا امکان ہی نہیں ہوتا اور اگر کبھی ایسا ہو بھی جائے تو یہ کسی بڑے اختلاف یا جھگڑے کی شکل اختیار نہیں کرتا۔ دلو میں نئے نئے خیالات اور رجحانات پیدا کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور میزان میں ان تصورات کو عملی شکل دینے کی اہلیت۔ اس دوطرفہ تعلق میں میزان کی حیثیت ایک متحمل اور ٹھنڈے مزاج والے فرد کی اور دلو کی حیثیت قوت برداشت اور تسلیم و رضا کی سی ہے، لہٰذا یہ دونوں ایک دوسرے کے لیے بے حد معاون ومفید رہتے ہیں اور ان کی جوڑی بہت کامیاب ہوتی ہے۔

میزان اور حوت کا ساتھ

یہ ہوا اور پانی کا ساتھ ہے، یعنی میزان کا عنصر ہوا اور حوت کا پانی۔ دونوں کے درمیان عنصری اعتبار سے کوئی خصوصی تعلق نہیں۔ دونوں کے راستے جدا جدا ہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں میں دوستی ہے نہ دشمنی۔

برج حوت، میزان سے چھٹے نمبر پر ہے اور چھٹا خانہ زائچے میں صحت، ملازم وماتحت کا ہے، لہٰذا حوت کے لیے میزان شخصیت میں دل چسپی پیدا ہوتی ہے۔ وہ اس کے فن کارانہ طور طریقوں سے متاثر ہوتا ہے، جب کہ برج حوت سے میزان کا نمبر آٹھ ہے اور آٹھواں خانہ شراکت مفادات، حادثات اور جنس کا بھی ہے۔ چناں چہ میزانی افراد کسی مفاد کے پیش نظر، اتفاقیہ طور پر ہی برج حوت کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ان کی رفاقت میں دل چسپی محسوس کرنے لگتے ہیں۔ برج حوت سے متعلق افراد کو خواب دیکھنے والا، رومانی اور کسی حد تک پُراسرار شخصیت کا مالک کہا جاتا ہے۔ ان کی روحانی اور تخیلاتی قوتیں بھی غیر معمولی ہوتی ہیں۔ بے حد حساس، رازداری سے کام کرنے والا لیکن بے عمل،

اپنے ذاتی مفاد کی قربانی دینے والا، فراریت پر مائل، مہربان۔ حوت اور میزان جب ایک تعلق یا رشتے میں بندھتے ہیں تو یہ ساتھ خوش گوار ہوسکتا ہے، اگر دونوں ایک دوسرے کو کچھ رعایات دے سکیں۔ میزان اور حوت دونوں میں غیر معمولی فن کارانہ خوبیاں اور حسِ لطافت موجود ہوتی ہے۔ پھر بھی کبھی کبھی میزان کی قوت فیصلہ کی کمی اور حوت کی بے عملی کی کیفیت بڑی دل چسپ صورت حال پیدا کر دیتی ہے۔ ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ میزان اور حوت دونوں ایک دوسرے کو پوری طرح سمجھنے میں خاصا وقت لگاتے ہیں۔ حوت خاص طور پر اس ضمن میں پریشان رہتا ہے کہ آخر میزان کی حقیقت کیا ہے اور اس کے مقاصد کیا ہیں؟ اسی طرح میزان کو حوت کی شخصیت اور خصوصیات عجیب سی لگتی ہیں اور یہی پہلو کہ دونوں ایک دوسرے کو اچھی طرح جان پہچان سکیں، بڑا دل چسپ اور متنازع ہے۔ اس حوالے سے یہ جوڑی بہت پریشان اور الجھن زدہ رہتی ہے۔ حوت نہایت گہرا رومانی تعلق چاہتا ہے لیکن میزان کی دیگر سماجی سرگرمیاں اور رومانی دل چسپیاں اس میں مایوسی اور رقابت کا جذبہ پیدا کرتی ہیں، جس کی وجہ سے دونوں کے ازدواجی تعلقات متاثر ہوتے ہیں۔ میزان کو حوت کی مایوسی، بے عملی اور شکایات سے پریشانی ہوتی ہے اور پھر وہ اپنی پسند کا ماحول ڈھونڈنے کے لیے راہِ فرار اختیار کرسکتا ہے۔

میزان اور حمل کا ساتھ

میزان ہوا اور حمل آگ ہے۔ ہوا آگ کے لیے مددگار ہے۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق حمل پہلا اور میزان اس کے مقابل ساتواں برج ہے۔ حمل ابتدا یا پہل کرنے والا، بے چین و پُرجوش، باعمل، باصلاحیت، تجسس پسند، باہمت و بے خوف ساتھی ہے۔ میزان کے ساتھ اس کی جوڑی بڑی معنی خیز اور شان دار رہتی ہے۔ خصوصاً شراکتی عمل میں عمدہ توازن کے ساتھ بہترین پیش قدمی ہوتی ہے اور یوں دونوں مل کر زندگی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔ اس تعلق سے دونوں خوش رہتے ہیں۔ مینڈھے کے نشان والا حمل فرد میزان کی ذہانت، دل کشی اور ہم آہنگی (میل جول کی فطرت) کو بہت پسند کرتا ہے۔ اس کے لیے میزان کی محبت بھری مسکراہٹ اور ہم دردی کے بول نظر انداز کرنا بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ حمل کی متجسس فطرت اس کو دوسروں کا تعاقب کرنے پر اُکساتی ہے اور میزان کسی کو خود سے متاثر ہوتا دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر یہ ایک دوسرے کے قریب آجاتے ہیں اور اس طرح ان کی جوڑی کامیاب رہتی ہے۔ اس تعلق میں حمل کی غلبہ پسند طبیعت کبھی کبھی میزان کے مزاج پر گراں گزرتی ہے اور ترازو کا توازن بگڑنے لگتا ہے۔ ایسی صورت میں کسی بڑے تصادم کا امکان ہوسکتا ہے۔ چناں چہ حمل فرد کو میزان کی پُرسکون فطرت، توازن پسندی کی عادت اور نفاست کو پوری طرح سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنی ہوگی اور میزان کو بھی اس حقیقت کو قبول کرنا ہوگا کہ حمل کو کسی خاص طرزِ زندگی یا برتاؤ پر مجبور نہیں کیا جاسکتا، لہٰذا اپنے شریک کار یا شریک حیات کے آزادانہ طرزِ عمل کی قدر کرے، تب ہی یہ جوڑی ہمیشہ خوش و خرم رہ سکتی ہے۔

میزان اور ثور کا ساتھ

میزان کے عنصر ہوا سے برج ثور کا عنصر خاک (مٹی) موافقت نہیں رکھتا۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں میں دوستی ہے نہ دشمنی، لیکن دونوں بروج کا حاکم سیارہ ایک ہی ہے، یعنی زہرہ۔ ثور فرد اپنی شخصیت میں نرم دل، عملیت پسند، مادہ پرست، محتاط، فن کارانہ صلاحیتوں کا حامل، تخلیق کار، خود بین، خود پسند، قابلِ اعتماد، صابر اور ضدی ہوتا ہے۔ اس کی منفی خصوصیات میں ہٹ دھرمی، قابضانہ فطرت، اکھڑپن اور تنگ نظری شامل ہیں۔ میزان اور ثور کا اتحاد دو مختلف اندازِ فکر و طرزِ عمل رکھنے والوں کا اتحاد ہوگا۔ دونوں کا حاکم سیارہ اگرچہ زہرہ ہے اور دونوں کو زندگی کے حسن و خوب صورتی سے پیار ہوتا ہے مگر ان دونوں کی ذہنی کیفیات یا ان کے ذہنی اُفق میں بڑا فرق ہوتا ہے اور اگر حالات ذرا بھی ناموافق ہوں تو ان کے درمیان بہت سی خرابیاں اور نااتفاقیاں جنم لے سکتی ہیں۔ ثور کے طرزِ زندگی میں ایک سست روی سی پائی جاتی ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ اسے کسی بات کی جلدی نہیں ہوتی۔ یہ اندازِ زندگی میزان کی طبیعت و مزاج کے خلاف ہے۔ ثور فرد حالات کی یکسانیت سے بور نہیں ہوتا بلکہ حالات میں استحکام کا قائل ہوتا ہے۔ اس کے برعکس میزان ہر لحہ معاملات کے مثبت و منفی پہلوؤں پر غور و خوض کرتا ہے اور ان کی گہرائی تک جانے کا جذبہ رکھتا ہے، خواہ یہ پہلو اور معاملات کتنے ہی غیر اہم کیوں نہ ہوں۔ اسی طرح میزان فرد کے لیے کسی بھی مباحثے میں جیت بہت اہمیت رکھتی ہے۔ ثور فرد اپنے میزان رفیق کی ہر معاملے میں باریک بینی اور سوچ بچار کی عادت سے بعض اوقات تنگ آجاتا ہے اور یوں کسی اختلاف اور کھنچاؤ کی صورت پیدا ہوجاتی ہے۔ میزان افراد کسی

بھی معاملے میں فوری طور پر فیصلہ کرتے ہوئے ہچکچاتے ہیں اور ثور افراد بحث و مباحثہ پسند کرتے ہیں۔ دونوں کے مزاجوں کے یہ اختلافات اس جوڑی کو بہت کامیاب ثابت نہیں کرتے۔

میزان اور جوزا کا ساتھ

دونوں کا عنصر ہوا اور علم نجوم کے قواعد کی رو سے باہم دوست ہیں، اس لیے دونوں کا باہمی تعلق ایک شان دار کامیاب جوڑی بناتا ہے۔ جوزا شخصیت ذہنی طور پر نہایت چاق و چوبند اور تجسس پسند ہوتی ہے۔ یہ فن کارانہ طبیعت کے حامل، بے چین، غیر مستقل مزاج، حاضر جواب، شوخ و پُرمزاح اور ہمہ گیر لوگ ہوتے ہیں۔ ان کی منفی خصوصیات میں تذبذب، بے ترتیبی، بے سلیقگی، خود پرستی، بے پروائی اور ڈھلمل یقین ہونا شامل ہے۔ میزان کے ساتھ جوزا کا رشتہ بہت عمدہ رہتا ہے۔ جوزا کی مستقل سرگرمی و پُرجوشی، میزان کی دل کشی اور مسحور کن شخصیت کے ساتھ مل کر بہت شان دار اتحاد بناتی ہے۔ میزان کی طرف سے جوزا کو وہ ذہنی مقابلہ آرائی حاصل ہو جاتی ہے جس کی اسے اشد ضرورت ہوتی ہے۔ میزان میں وہ مصلحت اندیشی بھی بھرپور طور پر ہوتی ہے جس کی مدد سے وہ جوزا کے اضطراب اور تلون پر قابو رکھ سکے۔ جوزا افراد میزان کے منصوبوں اور مقاصد کے لیے کام کرنے میں بڑی سہولت اور تسکین محسوس کرتے ہیں، لہٰذا یہ ایک بڑی پُرجلال جوڑی نظر آتی ہے۔

میزان اور سرطان کا ساتھ

سرطان کا عنصر پانی ہے، جس کا میزان کے عنصر سے موافقت و ناموافقت کا کوئی رشتہ نہیں۔ علم نجوم کے قواعد کے مطابق بھی دونوں بروج مخالف زاویہ رکھتے ہیں۔ سرطان افراد حساس اور ہم درد، میانہ روی و احتیاط پسندی کے قائل اور من موجی ہوتے ہیں۔ ان کی شخصیت کے مثبت پہلوؤں میں متلون مزاج، نمایاں احساس کم تری، پس و پیش کرنے کی عادت، جلد دل برداشتہ و مایوس ہونا شامل ہے۔ میزان اور سرطان کی جوڑی اچھی ہے مگر بہت تھوڑے عرصے کے لیے۔ ترازو اور کیکڑا ایک مختصر مدت تک تو باہمی طور سے اچھا وقت گزار سکتے ہیں لیکن ان دونوں کی بنیادی خصوصیات اس قدر مختلف ہیں کہ زندگی کا خوش گوار انداز زیادہ عرصے تک جاری نہیں رہ سکتا اور یہ بنیادی یا لازمی اختلافات بھی متعدد ہیں، البتہ اگر دونوں ایک دوسرے سے سیکھنے اور ایک دوسرے کو برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کرلیں تو یہ جوڑی کامیاب ثابت ہوسکتی ہے۔ نظریاتی طور پر ان کے درمیان دولت کے معاملے میں بھی اختلاف ہوتا ہے۔ سرطان کو دولت جمع کرنے کا شوق ہوتا ہے جب کہ میزان کو اس سے کوئی خصوصی دل چسپی نہیں ہوتی۔ میزان کو بہت زیادہ میل جول اور تقریبات میں شرکت کی بہتات بیمار کرسکتی ہے جب کہ سرطان کی یاسیت پسندی بیماریوں کا سبب بنتی ہے۔ میزان کا رجحان دلیل اور منطقی انداز کی طرف ہوتا ہے جب کہ سرطان سراسر احساس و جذبات میں گھرا رہتا ہے اور یہ خصوصیت بھی پوشیدہ ہوتی ہے۔ ان حالات میں بھی اگر یہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ گزارا کرسکیں تو ان کی جوڑی یقیناً بڑی دلچسپ ہوسکتی ہے۔

میزان اور اسد کا ساتھ

میزان ہوا اور اسد آگ ہے۔ عناصر کے اعتبار سے دونوں میں موافقت اور علم نجوم کے قواعد کی رو سے بھی ہم آہنگی اور دوستی ہے۔ برج اسد، میزان سے گیارہویں نمبر پر ہے جب کہ میزان، برج اسد سے تیسرے نمبر پر۔ زائچۂ نجوم میں گیارہواں خانہ امید و خواہشات سے متعلق ہوتا ہے اور تیسرا علم و ذہنی سرگرمیوں کے لیے مخصوص ہے۔ اس طرح میزان کی امید و خواہشات برج اسد سے وابستہ ہیں اور اسد کی ذہنی دل چسپی کا باعث برج میزان ہے۔ میزان اور اسد کی جوڑی بہت لاجواب ہے۔ یہ دونوں مل کر انتہائی بلندیوں تک پہنچ سکتے ہیں اور دونوں مطمئن و کامیاب رہ سکتے ہیں۔ دونوں ایک پُرجوش و سرگرم زندگی گزار سکتے ہیں۔ میزان کو جس استحکام کی ضرورت ہوتی ہے، اسد اس کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ وہ اس کے اندر محبت اور دوستانہ طور طریقوں کو بہت پسند کرتا ہے۔ کبھی کبھی اگر اسد ضرورت سے زیادہ حاکمانہ طرز عمل اپنائے تو یہ چیز میزان کو بددل اور مایوس کرسکتی ہے مگر وہ اس کا اظہار نہیں کرتا اور اپنی مصالحانہ فطرت سے کام لے کر صورت حال کو خوش گوار بنا لیتا ہے۔ حسن و خوب صورتی میزان اور اسد دونوں کو پسند ہے اور وہ انہیں اپنانا چاہتے ہیں۔ دونوں ہی جذباتی اور پُرامید ہوتے ہیں۔ اسد کو بھی محبت اور اظہار پسندیدگی کی اتنی ہی خواہش ہوتی ہے جتنی میزان کو۔ اگر یہ چیز دونوں ایک دوسرے کو فراہم کرتے رہیں تو معاملات بہت ہی شان دار طریقے پر چل سکتے ہیں، ورنہ اختلاف کا امکان ہے۔

میزان اور سنبلہ کا ساتھ

ہوا اور مٹی کا ساتھ۔ دونوں میں عناصر کے اعتبار سے تضاد موجود ہے۔ خاک کا غلبہ ہوا کو دھندلا کر دیتا ہے اور ہوا کا زور مٹی کو منتشر۔ علم نجوم میں یہ دونوں باہم جڑے ہوئے برج، یعنی آگے پیچھے، آپس میں دوستی رکھتے ہیں نہ دشمنی۔ ان کے درمیان اس قربت کے باوجود ایک لاتعلقی کا رشتہ ہے۔ میزان سنبلہ سے دوسرا اور سنبلہ میزان سے بارہواں برج ہے۔ دوسرا خانہ زائچے میں خانۂ مال و آمدن اور مالی خوش بختی سے متعلق ہے جب کہ بارہواں خانہ اخراجات ونقصانات اور خفیہ سرگرمیاں ودشمنی ظاہر کرتا ہے اور اس طرح یہ جوڑی بہت دل چسپ ہو جاتی ہے۔ میزان، سنبلہ کے لیے ذریعۂ مفادات ہوسکتا ہے مگر سنبلہ، میزان کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ میزان اور سنبلہ کی جوڑی اس تناظر میں بہت اچھی اور کامیاب نہیں ہوسکتی۔ میزان افراد عموماً بڑی دوستانہ طبیعت رکھتے ہیں۔ زندگی کے خوش گوار پہلوؤں اور خوش کن باتوں پر ان کی نظر رہتی ہے۔ اگر ذرا سا خیال رکھا جائے تو دونوں کی جوڑی بڑی خوب صورت اور دل چسپ بن سکتی ہے۔ اس کے لیے میزان کو سنبلہ کی صفائی پسندی، نفاست اور ہر معاملے میں رکھ رکھاؤ کی عادت کا خیال رکھنا ہوگا اور سنبلہ کی عادت ومزاج کو مدنظر رکھ کر تھوڑا سا خود کو بدلنا ہوگا۔ اس طرح میزان کی سستی اور قوت فیصلہ کی کمی کا مسئلہ سنبلہ کی بھرپور شراکت سے حل ہو جائے گا۔ سنبلہ کو بھی اعتراضات ونکتہ چینی کی شدت پر قابو پانا ہوگا اور میزان کی دل جوئی کے لیے جذبات کے کھلے اظہار کا رویہ اپنانا ہوگا تب ہی ان کی زندگی خوش گوار گزر سکتی ہے۔

میزان اور میزان کا ساتھ

میزانی افراد اپنے علامتی نشان ''ترازو'' کی مناسبت سے ہر وقت جانچ پڑتال کے عمل میں ذہنی طور پر مصروف رہتے ہیں تاکہ کسی درست فیصلے تک پہنچ سکیں لیکن عموماً ایسا ہوتا نہیں۔ وہ اپنے تصورات کی عدالت میں کبھی منصف ہوتے ہیں اور کبھی ملزم۔ جب وہ بے حد غور وخوض کے بعد بھی کوئی فیصلہ نہیں کر پاتے تو اس معاملے کو کسی اور مناسب وقت کے لیے اٹھا کر رکھ دیتے ہیں۔ کسی فیصلے میں دشواری کی وجہ شاید یہ ہوتی ہے کہ یہ لوگ انصاف اور اصول پسندی کے قائل ہوتے ہیں۔ اب آپ دو ایک جیسے افراد کو اکٹھا کر دیجیے جو انصاف پسندی، حسن وخوب صورتی، ہم آہنگی، موسیقی و آرٹ اور رنگوں کے یکساں دل دادہ ہوں۔ ان دونوں کی محبت خوب پھلے پھولے گی۔ جو امنگ وجذبہ ان میں نظر آئے گا، وہ کسی اور جوڑے میں نہیں ہوگا لیکن جب محبت کی امنگوں اور رنگوں کا زور ٹوٹے گا تو انہیں سوائے خاموشی، سکون اور تنہائی کے کچھ اچھا نہیں لگے گا۔ بعض اوقات تو یوں محسوس ہوگا کہ یہ دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ ایک اوپر کہیں بلندی پر تو دوسرا کسی پستی کی جانب گامزن ہے مگر ایسا ہمیشہ نہیں ہوتا۔ اگر یہ صورت زیادہ نہ ہو تو ان کی جوڑی سے بہتر جوڑی ملنا شاید مشکل ہو۔

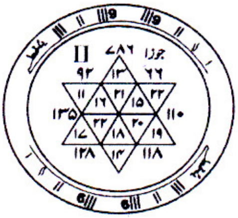
میزان اور عقرب کا ساتھ

میزان اور عقرب دائرۂ بروج میں آگے پیچھے ہیں، یعنی میزان ساتویں اور عقرب آٹھویں نمبر پر۔ میزان کا عنصر ہوا اور عقرب کا پانی ہے۔ ہوا اور پانی میں کوئی جوڑ نہیں۔ علم نجوم کے قواعد میں یہ ''تحویلی بروج'' ہیں۔ عقرب نہایت حساس اور روح کی گہرائیوں سے ہر بات کو محسوس کرنے والا ایک سراغ رساں ہے۔ اب دونوں کو یکجا کر کے ذرا غور کریں۔ ایک طرف عقرب کی خصوصیات ہیں جن میں بے لچک فیصلے اور رائے ہے، دوسری طرف میزان ہے جو ہر چیز کے مثبت اور منفی پہلوؤں کو جانچتا ہی رہتا ہے۔ یہ دو متضاد خصوصیات، یعنی عقرب کے فیصلہ کن عقائد ونظریات اور دوسری طرف مستقل غیر یقینی کی کیفیت۔ ان دونوں کا ملاپ ایک کھنچاؤ اور کشاکش کی کیفیت پیدا کر سکتا ہے۔ عقرب افراد کو مستقل توجہ کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ دوسروں کو خوش کرنے والی حرکتوں کو پسند کرتے ہیں جب کہ میزان نرم خو اور بالکل مختلف طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، اس لیے انہیں عقرب ساتھی کی حرکتوں سے تکلیف پہنچ سکتی ہے۔ میزان کی نفیس شخصیت، عقرب شخصیت کی شدت پسندی سے بجھ کر رہ جائے گی۔ اس صورت حال میں میزان کی آزردگی تعجب کی بات نہ ہوگی اور معاملہ نہایت تکلیف دہ ہو جائے گا۔ میزان افراد پیدائشی طور پر خوش امید شخصیت کے مالک ہوتے ہیں جب کہ عقرب اس کے بالکل برعکس۔ وہ چھوٹی چھوٹی ناکامیوں پر بھی بہت مایوسی کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ صورت حال ناقابل اصلاح ہے۔ ایک میزان کے لیے عقرب شخصیت کو سمجھنا بہت مشکل کام ہے۔ ان تمام تضادات کے باوجود اگر میزان اور عقرب کا ساتھ ہو جائے تو انہیں ایک دوسرے کی خواہشات، ضرورتوں اور باہمی خدشات سے واقف ہونا ضروری ہوگا تاکہ وہ ایک دوسرے کو سمجھ کر زندگی گزار دیں، تب ہی ان کا ملاپ اور تعلق بامعنی ہوگا۔

طلسماتی الواح برج حمل تا حوت













سورہ بروج میں ارشاد باری تعالیٰ ہے ''والسماء ذات البروج'' (**ترجمہ:** قسم ہے برجوں والے آسمان کی)۔ کائنات میں بارہ منطقۃ البروج ہیں۔ انہی بارہ بروج کی قسم اللہ تعالیٰ نے کھائی ہے۔ اس پاک و پاکیزہ ذات کا بروج کیلئے قسم کھانا کسی حکمت سے خالی نہیں ہے۔ انہی میں سے ایک ہمارا برج بھی ہے۔ جہاں آج تیز رفتار زمانہ میں قدم قدم پر شادمانی ہم سے روٹھ جاتی ہے۔ نظر بد، جادو ٹونہ اور ناگہانی آفات کا ہمہ وقت خطرہ رہتا ہے، آپ دائمی شادمانیوں کے تسلسل کے حصول کے خواہاں ہوں تو اپنی خصوصی لوح بمعہ ستارہ لاکٹ کی شکل میں لے کر گلے میں پہنیں اور اس کے فوری روحانی نتائج سے لطف اندوز ہوں۔ (اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے، اے کھولنے والے دروازوں کے، اور اے پیدا کرنیوالے اسباب کے اور اے پھیرنے والے دلوں کے اور نگاہوں کے اور اے فریاد سننے والے فریاد والوں کی اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کو اور اے فرحت دینے والے غمگینوں کو، میری فریاد سن، میری فریاد سن، میری فریاد سن۔ بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے میرے ربّ اور میں نے تیرے سپرد کیا اپنا کام اے پروردگار! اے پروردگار! اے پروردگار! اے اللہ! اے خوشحال کرنے والے، اے رزق، اے کھولنے والے، اے سخی۔) معتبر روایات میں سے ہے کہ برج و ستارے کی لوح پاس رکھنے سے روحانی و دنیاوی شادمانی بڑھتی ہے۔ اپنی لوح ہدیۃً -/2500 روپے میں حاصل کر سکتے ہیں، علاوہ محصول ڈاک۔ دعا کے لیے نام بمعہ والدین کے ساتھ منی آرڈر شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت، کاشانہ زنجانی، D-125، حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، گلبرگ 2، لاہور پوسٹ کوڈ 54660 بھیج کر طلب فرما سکتے ہیں۔ فون نمبر: 042-35752277، 042-35872277













آپکا ماہِ اکتوبر 2017ء کیسا رہے گا؟

خصوصی عزیمت رجعت ونحوست سیارگان

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحمٰنُ یَا رَحِیمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ یَا قَادِرُ یَا کَرِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِین اَحْفِظْنِیْ مِنَ النَّحُوْسَتُ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَر وَالْمُشْتَرِی وَالزُّحَل وَالزُّھرَہ وَالْعَطَارَد وَالْمَرِیْخ وَالرَّاس وَالذَّنب بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَاصَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدْ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درودشریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف **9** بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ **دعا گو عامل شاہ زنجانی**

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دوطرح سے معلوم کرسکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک وبدحالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پہنیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی **1** بچے تو برج حمل ہے۔ اگر **2** باقی بچے تو ثور۔ **3** بچے تو جوزا۔ **4** بچے تو سرطان۔ **5** بچے اسد۔ **6** بچے تو سنبلہ۔ **7** بچے تو میزان۔ **8** بچے تو عقرب۔ **9** بچے تو قوس۔ **10** بچے تو جدی۔ **11** بچے تو دلو اور اگر **0** باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظرانداز کردیں۔

حروف ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
300	400	500	600	700	800	900	1000		

ARIES

آپکا حاکم ستارہ مریخ کیم تا 22 اکتوبر چھٹے رہتے ہوئے صحتِ جسمانی میں خاص احتیاط جبکہ ملازمتی اہم ذمہ داریوں میں اضافہ لیکن ماتحت افراد سے خاص محتاط رہیں۔ جبکہ مریخ 23 تا 31 اکتوبر ساتویں رہتے ہوئے شراکتی وازدواجی زندگی میں سکھ بڑھائے اوردرپیش مشکلات میں کمی لاسکے۔ 3,2 اکتوبر مریخ پلوٹو تثلیث حالات سے بڑھ چڑھ کر بیان کرنے سے گریز اور حقیقت پسندی سے حالات میں مثبت پیش رفت ہوسکے۔ دوسروں کو قائل کرنے کی قابلیت۔ 6,5 اکتوبر مریخ زہرہ قران سے تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ اور رومانوی ماحول سازگار رہے۔ صحتِ جسمانی بہتر اور مشترکہ امور میں کامیابی کا حصول۔ 12,11 اکتوبر مریخ زحل تربیع کے باعث حالات میں مسائل ومشکلات سے محفوظ رہنے کیلئے صبروتحمل کا دامن پکڑے رکھیں اور جلدبازی سے گریز حالات میں بہتری کیلئے بزرگوں اور مخلصین سے مشاورت کرتے رہیں۔



21Marc
20April
حمل



ستارہ: مریخ
حروف: ال ع
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ یا قرمزی
پتھر: یاقوت، مرجان، سرخ عقیق، ہیرا

Element: Fire

RulingPlanet: Mars

Symbol: The Ram

YourStone: Ruby

LifePursuit: The thrill of the moment.

SecretDesire: To lead the way for others.

پہلا ھفتہ: گھریلو، خاندانی اور جائیداد کے امور آپ کے لیے روپے پیسے کی خاص اہمیت ہو۔ کاروباری امور میں دوسرے افراد کی طرف سے دباؤ کا سامنا کرنا پڑے۔ رومانوی زندگی خوشگوار ہوسکے۔ اپنے خیالات کو عملی جامہ پہناسکیں۔ اہم منصوبوں پر کام کرنے کا موقع ملے۔ مشترکہ امور میں حصہ لے کر آپ اپنی پوزیشن کو مستحکم بناسکیں۔ سرمایہ کاری میں ترقی کا عنصر غالب رہے۔

دوسرا ھفتہ: خاندانی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔ ٹریفک کے معاملات خاص طور پر ڈرائیونگ کرتے وقت محتاط رہیں۔ مستقبل سے متعلق سرمایہ کاری میں اپنی خواہشات کی تکمیل کرسکیں گے۔ رومانوی زندگی میں کسی دیرینہ خواہش کی تکمیل کا امکان ہے۔ صحت جسمانی کے سلسلے میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ کوئی اہم پیغام موصول ہوگا۔ بے روزگار افراد تلاشِ معاش میں سرگرداں رہیں۔

تیسرا ھفتہ: دوسرے افراد پر زیادہ انحصار کیا جائے۔ نئے کاروبار میں دوسرے افراد سے مدد لے سکیں۔ آپ کی خواہش کے مطابق اچانک کامیابی حاصل ہو۔ دوسرے افراد سے اختلاف کا خدشہ ہے۔ سرمایہ کاری میں احتیاط کی ضرورت ہو۔ گھریلو اور مستقبل سے متعلق امور میں ترقی کا عنصر غالب رہے۔ رومانوی اور سرمایہ کاری کے امور کے سلسلے میں کوئی خوشخبری سنیں گے۔ اپنی خواہشات کو تقویت دے سکیں۔

چوتھا ھفتہ: رومانس میں خوشی حاصل ہو۔ نجی طور پر منصوبہ بندی کرنے سے خوشی حاصل کرسکیں۔ اپنی منزل مقصود کو حاصل کرسکیں۔ دیرینہ خواہشات کی تکمیل کرسکیں۔ مستقبل کے لیے کوئی خوشخبری سن سکیں۔ کاروباری اور گھریلو امور میں کامیابی حاصل ہوگی۔ سرمایہ کاری سے متعلق کوئی خوشخبری سن سکیں گے۔ بچوں کے معاملات میں خاص توجہ سے خوشی حاصل کرسکیں۔ تفریحی سرگرمیوں میں دلچسپی لے سکیں۔ شریک حیات سے تعاون کرنے کی کوشش کریں۔ قانونی اور تعلیمی امور پر کام کرسکیں۔ کوئی خوشی ملے۔ نجی ترقی کے لیے بہتر اقدامات کرسکیں۔

سعد تواریخ: 27,26,25,17,16,15,7,6,5,4 اکتوبر **نحس تواریخ:** 13,12,11,10,9,8 اکتوبر

TAURUS

آپکا حاکم ستارہ مریخ کیم تا 14 اکتوبر پانچویں ہمراہ مریخ کے رہتے ہوئے عشق ومحبت کے امور حساس جبکہ حاسدین سے محتاط رہنے کی ضرورت۔ فرمائشی اخراجات کا سلسلہ چلتا رہے۔ 15 تا 31 اکتوبر زہرہ چھٹے رہتے ہوئے حسبِ منشائ ملازمت کا حصول اور حکام وماتحت افراد کیساتھ روابط مستحکم رہ سکیں۔ 5,4 اکتوبر زہرہ پلوٹو تثلیث سے حالات کے مطابق دوسروں کے ساتھ مشترکہ روابط کا آغاز۔ 6,5 اکتوبر زہرہ مریخ قران سے تخلیقی صلاحیت نکھریں۔ رومانوی اُمور حساس، محتاط رہیں۔ 9,8 اکتوبر زہرہ زحل تربیع کے باعث معاملات وروابط میں سنجیدگی۔ سیاسی وسماجی اُمور بھی احتیاط کے حامل ہوں۔ 29,28 اکتوبر زہرہ پلوٹو تربیع سے حاسدین کی ریشہ دوانیوں سے محتاط رہنے کی ضرورت صدقات ضرور دیں۔



21April
21May
ثور



ستارہ: زہرہ ♀
حروف: ب۔و
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا یا سبز
پتھر: اوپل، سبز پکھراج

Element: Earth

RulingPlanet: Venus

Symbol: The Bull

YourStone: Emerald

LifePursuit: Emotional and financial security.

SecretDesire: To have a secure, happy and wealthy life/ marriage.

پہلا ھفتہ: سرمایہ کاری کا آغاز کرسکیں۔ سفر کے دوران احتیاط سے کام لیں۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ دوستوں کی طرف سے تعاون حاصل ہو۔ کسی دیرینہ خواب کی تکمیل ہو۔ دوسرے افراد سے معاملات طے کرسکیں۔ کاروبار میں شریک افراد سے معاہدہ کرکے آپ کو اطمینان ہو۔ خریداری کے مواقع ملیں۔ گذشتہ کیے گئے وعدے کے ٹوٹنے کا خدشہ ہے، زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

دوسرا ھفتہ: سفر کے دوران غیرضروری احتیاط کی ضرورت ہو۔ دلی امور میں پریشانی کا خدشہ ہے۔ روپے پیسے کے امور خاص اہمیت کے حامل ہوں۔ خواہشمند افراد ملازمت کے حصول کے لیے کوشاں رہیں۔ سماجی سرگرمیوں میں آپ کی مصروفیت بڑھے۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ نجی طور پر خریداری کرسکیں۔ ورزش اور خوراک کے معاملے میں پروگرام مرتب کرسکیں۔

تیسرا ھفتہ: سنجیدگی سے کام کرنے سے ترقی حاصل ہوسکے۔ دوسرے افراد کا تعاون بھی حاصل ہو۔ آمدن اور اخراجات میں توازن قائم کرسکیں۔ بیروزگار افراد کو روزگار کے لیے کوشش کرنا پڑے گی۔ اپنی سماجی پوزیشن کو بہتر بناسکیں۔ کوئی ایسی خبر سنیں گے جس کے لیے آپ کو اہم اقدامات کرنے کی ضرورت ہو۔ اپنی رہائشی پوزیشن بہتر بناسکیں۔ خواہشمند افراد کی شادی خانہ آبادی کے بارے میں غوروفکر کرسکیں۔

چوتھا ھفتہ: مستقبل کو درخشاں بنانے کے لیے آپ کو خاص توجہ کی ضرورت ہو۔ دوستوں سے بات چیت کرنا مفید رہے۔ مہنگی اشیاء کی خریداری میں آپ کو خاص احتیاط کی ضرورت ہو۔ دوسرے افراد آپ کی حوصلہ افزائی نہیں کریں گے۔ اپنے خیالات کی مدد سے اپنی پوزیشن کو بہتر بناسکیں۔ ملازمت پیشہ افراد سماجی امور میں شرکت کرسکیں۔ گھر کی تزئین وآرائش میں مصروف رہیں۔ بچوں کے معاملات میں آپ کو غیرضروری توجہ کی ضرورت ہو۔ آپ کی خوداعتمادی اور مقناطیسی شخصیت آپ کی سماجی شہرت میں معاون ثابت ہو۔

سعد تواریخ: 29,23,22,18,12,8 اکتوبر **نحس تواریخ:** 26,11,10,4 اکتوبر

Gemini



22May
21June

جوزا

ستارہ: عطارد
حروف: ق ک
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا یا ملے جلے
پتھر: عقیق سبز، زمرد، فیروزہ

Element: Air
RulingPlanet: Mercury
Symbol: The Twins
YourStone: Aquamarine
LifePursuit: To Explore a little bit of everything.
SecretDesire: To be ahead of the crowd.

آپ کا حاکم ستارہ عطارد یکم تا 17 اکتوبر پانچویں رہتے ہوئے اولاد کی طرف سے راحت جبکہ عشق و محبت کے اُمور حسبِ منشاء رہ سکیں۔ انعامی اسکیموں میں حصہ لینے سے نصیب یاوری ہو سکے۔ 10,9 اکتوبر شمس عطارد قران سے قوتِ فیصلہ میں بہتری جبکہ سفر وسیلہ ظفر اور حالات میں بہتری کیلئے مثبت اقدامات کر سکیں۔ 10,9 اکتوبر ہی عطارد پلوٹو تربیع سے بحث و تکرار سے گریز کریں اور مستحکم پلاننگ کی ضرورت۔ 14,13 اکتوبر عطارد زحل تسدیس سے حالات میں سنجیدگی سے مسائل کا حل کیا جا سکے۔ 16,15 اکتوبر عطارد یورانس مقابلہ کے باعث حالات میں کشیدگی سے بچنے کیلئے نرم رویہ اور تحمل مزاجی سے کام لیں۔ 19,18 اکتوبر عطارد مشتری قران سے حالات کے مطابق مثبت فیصلے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بڑھے جس سے کئی ایک مسائل کا حل مل سکے۔ تعلیم و تدریس میں دلچسپی بڑھے اور قائدانہ صلاحیت نکھریں۔ 25,24 اکتوبر عطارد نیپچون تثلیث سے تخیل کو حقیقت کا رنگ دے سکیں۔ خوابوں کی تکمیل کیلئے دوستوں کا تعاون ملے۔ 29,28 اکتوبر عطارد پلوٹو تسدیس سے نفسیاتی مسائل کا حل۔ اندازِ گفتگو متاثر کن رہے۔

پہلا ھفتہ: آمدن میں اضافہ کے لیے سرمایہ کاری کر سکیں۔ مستقبل کو درخشاں بنانے کا موقع ملے۔ رومانوی اور بچوں کے امور میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ گھریلو زندگی خوشگوار ہو سکے۔ نجی طور پر سرمایہ کاری کے لیے کام کر سکیں۔ آپ اپنی کوششوں سے رہائشی منصوبہ پر کام کر سکیں۔ دوستوں سے کسی غلط فہمی کی وجہ سے اختلافات کا خدشہ ہے۔ افسرانِ بالا کی طرف سے دباؤ کا خدشہ ہے۔ ڈرائیونگ احتیاط طلب ہو۔

دوسرا ھفتہ: پیچیدہ سرمایہ کاری کے امور کو شریک کار افراد سے طے کر سکیں۔ دوسرے افراد کا تعاون حاصل ہو۔ تعلیمی امور کے لیے سفر کا پروگرام بنا سکیں۔ جائیداد کی خرید و فروخت کا معاملہ طے ہو سکے۔ گھریلو ضرورت کی اشیاء کی خریداری کر سکیں۔ شادی بیاہ کے امور کی وجہ سے کام میں رکاوٹ کا خدشہ ہے۔ آپ اپنی کوششوں سے رہائشی منصوبہ پر کام کر سکیں۔ دوستوں سے کسی غلط فہمی کی وجہ سے اختلافات کا خدشہ ہے۔

تیسرا ھفتہ: رومانوی اور بچوں سے متعلقہ امور میں خوشی حاصل ہو۔ گھر پر تقریبات منعقد کرنے کا موقع ملے۔ سرمایہ کاری سے متعلق مسائل آپ کی توجہ سے حل ہو سکیں۔ ملازمت میں ترقی کے لیے کوشش کر سکیں۔ آپ اپنی صحت جسمانی میں بہتری محسوس کر سکیں۔ شادی بیاہ کے معاملات میں سنجیدگی سے طے کر سکیں۔ قانونی معاملات میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ رومانوی اور سماجی امور میں کامیابی کا امکان ہے۔

چوتھا ھفتہ: سرمایہ کاری، صحت جسمانی اور ملازمت سے متعلق امور میں خاص توجہ کی ضرورت ہو۔ مستقبل کے لیے منصوبہ بندی کر سکیں۔ اہم افراد سے لین دین کر سکیں۔ آپ کی دیرینہ خواہشات کی تکمیل ہو۔ ملازمت کے سلسلے میں کوئی خوشخبری سن سکیں۔ سماجی اور سرمایہ کاری کی سرگرمیوں میں مصروف رہیں۔ مسائل حل ہو سکیں۔ ملازمت کے خواہشمند افراد کو بہتر مواقع مل سکیں۔ شریک حیات کا تعاون حاصل ہو۔ اہم مقاصد کی تکمیل کے لیے اہم شخصیت سے مل سکیں۔ گذشتہ نامکمل امور کو مکمل کر سکیں۔ بعض معاملات میں آپ اپنی خود اعتمادی سے کامیابی حاصل کر سکیں۔

سعد تواریخ: 31,30,25,21,18,17,14,4,3 اکتوبر **نحس تواریخ:** 29,28,13,12,7,5 اکتوبر

Cancer



22June
23July

سرطان

ستارہ: قمر
حروف: ح ہ
دن: پیر
عدد: 2
رنگ: دودھیا
پتھر: درِ نجف، سفید مرجان

Element: Water
RulingPlanet: The Moon
Symbol: The Crab
YourStone: Moonstone
LifePursuit: Constant reassurance and intimacy.
SecretDesire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

آپکا حاکم ستارہ قمر (چندماں) 9,8 اکتوبر شرف، 13,12 اکتوبر عروج میں رہے تو ان نیک و سعد ایام میں حالات میں خوشگواری اور درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکنات میں سے ہو۔ عزت و توقیر بڑھے۔ دیرینہ خواہشات کی تکمیل بھی ممکن رہے۔ جبکہ 22,21 اکتوبر وبال اور 27,26 اکتوبر ہبوط میں ہونے سے ان نحس و ناقص ایام میں احتیاط برتیں صدقات دیں اور نئے کام کی شروعات سے اجتناب کریں۔ 10,9 اکتوبر خانہ مال کے حاکم شمس کی تیسرے بارہویں کے مشترکہ حاکم عطارد سے قران بننے سے سفر مالی فوائد کا حامل ہو جبکہ اخراجات میں کمی کیلئے مثبت پلاننگ اور عزیز و اقارب بہن بھائیوں کا تعاون رہے۔

پہلا ھفتہ: شریک حیات سے اُلجھنے سے گریز کریں۔ خاندانی امور کے سلسلے میں سفر پیش آ سکتا ہے۔ کاروباری معاملات پر توجہ دینے سے آپ نجی طور پر ترقی کر سکیں۔ سرمایہ کاری میں □ محتاط رہیں۔ سماجی اور دوستوں کے امور خوشگوار ہوں۔ کوئی پرائیویٹ پیغام سن سکیں۔ صحت جسمانی کی حفاظت کے لیے احتیاط کی ضرورت ہو۔ نزدیکی افراد کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔

دوسرا ھفتہ: روپے پیسے کے معاملات میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ سرمایہ کاری سود مند رہے۔ خاندانی امور میں خوشی حاصل ہو۔ ذرائع ابلاغ اہم حیثیت رکھیں۔ شریک حیات سے تعاون حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ گھریلو امور میں خوشی حاصل ہو۔ کوئی تقریب منعقد کر سکیں۔ رومانس کے مواقع ملیں۔ خواہشمند افراد کی شادی خانہ آبادی طے پائے۔ صحت جسمانی کے سلسلے میں محتاط رہیں۔ خوراک اور صحت کے سلسلے میں پروگرام مرتب کرنے کی ضرورت ہو۔

تیسرا ھفتہ: رومانوی عنصر غالب رہے۔ اپنے مستقبل کے لیے بہتر منصوبہ بندی کر سکیں۔ بعض افراد سے اختلافات پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ سرمایہ کاری مفید رہے۔ عزیز و اقارب سے اہم معاملات طے کر سکیں۔ دوستوں کے ساتھ مل کر کام کرنے سے بعض معاملات میں فائدہ حاصل ہو۔ کاروباری معاملات میں آپ اپنے منصوبوں پر عمل کر سکیں۔ اپنے آپ کو ممکنہ چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار کر سکیں۔

چوتھا ھفتہ: کسی خوشگوار سماجی تقریب میں شرکت کر سکیں۔ ملازمت پیشہ افراد سماجی پروگرام پر عمل کر سکیں اور شریک حیات سے تعاون کرنے سے آپ اپنے مقاصد کی بہتر طور پر تکمیل کر سکیں۔ مستقبل کے لیے پروگرام مرتب کر سکیں۔ کام میں بہتر نتائج کے لیے آپ کو سخت محنت کی ضرورت ہو۔ اپنے اِرد گرد کے حالات میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ آرام کرنے میں زیادہ وقت صرف کر سکیں۔ آپ کی عزت و شہرت میں اضافہ ہو۔ اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کر سکیں۔ بزرگوں کی صحت جسمانی کے سلسلے میں خوشی محسوس ہو۔ قانونی امور میں دلچسپی سے آپ سفر کر سکیں۔

سعد تواریخ: 29,28,18,13,12,11,8,7 اکتوبر **نحس تواریخ:** 26,25,21,20,11,10,4 اکتوبر

Leo



24July
23August

اسد

آپکا حاکم ستارہ شمس یکم تا 23 اکتوبر تیسرے رہتے ہوئے ہمت وحوصلہ بڑھائے۔ سفر وسیلہ ظفر جبکہ عزیز واقارب و بہن بھائی تعاون برقرار رکھیں۔ 24 تا 31 اکتوبر شمس عطارد قران سے تقویت ملے۔ ایک ساتھ متعدد کاموں میں شمولیت رکھ سکیں۔ حالات کے مطابق کام کی رفتار اور نوعیت کو پرکھنے کی قابلیت۔ 11,10 اکتوبر شمس پلوٹو تربیع سے حاسدین وجنسِ مخالف سے محتاط رہنے کی ضرورت اور دوسروں پر بھروسہ بڑھے۔ 17,16 اکتوبر شمس زحل تسدیس کے باعث حالات پر کنٹرول اور مقاصد میں کامیابی کا حصول رہے۔ بالخصوص حدود میں رہتے ہوئے کامیابی کا حصول ممکن ہو سکے۔ 20,19 اکتوبر شمس یورانس مقابلہ کے باعث بدلتے حالات ومعاملات مصروف عمل رکھیں اور ذہنی ڈپریشن بڑھے۔ صبر وتحمل کا دامن تھامے رکھیں۔ 27,26 اکتوبر شمس مشتری قران سے حالات سے بڑھکر دکھنا اور بنا خواہ مخواہ کی مشکلات میں اضافہ کا اندیشہ۔ حقیقت پسندی فائدہ مند رہے۔

ستارہ: شمس
حروف: م
دن: اتوار
عدد: 1
رنگ: سنہرا، گولڈن
پتھر: یاقوت، ہیرا



Element: Fire
RulingPlanet: The Sun
Symbol: The Lion
YourStone: Peridot
LifePursuit: To lead the way.
SecretDesire: To be a star.

پہلا ہفتہ: مستقبل کو درخشاں بنانے اور رہائشی منصوبے پر عمل کرنے کے سلسلے میں آپ کی خواہش پوری ہو۔ دوستوں سے بحث ومباحثہ ہو۔ سماجی امور میں آپ کی عزت وشہرت بڑھے۔ بعض امور میں آپ کو خاص احتیاط کی ضرورت ہو۔ ملازمت کے سلسلے میں آپ کی مصروفیت بڑھے۔ آپ اپنی خوداعتمادی سے اہم امور کو تکمیل کے مراحل میں پہنچا سکیں۔ دوستوں کا تعاون حاصل ہو۔ نامکمل امور کو تکمیل کے مراحل میں پہنچا سکیں۔

دوسرا ہفتہ: اخراجات میں اضافہ کر سکیں۔ دوست آپ کے ساتھ تعاون کریں۔ کوئی غلط پیغام آپ کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ آپ کی کوششوں سے خاندانی معاملات بہتر ہو سکیں۔ بعض امور میں اپنے جذبات پر قابو رکھیں۔ چھٹیوں میں سیر وتفریح کا پروگرام بنا سکیں۔ آپ کے مشاغل اور رومانوی امور میں دلچسپی آپ کے لیے خوشگوار لمحات لائے۔ کام کرنے سے آپ نئے تجربات حاصل کر سکیں۔

تیسرا ہفتہ: کوئی بات کرنے یا کام کرنے سے پہلے غور وفکر کر لیں تو بہتر ہو۔ دوستی آپ کی زندگی میں خاص اہمیت کی حامل ہو۔ عزیز واقارب سے اختلافات ہوں۔ قیمتی اشیاء کی خریداری آپ کے لیے پریشانی کا باعث بنے۔ مستقبل کے امور میں کامیابی ہو۔ سرمایہ کاری کے امور ترقی کا باعث بنیں۔ قانونی اور سفر کے امور میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ آپ کی شہرت ومرتبہ میں اضافہ ہو۔ ذاتی کوششوں سے اپنی خواہشات کی تکمیل کر سکیں۔

چوتھا ہفتہ: بچوں کی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہو۔ خوداعتمادی سے اپنی پوزیشن کو مستحکم بنا سکیں۔ ملازمت پیشہ افراد کو ملازمت میں ترقی کے مواقع ملیں۔ اپنی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ خواہشمند افراد کی شادی خانہ آبادی طے ہونے سے رومانس کے مواقع روشن ہو سکیں۔ اس ہفتے کی ابتداء خوشی سے ہوگی۔ عزیز واقارب کا تعاون حاصل ہو سکے۔ روپے پیسے کے متعلق مسائل کے حل میں احتیاط سے کام لیں۔ کاروباری اور سماجی امور میں آپ کی دلچسپی ترقی کا باعث بنے۔ تفریحی پروگرام پر عمل کر سکیں۔ آپ کا سیاسی اور فلسفیانہ رجحان بڑھے۔

سعد تواریخ: 17,16,15,12,7,5,4 اکتوبر **نحس تواریخ:** 13,11,10,9,8,7

Virgo



24August
23September

سنبلہ

آپکا حاکم ستارہ عطارد یکم تا 17 اکتوبر خانہ مال میں رہتے ہوئے مالی وسائل میں اضافہ اور آمدن بڑھانے کیلئے اقدامات فائدہ مند رہیں۔ جبکہ 18 تا 30 اکتوبر عطارد تیسرے رہتے ہوئے عزیز واقارب، بہن بھائی اور بالخصوص سفر میں راحت ملے۔ 10,9 اکتوبر شمس عطارد قران اور عطارد پلوٹو تربیع کے باعث حالات اُتار چڑھاؤ کا شکار رہیں اور الفاظ کا چناؤ سوچ سمجھ کر کریں۔ 14,13 اکتوبر عطارد زحل تسدیس سے حالات میں بہتری کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات کئے جاسکیں۔ مسائل کا حل بات چیت سے نکل سکے۔ 16,15 اکتوبر عطارد یورانس مقابلہ کے باعث حالات میں چیلنجز کا سامنا جبکہ بات چیت کا سلسلہ منقطع ہونے سے غلط فہمیوں کا اندیشہ رہے۔ 19,18 اکتوبر عطارد مشتری قران سے حالات کی مکمل تصویر کشی کے بعد مستحکم فیصلے۔ 25,24 اکتوبر عطارد نیپچون تثلیث سے خیالات کو حقیقت کا رنگ دے سکیں۔ 29,28 اکتوبر عطارد پلوٹو تسدیس سے جنسِ مخالف سے محتاط رہنے کی ضرورت۔ حالات میں تبدیلی فائدہ مند رہ سکے۔

ستارہ: عطارد
حروف: پ غ
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا
پتھر: زمرد، فیروزہ



Element: Earth
RulingPlanet: Mercury
Symbol: The Virgin
YourStone: Sapphire
LifePursuit: To do the right thing.
SecretDesire: To love and be loved in return.

پہلا ہفتہ: تفریحی پروگرام پر عمل کر سکیں۔ آپ کا سیاسی اور فلسفیانہ رجحان بڑھے۔ نجی مسائل کو آپ اپنی خوداعتمادی سے حل کر سکیں۔ کاروبار میں ترقی کے لیے دوسرے افراد کا تعاون حاصل کر سکیں۔ آپ کی خوداعتمادی میں اضافہ ہو اور اس دوران سستی سے کام نہ لیں۔ دیرینہ خواہشات کی تکمیل کے مواقع ملیں۔ شریک حیات کی صحت کا خیال رکھیں۔ سرمایہ کاری کے معاملات میں آپ کی زیادہ توجہ کی ضرورت ہو۔

دوسرا ہفتہ: ذرائع آمدن کو بڑھانے کے لیے پروگرام بنا سکیں۔ دوسرے افراد ترقی کے پروگرام میں آپ کی مدد کر سکیں۔ کوئی ایسا پیغام سن سکیں جس کے لیے آپ کو فوری اقدامات کی ضرورت ہو۔ گھریلو امور میں اچانک خوشی حاصل ہو۔ ملازمت اور کاروبار میں ترقی کا عنصر غالب رہے۔ رومانوی یا بچوں کے معاملات میں آپ کی کوئی دیرینہ خواہش پوری ہو۔ دوستوں کی وجہ سے ذہنی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔

تیسرا ہفتہ: ملازمت پیشہ افراد کے لیے ملازمت میں ترقی کے مواقع روشن ہوں۔ مشترکہ کاروباری امور میں دلچسپی لینے سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ کوئی اہم خبر سن سکیں۔ لین دین کے معاملات کے لیے بہتر دن ہو۔ کوئی اہم خوشخبری سن سکیں۔ بے روزگار افراد تلاشِ معاش کے لیے سرگرداں رہیں۔ بچوں کے معاملات احتیاط طلب ہوں۔ قانونی یا تعلیمی امور کے سلسلے میں سفر پیش آسکتا ہے، دورانِ سفر محتاط رہیں۔

چوتھا ہفتہ: صحت جسمانی کی بہتری کی امید ہے۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ ملازمت اور صحت جسمانی کے امور میں دلچسپی لینے کی ضرورت ہو۔ گھریلو یا خاندان میں شادی بیاہ کے امور میں شرکت کا موقع ملے۔ کسی دوست سے سنجیدہ معاملات پر بات کر سکیں۔ ذہنی پریشانی کا حل تلاش کر سکیں۔ نئے کاروباری معاہدے عمل میں آئیں۔ تعلیمی اور خاندانی امور میں دلچسپی بڑھے۔ سفر کرنے سے گریز بہتر ہو۔ قانونی امور خوش اسلوبی سے طے پا سکیں۔ سفر کا پروگرام ملتوی ہو۔ اہم معاہدے پر عمل کر سکیں۔ اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کا موقع ملے۔

سعد تواریخ: 31,30,25,23,20,18,17,15,13,11,10,8,2 اکتوبر **نحس تواریخ:** 29,26,12,7,5,4 اکتوبر

ASTROLOGY FOR OCTOBER اکتوبر 2017ء

Libra



24Sep.
23Oct.

میزان

ستارہ: زہرہ
حروف: ر ت ط
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا
پتھر: اوپل، سفید پکھراج

Ω

Element: Air
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Scales
YourStone: Opals
LifePursuit: To be Consistent.
SecretDesire: To live an easy, uncomplicated life.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ یکم تا **14** اکتوبر بارہویں رہتے ہوئے ذہنی کیفیت میں خواہ مخواہ کا ڈپریشن اور منفی رجحانات وقت کے ضیاع کا باعث بنیں۔ احتیاط برتیں۔ **15** تا **31** اکتوبر زہرہ طالع میں رہتے ہوئے حالات میں مثبت پہلو اُجاگر ہوں۔ عزت و وقار بڑھے جبکہ تخلیقی صلاحیت بھی اُجاگر ہوسکیں۔ **5,4** اکتوبر زہرہ پلوٹو تثلیث سے ایک دوسرے پر بھروسہ میں اضافہ اور دوسروں کے تعاون سے معاملات میں آسانی برقرار رہے۔ **6,5** اکتوبر زہرہ مریخ قران کے باعث ذہنی قابلیت بڑھے۔ سوچ مثبت اور مشترکہ مفادات کے کاموں کو فروغ ملے۔ **9,8** اکتوبر زہرہ زحل تربیع کے باعث دوسروں سے خواہ مخواہ کی غلط فہمیاں جنم لے سکتی ہیں۔ سیاسی وسماجی حالات میں بہتری کیلئے خاموشی بہتر رہے۔ **29,28** اکتوبر زہرہ پلوٹو تربیع حاسدین سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ اور اس دوران صدقات لازمی دیں۔

پہلا ہفتہ: روپے پیسے کے معاملات خاص اہمیت کے حامل ہوں۔ سرمایہ کاری کے سلسلے میں ذرائع ابلاغ آپ کے لیے مصروفیت کا باعث بنیں۔ گذشتہ نامکمل امور کو تکمیل کے مراحل تک پہنچا سکیں۔ شادی بیاہ سے متعلق امور کی وجہ سے آپ عزیز واقارب سے میل جول بڑھا سکیں۔ اپنی سوچ کے مطابق حالات میں بہتری پیدا کرسکیں۔ تمام توجہ اپنے کام کی طرف مبذول کریں۔ شادی بیاہ کے امور کی وجہ سے کام میں رکاوٹ کا خدشہ ہے۔

دوسرا ہفتہ: اپنی ذہانت کا بھرپور فائدہ حاصل کرسکیں۔ اچانک کسی حادثہ کا خدشہ ہے۔ قانونی امور احتیاط طلب ہوں۔ کسی اہم معاہدے کے سلسلے میں آپ کی مصروفیت بڑھے۔ سرمایہ کاری میں ترقی کا عنصر غالب رہے۔ مشترکہ طور پر سماجی کارروائیاں عمل میں لاسکیں۔ ایسے کاموں کو تکمیل کے مراحل تک پہنچا سکیں جو دوسرے افراد کے لیے مشکل تھے۔ سماجی تقریبات کے سلسلے میں مصروفیات میں اضافہ ہو۔

تیسرا ہفتہ: بعض افراد آپ کی راہ میں مشکلات پیدا کریں۔ کاروبار میں نقصان کا خدشہ ہے۔ کاروبار میں عزیز واقارب کی طرف سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ نجی مسائل کے لیے کام کریں تو بہتر ہو۔ کسی بچھڑے ہوئے دوست سے ملاقات کا امکان ہے۔ طالب علم بہتر تعلیم کے لیے سفر کا پروگرام بنا سکیں۔ روپے پیسے کے امور میں محتاط رہیں۔ بات چیت کرتے وقت احتیاط سے کام لیں۔ مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کرسکیں۔

چوتھا ہفتہ: عزیز واقارب سے اختلافات پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ رومان پرور حضرات کو رومانس کا موقع ملے۔ ملازمت میں کامیابی کا امکان ہے۔ نجی ضروریات یعنی کپڑے وغیرہ کی خریداری کرسکیں۔ بچوں کے تعلیمی امور میں آپ کو زیادہ محنت کی ضرورت ہو۔ اہم کاروباری معاہدے کرسکیں۔ ملازمت میں ترقی حاصل کر کے آپ اپنی آمدن میں اضافہ کرسکیں۔ گھریلو امور میں آپ کی دلچسپی اور مصروفیات میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔

سعد تواریخ: 29,23,22,18,12,8 اکتوبر — **نحس تواریخ:** 26,11,10,4 اکتوبر

Scorpio



24Oct.
22Nov.

عقرب

ستارہ: مریخ
حروف: ن ی
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ قرمزی
پتھر: مرجان، گارنٹ

♏

Element: Water
RulingPlanet: Pluto
Symbol: The Scorpio
YourStone: Topaz
LifePursuit: To survive against all opposition.
SecretDesire: To triumph

آپکا حاکم ستارہ مریخ یکم تا **22** اکتوبر گیارہویں رہتے ہوئے حلقہ احباب اور سیاسی وسماجی حالات میں دلچسپی بڑھے۔ **23** تا **31** اکتوبر مریخ بارہویں رہے تو اس دوران منفی رجحانات سے گریز کی ضرورت ہے۔ جبکہ آپ کا ذیلی حاکم پلوٹو **3,2** اکتوبر مریخ سے تثلیث بنائے تو سوچ میں مثبت تبدیلی اور دوسروں کو قائل کرنے کی قابلیت۔ **5,4** اکتوبر زہرہ پلوٹو تثلیث سے دوسروں کے ساتھ روابط مستحکم ہوں اور ضروریات پوری ہوسکیں۔ **6,5** اکتوبر زہرہ مریخ قران سے صحتمند اقدامات ورجحانات بڑھیں۔ **10,9** اکتوبر عطارد پلوٹو تربیع کے باعث بحث وتکرار سے گریز اور مثبت حکمت عملی اپنائیں۔ **11,10** اکتوبر شمس پلوٹو تربیع کے باعث حاسدین سے محتاط اور بزرگوں سے مشاورت ضروری رہے۔ **12,11** اکتوبر مریخ زحل تربیع کے باعث مسائل کا حل ضروری اور غصہ وجذبات پر کنٹرول جبکہ جلد بازی سے گریز کریں۔ **29,28** اکتوبر پلوٹو عطارد اور زہرہ تربیع کے باعث عشق ومحبت کے معاملات حساس اور بات چیت کا سلسلہ منقطع رہ سکے محتاط رہیں۔

پہلا ہفتہ: جائیداد کی خرید وفروخت کے امور میں ترقی کا رجحان پایا جائے۔ شریک حیات سے تعلقات بہتر ہونے کا امکان ہے۔ ملازمت میں ترقی سے آپ کی آمدن میں بھی اضافہ ہوسکے۔ خریداری کرنے سے شریک حیات سے ناراضگی کا خدشہ ہے۔ گذشتہ نامکمل کاروباری معاہدہ طے کرسکیں، شریک کار افراد کا تعاون حاصل ہوسکے۔ کسی اہم مسئلے کو حل کرسکیں۔ سفر کا پروگرام بنا سکیں۔ رومانوی امور توجہ طلب ہوں۔

دوسرا ہفتہ: ساتھی افراد آپ کے بنائے گئے پروگرام کو ملتوی کریں۔ اگر آپ روزانہ کے معمولات میں کام کو زیادہ وقت دیں تو آپ کو زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ کاروباری امور کے سلسلہ میں کسی اہم شخصیت سے ملاقات کرسکیں۔ آپ کی سماجی سرگرمیاں تیز ہوں۔ سرمایہ کاری میں دوستوں کی مدد سے کامیابی حاصل کرسکیں۔ سرمایہ کاری میں اپنی خود اعتمادی سے ترقی حاصل کرسکیں۔ دوسرے افراد پر زیادہ اعتماد نقصان دہ ہو۔

تیسرا ہفتہ: رشتہ داروں میں شادی بیاہ کی تقریب منعقد ہونے کی وجہ سے آپ کی مصروفیت بڑھے۔ دوسرے افراد سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے سے خوشی حاصل کرسکیں۔ اہم کاروباری معاہدات عمل میں آئیں۔ گھریلو مصروفیات بڑھیں۔ بے روزگار افراد تلاش معاش میں مصروف رہیں۔ دوستوں یا ساتھ کام کرنے والے افراد کے تعاون سے ترقی حاصل کرسکیں۔ سرمایہ کاری منافع بخش رہے۔ اہم مسائل پر بات کرنا فائدہ مند ہو۔

چوتھا ہفتہ: شریک حیات کا تعاون حاصل ہو۔ رومانوی زندگی میں مصروفیات میں اضافہ ہو۔ نجی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو۔ کام میں توجہ دینے سے آپ کو کامیابی حاصل ہو۔ کسی چیلنج کا سامنا کرنا پڑے۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ اپنی خود اعتمادی سے دوستوں میں پوزیشن کو بہتر بنا سکیں۔ کاروباری امور میں کی گئی کوششیں بارآور ثابت ہوں۔ سماجی اور جذباتی امور میں آپ کو اطمینان حاصل نہ ہو۔ لین دین کے معاملات طے کرسکیں۔ اہم کاروباری منصوبہ مرتب کرسکیں۔ سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنا مفید ہو۔

سعد تواریخ: 27,26,25,17,16,15,7,6,5,4 اکتوبر — **نحس تواریخ:** 13,12,11,10,9,8 اکتوبر

Sagittarius



قوس
23Nov.
21Dec.



ستارہ: مشتری
حروف: ف
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: سبز
پتھر: فیروزہ

Element: Fire
RulingPlanet: Jupiter
Symbol: The Archer
YourStone: Turquoise
LifePursuit: To live the good life.
SecretDesire: To make a difference in the world.

آپکا حاکم ستارہ مشتری یکم تا **10** اکتوبر گیارہویں رہتے ہوئے حلقہ احباب اور سیاسی وسماجی حیثیت میں اضافہ ہو۔ جبکہ **11** اکتوبر تا **31** اکتوبر مشتری کے بارہویں آجانے سے خفیہ حاسدین منظرِ عام پر آسکیں اور منفی افراد آپ کی زندگی سے خودبخود نکل سکیں۔ اخراجات میں کمی کیلئے پلاننگ اور بیرونِ ملک امیگریشن کے حصول کیلئے کی گئی کوشش پوری ہوسکے۔ **19,18** اکتوبر مشتری عطارد قران سے شعبہ تعلیم میں دلچسپی بڑھے اور سوچ مثبت رہنے سے کئی ایک مثبت فیصلے عمل میں آسکیں۔ **27,26** اکتوبر مشتری شمس قران سے حالات میں بہتری اور مقاصد کے حصول کیلئے رسک لے سکیں۔ حالات میں محنت سے مثبت تبدیلیاں عمل میں آسکیں۔ نت نئے آئیڈیاز زندگی میں خوشحالی لاسکیں۔

پہلا ہفتہ: خاندانی اور جائیداد کے امور میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ بعض امور میں آپ کا رویہ حساس ہو۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ ملازمت کے خواہشمند افراد پہلے سے بہتر کوششیں کرسکیں۔ سیاسی مسائل پر بات چیت کا رجحان بڑھے۔ گھریلو امور میں آپ کی مصروفیت بڑھے۔ اپنی نجی زندگی اور پیسے کے بارے میں اہم فیصلہ کرسکیں۔ آج کا کام کل پر مت چھوڑیں۔ بے روزگار افرود کو روزگار کے مواقع ملیں۔

دوسرا ہفتہ: روپے پیسے کے امور میں احتیاط کی ضرورت ہو۔ مستقبل کے لیے پروگرام بنانا آپ کے لیے مفید ثابت ہو۔ ذرائع ابلاغ میں اضافہ ہو سکے۔ مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کرسکیں۔ رہائش میں تبدیلی کا پروگرام بناسکیں۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ دوستوں کے ساتھ سیر وتفریح کے مواقع مل سکیں۔ ورزش اور صحت جسمانی کی احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا مفید ثابت ہو۔ حالات سازگار رہیں۔

تیسرا ہفتہ: شادی بیاہ کے لیے کوششیں کارآمد ثابت ہوں۔ کاروباری امور میں ترقی کا عنصر غالب رہے۔ منافع بخش سرمایہ کاری کا رجحان بڑھے۔ ضروریات زندگی کی خریداری کا پروگرام بناسکیں۔ شریک کار کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ سفر کا پروگرام بناسکیں۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ ہر کام میں احتیاط برتیں، تاکہ کسی قسم کی پریشانی سے بچا جاسکے۔ گذشتہ مسائل کے حل کے لیے بہتر مواقع مل سکیں۔

چوتھا ہفتہ: رومان پرور حضرات کو نئے رومانس کے مواقع ملیں۔ بچوں کے معالے میں محتاط رہیں۔ نئے کاروبار کی ابتداء کرنا نیک ثابت ہو۔ دوسرے افراد کا رویہ آپ کے ساتھ درست نہ ہو۔ زیادہ وقت آپ گزرے ہوئے لمحات کی یاد میں گزار سکیں۔ اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کرسکیں۔ مستقبل کے سلسلے میں کامیابی حاصل کرنے کی امید ہے۔ نئی سرمایہ کاری عمل میں آئے۔ جائیداد کی خرید وفروخت اور بچت کے امور میں اپنے آپ کو پہلے سے تیار رکھیں۔ ذرائع ابلاغ خاص اہمیت کے حامل ہوں۔ گھر پر تقریب منعقد کرسکیں۔ آرام کرنے کے مواقع ملیں۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

سعد تواریخ: 25,20,18,17,15,11,8,3,2 اکتوبر **نحس تواریخ:** 23,16,13,10,4 اکتوبر

Capricorn



جدی
22Dec.
20Jan.



ستارہ: زحل
حروف: ز ذ ظ گ س خ ج
دن: ہفتہ
عدد: 8
رنگ: خاکی، نیلا، سیاہ
پتھر: سیاہ عقیق، نیلم

Element: Earth
RulingPlanet: Saturn
Symbol: The Goat
YourStone: Garnet
LifePursuit: To be proud of their achievements.
SecretDesire: To be admired by their family and friends and the world at large.

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ بارہویں ہی رہتے ہوئے حالات میں محتاط روی اپناتے ہوئے پلاننگ کریں اور سرمایہ کاری سوچ سمجھ کر کریں۔ **9,8** اکتوبر زحل زہرہ تربیع سے حالات میں بہتری کیلئے سنجیدگی سے مثبت اقدامات کی ضرورت ہو۔ **12,11** اکتوبر مریخ زحل تربیع کے باعث مسائل کا حل اشد ضروری ہو۔ غصہ وجذبات پر کنٹرول رکھنے کی ضرورت ہے۔ **14,13** اکتوبر عطارد زحل تسدیس سے معاملات سنجیدگی سے حل کرنے کی قابلیت وصلاحیت بات چیت سے کئی ایک غلط فہمیاں دور ہوسکیں۔ مسائل کا مثبت حل ذہنی سکون ملے۔ **17,16** اکتوبر شمس زحل تسدیس سے صبر وتحمل اور دانشمندی سے حالات میں بہتری آسکے اور مستحکم فیصلے عمل میں آئیں۔

پہلا ہفتہ: ملازمت پیشہ افرد کی سماجی سرگرمیاں تیز ہوں۔ گھر کے ماحول کو پرسکون بنانے کے لیے شریک حیات سے تعاون کی ضرورت ہے۔ نجی طور پر ترقی حاصل کرسکیں۔ آپ کی شخصیت کے سحر میں اضافہ ہو۔ لین دین کے معاملات میں توجہ کی ضرورت ہو۔ سماجی امور میں مصروفیت بڑھے۔ نجی طور پر ترقی کا عنصر غالب رہے۔ گھریلو امور یعنی مہمانوں کی خاطر ومدارت کے سلسلہ میں منصوبہ بناسکیں۔ شرپسند عناصر سے بچیں۔

دوسرا ہفتہ: عزیز اقارب اور دوستوں کو خوش کرسکیں۔ اپنے خیالات پر عمل کرنے سے پہلے فائدہ اور نقصان کے بارے میں بھی سوچ لیں تو بہتر ہوگا۔ ملازمت اور محبت کے امور دلچسپی کا باعث بنیں۔ دور دراز کے معاملات میں تفریح کا عنصر غالب رہے۔ سرمایہ کاری میں اہم معاملات کو اختتامی شکل دے سکیں۔ اسی دوران گھریلو ٹیکس اور بلوں کے امور کو احسن طریقے سے مکمل کرسکیں۔ کاروباری، قانونی اور خاندانی امور کے سلسلہ میں سفر کا امکان۔

تیسرا ہفتہ: سرمایہ کاری مفید رہے۔ اہم شخصیت کا تعاون حاصل ہوسکے۔ مشترکہ امور میں حفاظتی اقدامات کریں۔ دوستوں سے مل کر تقریبات منعقد کرسکیں۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ ملازمت پیشہ افراد کو افسرانِ بالا کا تعاون حاصل ہوسکے۔ مشترکہ کاروباری امور میں دوست افراد ذہنی پریشانی کا باعث بنیں۔ مسائل کو حل کرنے کا پروگرام بناسکیں۔ مشترکہ کاروباری امور میں دلچسپی بڑھے۔ سرمایہ کاری مفید رہے۔

چوتھا ہفتہ: کام کے دوران منصوبہ بندی کرنا مفید رہے۔ کسی دوست سے اختلاف ہونے کا خدشہ ہے۔ کام کرنا آپ کی نجی ترقی اور کامیابی کے لیے مفید رہے۔ کسی تقریب میں شرکت کا موقع ملے۔ ملازمت کے امور احتیاط طلب ہوں۔ خاندانی اور جائیداد کے امور آپ کے لیے ذہنی پریشانی کا باعث بنیں۔ دور دراز سے کوئی خوشخبری سن سکیں۔ مستقبل کے لیے کام کرسکیں۔ نئے کاروباری معاہدے زیر بحث رہیں۔ زندگی میں نئی راہیں تلاش کرسکیں۔ خواہشمند افراد ملازمت حاصل کرسکیں۔ کسی عزیز یا دوست کی جانب سے خوشخبری ملنے کا امکان ہے۔

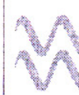
سعد تواریخ: 30,29,20,19,16,15,14,6,2 اکتوبر **نحس تواریخ:** 27,24,17,11,10,8,4 اکتوبر

Aquarius



21Jan.
19Feb.

ستارہ: یورانس
حروف: س ش ث ص
دن: ہفتہ
عدد: 4
رنگ: نیلا
پتھر: لاجورد، نیلم



Element: Air
RulingPlanet: Uranus
Symbol: The Water Bearer
YourStone: Amethyst
LifePursuit: Understand life s mysteries
SecretDesire: To be unique and original

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ بدستور گیارہویں رہتے ہوئے سیاسی وسماجی پوزیشن بحال رکھے جبکہ آپ کا ذیلی حاکم یورانس تمام ماہ تیسرے میں ہی راجع رہے۔ 9,8 اکتوبر زہرہ زحل تربیع سے دوسروں سے خواہ مخواہ کے اختلافات محتاط رہیں۔ 12,11 اکتوبر مریخ زحل تربیع کے باعث غصہ وجذبات پر کنٹرول کا امتحان اور حالات میں بہتری کیلئے مسائل کا حل ضروری ہو۔ 14,13 اکتوبر عطارد زحل تسدیس سے سوچ میں پختگی اور مثبت فیصلے عمل میں آسکیں۔ 16,15 اکتوبر عطارد یورانس مقابلہ سے ذہن پریشان اور سوچ میں مشاورت سے تبدیلی آسکے۔ 17,16 عطارد شمس زحل تسدیس سے مستحکم فیصلے۔ حکام سے اعلیٰ روابط اور صبر وتحمل سے معاملات میں مثبت تبدیلیاں آسکیں۔ 20,19 اکتوبر شمس یورانس مقابلہ حالات میں تبدیلی سے حیرانی اور وقتی پریشانی کا اندیشہ۔

پہلا ہفتہ: بعض امور میں مسائل کا سامنا کرنا پڑے۔ تعلیمی اور سفر کے امور میں رکاوٹ کا خدشہ ہے۔ خواہشمند افراد کی شادی خانہ آبادی طے پاسکے۔ دوسرے افراد سے عدم تعاون کا خدشہ ہے۔ کاروباری پوزیشن مستحکم کرسکیں۔ گھریلو کام کرنا مفید رہے، جس سے گھریلو ماحول میں خوشگواری رہے۔ سماجی امور میں شرکت کا موقع ملے۔ رومانوی امور میں دلچسپی سے بہتر نتائج برآمد ہوسکیں۔ شریک حیات سے اہم امور پر بات چیت کرسکیں۔

دوسرا ہفتہ: دوسرے افراد کے تعاون اور مدد سے کام کرنے کی کوشش کریں۔ روپے پیسے کے امور طے کرسکیں۔ دوسرے آپ سے بات چیت کرنے کے موڈ میں ہوں تو آپ مثبت رویہ اپنائیں۔ اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کرسکیں۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کا موقع مل سکے۔ دوست احباب کا تعاون حاصل رہے۔ بچت کے منصوبے پر عمل کرنے کا موقع ملے۔ رومانس کے بہتر مواقع ملیں۔

تیسرا ہفتہ: لین دین کے امور میں احتیاط طلب ہوں۔ اہم امور میں آپ کی مصروفیت بڑھے، جن سے آپ ذہنی تھکاوٹ محسوس کریں۔ غیر ضروری اخراجات سے پرہیز کریں۔ متبادل امور پر بات چیت کرسکیں، جو مفید وکامیاب ہو۔ گھریلو اور خاندانی جائیداد کے معاملات طے کرسکیں۔ روپے پیسے کے معاملات میں سفر پیش آسکتا ہے۔ مہمانوں کی خاطر مدارت سے لطف اندوز ہوسکیں۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔

چوتھا ہفتہ: مشترکہ کاروباری امور آپ کی دلچسپی کا باعث بنیں۔ کسی اہم شخصیت کی طرف سے کوئی پیغام موصول ہو، جو کاروباری امور میں مفید ثابت ہو۔ مہمانوں کی آمد کا امکان ہے۔ ملازمت، گھریلو زندگی، کاروبار اور صحت جسمانی کے امور میں دلچسپی لینے سے آپ کو خاطر خواہ کامیابی حاصل ہو۔ شریک حیات کے تعاون سے ذہنی پریشانی کو دور کرسکیں۔ کسی عزیز سے اچانک ملاقات بھی خوشی کا باعث ہو۔ نامکمل امور کی تکمیل ہوسکے۔

سعد تواریخ: 30,29,20,19,16,15,14,6,2 اکتوبر **نحس تواریخ:** 27,24,17,11,10,8,4 اکتوبر

Pisces



20Feb.
20March

ستارہ: نیپچون
حروف: د چ
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: نیلا یا سبز
پتھر: زرد عقیق، زرد پکھراج



Element: Water
RulingPlanet: Neptune
Symbol: The Fish
YourStone: Bloodstone
LifePursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.
SecretDesire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

آپکا حاکم ستارہ مشتری کیم تا 10 اکتوبر آٹھویں رہتے ہوئے 11 اکتوبر تا 31 اکتوبر نویں آئے تو طبیعت میں مثبت تبدیلی۔ روحانیت ومذہبی محافل میں شمولیت وانعقاد جبکہ اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے بھی کی گئی کوششیں کامیاب ہوسکیں۔ 19,18 اکتوبر مشتری عطارد قران سے حالات کے مطابق بہتر فیصلہ کرنے کی قابلیت بڑھے۔ سوچ مثبت وپختہ رہ سکے۔ 25,24 اکتوبر عطارد نیپچون تثلیث سے دور اندیشی۔ تخیل کو حقیقت کا رنگ دینے کی قابلیت ووسائل۔ مستحکم فیصلے عمل میں آسکیں۔ 27,26 اکتوبر شمس مشتری قران سے خود اعتمادی بڑھے۔ کئی ایک نئے اُمور کا آغاز سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو۔

پہلا ہفتہ: غیر شادی شدہ افراد کی شادی خانہ آبادی طے پاسکے۔ سرمایہ کاری کے معاملے میں دوسرے افراد سے عدم تعاون کا خدشہ ہے۔ سفر کرنا مفید رہے۔ کوئی خوشخبری سن سکیں۔ عزیز واقارب سے اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں۔ شریک حیات کا تعاون حاصل رہے۔ اپنے مستقبل کو درخشاں بنانے کے لیے کوشش کرسکیں۔ اہم شخصیت سے ملاقات کا امکان ہے۔ بعض اشیاء کی خریداری اپنی خواہش کے مطابق کرسکیں۔

دوسرا ہفتہ: آمدن میں اضافہ کے لیے بہتر مواقع میسر ہوں۔ سرمایہ کاری مفید رہے۔ ملازمت پیشہ افراد کو ترقی کے مواقع ملیں۔ افسران بالا سے کسی بات پر اختلاف کا اندیشہ ہے۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ کسی نجی مسئلے کے حل کے لیے سخت کوشش کی ضرورت ہو۔ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے کوشش کر کے کامیابی حاصل کرسکیں۔ ملازمت پیشہ افراد ترقی کے لیے کوششیں کرسکیں۔ سرمایہ کاری مفید رہے۔ کوئی خوشخبری سن سکیں۔

تیسرا ہفتہ: نجی اور کاروباری امور میں سستی سے کام نہ لیں۔ ذہنی پریشانی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ گھریلو، خاندانی اور جائیداد کے امور میں آپ اپنی دلچسپی سے اہم فیصلہ کرسکیں۔ اپنے خیالات کو عملی شکل دے سکیں۔ گھریلو امور میں کسی غلط فہمی کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ شریک حیات کا تعاون بھی شامل حال رہے۔ لین دین کے معاملات احتیاط طلب ہوں۔ سفر کے پروگرام پر عمل کرسکیں۔

چوتھا ہفتہ: گھریلو حالات میں خوشحالی کا امکان ہے۔ مشترکہ سرمایہ کاری کا معاہدہ عمل میں آئے۔ کام کے دوران اہم معاہدہ عمل میں آئے۔ سرمایہ کاری میں آپ کو محتاط رہنے کی ضرورت ہو۔ کاروبار کے سلسلے میں سفر پیش آسکتا ہے۔ شریک کار کا تعاون حاصل ہوسکے۔ قانونی امور تشویش کا باعث بنیں۔ رومانس میں خوشی حاصل ہو۔ کاروباری امور سے متعلق پریشانی میں کمی واقع ہو۔ دوستوں سے سرمایہ کاری میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ بعض افراد کی طرف سے دباؤ کا سامنا کرنا پڑے۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

سعد تواریخ: 25,20,18,17,15,11,8,3,2 اکتوبر **نحس تواریخ:** 23,16,13,10,4 اکتوبر

توشہ اصحاب کہف

کی پر نور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سریع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیر نگرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلاف شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین صد روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک، دو یا تین۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

روحانی مشاورت

خوشی وغمی سے مرقع اور روحانی وجسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہرانہ رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہرانہ رائے کیلئے علم نجوم اور دیگر علوم مخفیہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لمحہ متاثر ہوتے ہیں۔ مصروفیات زندگی مثلاً ذاتی مسائل، مال واسباب، عزیز واقارب، گھریلو مسائل، معاملات عشق ومحبت، غیر متوقع آمدن، انعام وغیرہ، صحت وقرض کے مسائل، شادی اور شراکت، وراثت اور حادثات، سفر و روحانیات، ترقی و روزگار، خواہشات، خفیہ امور، مبارک گھینہ اور دیگر فی زمانہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدائشی زائچہ و وقتی زائچہ سے منجم و عامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

لوح امساک

نیز۔ پامسٹری کے شائقین بھی ذاتی طور پر مل کر لطیف محمد اسرار اعظم سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

چاند وسورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح میرے خاندانِ عالیہ زنجانیہ میں کئی پشتوں سے مجرب چلی آرہی ہے۔ اس لوح کو بڑی محنت اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت زیرِ ناف پانی میں کھڑے ہو کر سیسہ (جس سے بندوق کے چھرے بنتے ہیں) پر کندہ کریں۔ سیسہ کا مربع حسب ضرورت پہلے سے بنوا لیا جائے۔ اس تختی کو اپنی کمر (گردوں) پر باندھ لیں۔ اس سے ایسی قوت باہ پیدا ہوگی۔ جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہمارے شعبہ روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ گزشتہ سال جو الوح گرہنوں کے اوقات میں تیار کی گئی تھیں ان میں سے صرف چند الوح باقی رہ گئی

لوح درج ذیل ہے

ابحسن		دردش
٣٦٦	٣٥٨	٣٦٤
٣٦٠	٣٦٣	٣٦٥
٣٦٢	٣٦٧	٣٥٩

ہدیہ پانچ صد روپے

طلسماتی دھاگہ

چھوٹے بچوں کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کیلئے خاندانِ زنجانیہ عالیہ کا صدیوں سے مجرب چلا آرہا ہے۔ ایسے والدین جو اپنے بچوں کو نظر لگ جانے سے پریشان رہتے ہیں۔ ان کے لئے اکسیر نعمت ہے۔ اس دھاگے کو جو آئینہ قسمت کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے بچوں (7 سال تک کی عمر) کے گلے میں ڈالنے سے بچے نظر بد سے محفوظ رہیں

عطر تسخیر محبوب

آپ عطر حنا یا مشک کی ایک شیشی ماشہ دو ماشہ کی لے لیں۔ جس کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم ولباس اور باوضو ہو کر اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کر لیں۔ واللہ المستعان علی ما تصفون یہ عمل چاند دیکھنے پر جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اسکے بعد عروج ماہ تک عمل مجسم کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائینگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور والہانہ طور سے آپکی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں

ہدیہ پانچ صد روپے

سوال و جواب

علم افلاک میں زنجانی کی مہارت دیکھیں
آئو فانی کہ ہم آئینہ قسمت دیکھیں

سلطان مغل۔ چکوال

س: ۔شاہ زنجانی صاحب! میرا قانونی سلسلہ کئی سالوں سے پینڈنگ چلا آرہا ہے۔ مقدمات کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔ کب تک انصاف مل سکے گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق اکتوبر 2018ء سے تبدیلی سیارگان سے بہتر دور شروع ہوگا اور نومبر/دسمبر 2018ء تک آپ کے سبھی وراثتی سلسلے حسب منشاء طے پا چکے ہوں گے۔

◇◇◇

فواد۔ پنڈی گھیپ

س: ۔شاہ زنجانی صاحب! میری چھوٹی سی فیکٹری ہے۔ اس میں برکت نہیں، کوشش جاری رکھوں۔ اور کب تک قرض اُتر سکے گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے ادائیگی قرض کے لیے انجام کار آپ کو تبدیلی کاروبار اور فیکٹری بیچنی پڑے گی۔ لہٰذا یہ سلسلہ جتنی جلدی ہو مکمل کرلیں اور آئندہ جاری روزگار کے لیے بھی بوقت ضرورت مشورہ لے سکتے ہیں۔

سائرہ۔ کوہاٹ

شاہ زنجانی صاحب! میں اعلیٰ تعلیم کے لیے USA یا پھر Canada جاسکوں گی؟

ج: لگائے گئے زائچہ میں آپ کا مستقبل بسلسلہ تعلیم روشن ہے۔ آپ اعلیٰ تعلیم کی غرض سے کینیڈا جاسکیں گی۔ آئندہ دو تین سال اس سلسلے میں بے حد اہم ہیں۔

◇◇◇

بابر عرفان۔ گوجرنوالہ

س: ۔شاہ زنجانی صاحب! ہمارے کاروباری اور گھریلو حالات اچھے نہیں ہیں۔ بیماری، بے برکتی اور مالی مشکلات کے سبب بہت پریشان ہیں؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کی گھریلو معاشی اور کاروبار گردش ونحوست کا سبب محض نحس سیارگان کے اثرات کا نتیجہ نہیں ہے۔ بلکہ یقینی طور سے کسی حاسد دشمن بدبخت کی جانب سے نظر بد سفلی و سحری عملیات سحر، جادو کا نتیجہ ہے۔ انسب ہوگا کہ بہتری کے لیے کسی مرشد کامل یا پھر بزرگ روحانی سے فیض حاصل کرسکتے ہیں۔ احقر خادم بھی روحانی خدمت کے لیے حاضر ہے۔

◇◇◇

کمال خان۔ پشاور

س: ۔شاہ زنجانی صاحب! میرا بیٹا UK پڑھ رہا ہے۔ اس کی تعلیم ختم ہو رہی ہے۔ اسے مزید وہاں قیام مل جائے گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے بیٹے کو مزید UK میں قیام ملتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے۔ امکان غالب ہے کہ آپ کے بیٹے کو دوبارہ کوشش کرکے پھر جانا پڑے گا۔ دوبارہ قیام کا ذریعہ زائچہ میں دکھائی دیتا ہے۔

◇◇◇

محمد آفتاب جونیجو۔ کوئٹہ

س: ۔شاہ زنجانی صاحب! ہمارا ٹائروں کا اچھا کاروبار تھا۔ کب تک دوبارہ سنبھل جائیں گے، ابھی مصیبت کے کتنے دن باقی ہیں؟

ج: لگائے گئے زائچہ میں ابھی نحوست کا زمانہ 8 نومبر 2017ء تک رہے گا۔ اس کے بعد بتدریج حالات بہتر ہوسکیں گے۔ جلد بہتری حالات کے لیے نگینہ اوپل ہاتھ میں پہنیں اور عرض کردہ وظائف وصدقات دینا شروع کریں۔ اس حسن عمل سے قدرے جلد بہتری بھی ممکن ہے۔

کوپن برائے سوال وجواب۔ روحانی ماہنامہ ائینہ قسمت، لاہور۔ اکتوبر 2017ء

نام مع والدین کے نام:________________ پتہ:________________

تاریخ پیدائش یا اندازاً عمر________ مقام پیدائش اور وقت________ وقت سوال اور تاریخ________

سوال________________________________

نوٹ جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔ تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحٰدہ کاغذ استعمال کرسکتے ہیں۔ کوپن مع 500 روپے سٹیشنری چارجز روانہ کریں۔ (یہ کوپن 15 اکتوبر 2017ء تک کارآمد ہے)

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
1	آئینہ ہپناٹزم	باوا صاحب دیال	250/-
2	آئینہ مسمریزم	باوا صاحب دیال	250/-
3	آپ کی تاریخ ولادت	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
4	انعام کی نمبر ز آئینہ قسمت میں	شہزادہ سیّد مصور علی شاہ زنجانی	200/-
5	انوارِ طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ رفیق زاہد	700/-
6	انسان، اسلام اور سائنس	خالد خان حلجی	400/-
7	انکشافاتِ جفر	حکیم سرفراز احمد زاہد	400/-
8	استخارۂ قرآنیہ	اکبر محی الدین	150/-
9	ارواح الجفر حصہ اول۔حصہ دوئم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/- 400/-
10	اسرارِ طلسمات	پنڈت گردھاری لعل	250/-
11	اسرارِ عجیبہ	منشور عالم صدیقی	350/-
12	ابجد نجوم	....	(زیرِ طبع)
13	الہاماتِ جفر	شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
14	اِک جہانِ حیرت	ڈاکٹر سیّد انور فراز	500/-
15	بیاضِ عملیات	علامہ شاد گیلانی	250/-
16	بحر الحاضرات	منشور عالم صدیقی	300/-
17	بیاضِ نظامی	ماسٹر محمد شفیع نظامی	250/-
18	بوستانِ طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
19	پیش گوئی کا فن	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
20	تقویم سیارگان (فوٹو کاپی)	....	3000/-
21	تجلیاتِ جفر	بابر سلطان قادری	600/-
22	تسخیر الارواح	منشور عالم صدیقی	400/-
23	تسخیراتِ ہمزاد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
24	تحقیقِ جفر	....	(زیرِ طبع)
25	جادو شکن دعائیں	علامہ ذوالفقار حسین جعفری	250/-
26	جامع النجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	250/-
27	حقائق حاضرات الارواح	غلام قادر بلوچ	250/-
28	حقائق ہمزاد	بابر سلطان قادری	400/-
29	حاضرات کی دنیا	قیصر احمد بی اے	500/-
30	حروفِ صوامت	شہزادہ سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
31	خیال وسائس	خالد خان حلجی	200/-
32	خزینۂ جفر	لیاقت اللہ قریشی	450/-
33	روحانی زندگی کے 7 سنہری اصول	دیپ چوپڑہ	150/-
34	رموزِ سوال	ڈاکٹر محمد ایوب تاجی	400/-

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
35	رجوع	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/-
36	رمکاریہ جفر	سیّد شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
37	سابر منتر	اشتیاق احمد (ایڈووکیٹ)	350/-
38	سحر اسود	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
39	طلسمات کی دنیا (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
40	طلسماتِ رفیق (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
41	طلسماتی دنیا	عامل مہتاب احمد	250/-
42	طلسماتِ سامری	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
43	طلسماتِ ہُد ہُد	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	150/-
44	اسرار النجوم	حکیم غلام فرزند علی	300/-
45	عالمِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	700/-
46	علاج بالنجوم	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
47	فیوضِ طلسمات	سیّد فیض احمد شاہ بخاری	300/-
48	فانوس الجفر	خالد خان حلجی	250/-
49	قانون طلسمات	علامہ محمد رفیق زاہد	600/-
50	قرآن، سائنس اور نجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	100/-
51	کائناتِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	350/-
52	کلیہ ریس وسٹہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	100/-
53	کرشماتِ مؤکلات	مجید الماس	200/-
54	مصباح الاعداد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
55	مصباح الرمل	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
56	مصباح العملیات	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
57	مصباح الریمیا	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
58	مصباح الفراست	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
59	مصباح الجفر	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	450/-
60	مصباح القیافہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
61	مفاتح الغیب	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	150/-
62	محفل حاضرات	ملازم حسین	450/-
63	نادِ علی	ریاض جعفری ایڈووکیٹ	300/-
64	نافع النجوم	اشتیاق احمد ایڈووکیٹ	300/-
65	تقدیر اور دست شناسی	صدف بلوچ	500/-
66	حسین تیرا لہو پکارے	مرزا شمس الحسن شمس	102/-
67	از مکاں تالامکاں	طاہرہ رباب الیاس	200/-
68	آپ شناسی	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
69	سیف بسم اللہ	ڈاکٹر محمد اکمل جاوید	390/-



سلسلہ روحانیات حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ
حضرت منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی
بانی ادارہ آئینہ قسمت کے پوتے علوم الفلکیات کا روشن مستقبل
آئیں اور اپنے لکی پرائز بانڈ نمبرز معلوم کریں
ماہر علم الاعداد و نجوم شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی کا لاہور میں مستقل قیام
2010 2009 2008 2007 2006 2005 2004 2003
2017 2016 2015 2014 2013 2012 2011
اوقاتِ ملاقات
صبح 11:00 بجے سے
شام 04:00 بجے
شہرۂ آفاق کتب لکی نمبرز "انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں" کے ایڈیٹر شہزادہ سید مصور علی زنجانی کی ٹیم ورک خدمات ,2003 ،2004 ،2005 ،2006 ،2007 ،2008، 2009 تا 2017ء سے اب تک سینکڑوں بہن بھائی لاکھوں روپے کے انعامات پا چکے ہیں اور پا رہے ہیں۔ آپ بھی اِن خوش قسمت لوگوں کی صف میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اپنے پیدائشی زائچہ سے لکی نمبرز، لکی جیم سٹون، صدقات، الواح تحقیق کروا کر ملکی و غیر ملکی پرائز بانڈز انٹرنیشنل لاٹریوں سے انعام پائیں۔ اپنے پیدائشی زائچہ سے دُنیا و روحانی راہنمائی کیلئے ماہر علم آسٹرو پامسٹ نمرالوجسٹ شہزادہ سید مصور علی زنجانی سے وقت لے کر بالمشافہ یا بذریعہ خط راہنمائی لے سکتے ہیں۔ خوشگوار ازدواجی زندگی کیلئے شادی سے قبل ستاروں کی موافقت، نیک وقت نکاح کے تعین سے زندگی سکھی بنائیں۔
Astrologer Lucky Numbers Expert
Mussawar Ali Zanjani
بالمشافہ ملاقات کیلئے مزید معلومات:
شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی
0300-9483758
Ph: +92 42 35752277 - 35872277
YouTube
mussawarzanjani
E-Mail: mussawar.zanjani@gmail.com
Website: www.aienaeqismat.com.pk
ASTROLOGY FOR ALL

ABC Certified/CPNE Member **OCTOBER 2017** **ISSN # 2225-4870**

Golden jubilee Magazine Monthly **AIENA-E-QISMAT** LAHORE ® **CPL # 134**



ماہر روحانیات شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالمِ اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالمِ اصغر ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو رُوحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ رُوحانی وجسمانی مُعالج ریاضت کے بعد اُن باطنی قوتوں کو استعمال کر کے خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ رُوحانی ریاضت اور مشقت سے ہی انسان خدائی طاقت سے تعلق وہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں رُوحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت ورفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سیّد گھرانے کی رُوحانی شخصیت حضرت سیّد میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخشؒ سیّد علی ہجویری اس ارضِ پاک پر رُوحانی فیوض وبرکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانیؒ المعروف منجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس رُوحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد رُوحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی رُوحانی فیوض وبرکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند وجانشین شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض وبرکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب وملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی الجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط وکتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات ومصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات وتعویذات بھی لئے جا سکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائشی کی تحقیق کروا کر اپنے سیارگان کی قوت وکمزوری معلوم کر کے شرف واوج سیارگان کی الواح، برج وستارے کا طلسم، موافق جواہرات صدقات، اسمِ اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط وکتابت نیک مشاورت کرنے والے اپنا نام بمعہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا انداز اً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

شہزادہ شاہ زنجانی کی چند سچی پیشگوئیوں کا ریکارڈ

خاتمہ بھٹو حکومت	وزیراعظم بے نظیر حکومت کا دوبارہ خاتمہ	چوہدری شجاعت کا نمبرون بننا 2004	عدلیہ بحالی وکلا یلغار 2009	سیاسی پارٹیوں کے اتحاد بنیں اور ٹوٹیں 2011	نریندر مودی وزیراعظم ہند 2014
شہادت ضیاء الحق	وزیراعظم نواز حکومت کا خاتمہ 1999	حکومت عدلیہ کا اختلاف مارچ 2005	شہباز شریف عارضی تبدیلی 2009	جوڈیشل (عدلیہ) مارشل لاء 2012	ضربِ عضب 2014
خاتمہ بے نظیر حکومت	اہم شخصیت (نواز شریف) کی رہائی	سانحہ بے نظیر بھٹو 2007	ڈاکٹر قدیر خان پابندیاں نرم 2009	یوسف رضا گیلانی کی حکومت کا خاتمہ 2012	مسلم اُمہ کیلئے آزمائش کا سال 2015
امریکی (سینئر) صدر بش کی شکست	1971ء جیسا دفاعِ وطن 2001	چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی 2007	2010ء انقلابی سال	منگل کے دن گیلانی حکومت کا خاتمہ 2012	پاک چائنہ راہداری 2015
عارضی حکومت کا قیام 1993	ظفر اللہ جمالی کا وزیراعظم بننا اور خاتمہ حکومت	چیف جسٹس افتخار چوہدری کی دوبارہ معزولی 2007	گلوبل، سیاسی، موسمی تبدیلیاں 2011	منگل کا چھکا 6 پاکستانی حکومتوں کا خاتمہ	تعمیر وطن کا سال 2015
نواز حکومت کی قانونی بحالی	چوہدری پرویز الٰہی کا وزیراعلیٰ بننا 2002	خاتمہ صدر مشرف حکومت 2008	پاکستان کو امریکی دھمکیاں 2011	مسلم اُمہ کے لیے آزمائش 2014	الیکشن (جوڈیشل) کمیشن 2015
بھٹو خاندان کا متاثر ہونا 1996	صدر پرویز مشرف کی وردی 2003	الیکشن 2008 ایک مرتبہ التواء کے بعد	کراچی میں نیم فوجی نقل وحمل 2011	میڈیا کا احتساب 2014	دہشت گردی خاتمہ (مارشل ملٹری کورٹس) 2015

ہر انگریزی ماہ **بالمشافہ ملنے والوں کے لیے پروگرام** (علاوہ رمضان المبارک) **اوقات ملاقات: دوپہر 01:00 بجے تا شام 06:00 بجے تک** (وقفہ برائے نماز)

کاشانہ زنجانی 11 تا 20 اور 26 تا 30 یا 31
125-ڈی، گلبرگ 2
بلمقابل یونین کونسل، حضرت میراں حسین زنجانی روڈ،
نزد مین مارکیٹ، لاہور۔ 54660
Mobile: 0300-9483758

AINA-E-QISMAT روحانی ماہنامہ **آئینہ قسمت**
Ph: 042-35752277

کاشانہ زنجانی یکم تا 7
نزد انصار برنی ٹرسٹ وہمدرد دواخانہ
آرام باغ روڈ، کراچی۔ 74200
Ph: 021-32217544

کاشانہ زنجانی 21 تا 25
A-19، جی ٹی روڈ (جہلم روڈ)، بالمقابل گالف کلب
آرمی ہاؤس، عقب پی ایس او پٹرول پمپ، راولپنڈی
PH: 051-8732742
051-8732764

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore - 54660 Pakistan
Lahore Ph: 042-35752277,35872277 - Rawalpindi Ph: 051-8732742 - Karachi Ph: 021-32217544 - Email: aienaeqismat@gmail.com